Machine Translated by Google

قدم

کے لیے

مسیح

ایلن جی وائٹ

4فرشتے پبلیشر

Machine Translated by Google

انڈیکس

باب 3.. 1
باب 9.. 2
باب 14.. 3
باب 26.. 4
باب 31.. 5
باب 36.. 6
باب 42.. 7
باب 50.. 8
باب 58.. 9
باب 64.. 10
باب 71.. 11
باب 82.. 12
باب 90.. 13

>>>>

Machine Translated by Google

باب 1

انسان کے لیے خدا کی محبت

قدرت کے ساتھ ساتھ وحی بھی خدا کی محبت کی گواہی دیتی ہے۔ ہمارا آسمانی باپ زندگی، حکمت اور

خوشی کا سرچشمہ ہے۔

فطرت کی خوبصورت اور حیرت انگیز چیزوں کو دیکھیں۔ اپنے بارے میں سوچیں۔

ضروریات اور خوشی کے لیے شاندار موافقت، نہیں۔

صرف انسانوں کا، بلکہ تمام جانداروں کا۔ کی چمک

سورج اور بارش، جو زمین، پہاڑوں، سمندروں اور میدانوں کو خوشی اور تازگی بخشتی ہے، ہر چیز

ہمیں خالق کی محبت کے بارے میں بتاتی ہے۔ یہ خدا ہے جو فراہم کرتا ہے۔

اس کی تمام مخلوقات کی روزمرہ کی ضروریات۔ خوبصورت الفاظ میں

زبور نویس کے بارے میں: "سب کی نگاہیں آپ کا انتظار کرتی ہیں، اور آپ، مقررہ وقت پر،

تم انہیں کھانا دو۔ اپنا ہاتھ کھولو اور احسان سے سب کو راضی کرو

رہنا۔" (زبور 15 :145اور ۔16)

خدا نے انسان کو بالکل مقدس اور خوش رکھا۔ اور زمین

کثیر رنگ، جیسا کہ یہ خالق کے ہاتھ سے آیا ہے، اس کا کوئی نہیں تھا۔

بگاڑ کا نشان یا لعنت کا سایہ۔ کی زیادتی تھی۔

خدا کا قانون –محبت کا قانون –جو لعنت اور موت لے کر آیا۔ لیکن

یہاں تک کہ ان مصائب کے درمیان جو گناہ، محبت کے نتیجے میں ہوتے ہیں۔

خدا کا انکشاف ہوا ہے۔ یہ لکھا ہے کہ خدا نے انسان کی وجہ سے زمین پر لعنت بھیجی (پیدائش ۔(3:17کانٹا اور جھاڑی -

وہ مشکلات اور مصائب جو آپ کی زندگی کو ایک وجود بناتے ہیں۔

مشقت اور دیکھ بھال —آپ کی بھلائی کے لیے بنائے گئے تھے، آپ کی بحالی کے لیے خُدا کے منصوبے میں ضروری نظم و

ضبط کے حصے کے طور پر

بربادی اور انحطاط جو گناہ لایا۔ دنیا اگرچہ گر گئی،

یہ صرف غم اور دکھ نہیں ہے۔ فطرت میں ہیں

امید اور سکون کے پیغامات۔ جھنڈوں پر پھول ہیں،

اور کانٹے گلابوں سے ڈھکے ہوئے ہیں۔

"خدا محبت ہے" ہر کھلنے والی کلی پر، ہر اُگنے والے پودے کے تنے پر لکھا ہوتا ہے۔ پیارے پرندے

اپنے مسرت بھرے گانوں، نازک رنگ برنگے پھولوں سے ہوا بھر رہے ہیں۔

Machine Translated by Google

اپنے کمال میں ہوا کو خوشبو لگاتے ہیں، جنگل کے بلند و بالا درخت

اس کے بھرپور، وشد سبز پودوں کے ساتھ، یہ سب ٹینڈر، پدرانہ ہونے کی گواہی دیتا ہے۔

ہمارے خدا سے ہوشیار رہو، اور اس کے بچوں کو خوش کرنے کی خواہش۔

خدا کا کلام اس کے کردار کو ظاہر کرتا ہے۔ اس نے خود اعلان کیا۔

آپ کی بے پناہ محبت اور شفقت۔ جب موسیٰ نے دعا کی، "مجھے اپنا دکھاؤ

جلال،" خداوند نے جواب دیا، "میں اپنی تمام بھلائیاں تیرے سامنے پیش کروں گا۔" (خروج 33:18 اور 19۔) یہ اس کی شان

ہے۔ رب

موسیٰ کے پاس سے گزرا، اور اس نے اعلان کیا: "خداوند، خداوند خدا

ہمدرد، معاف کرنے والا، اور صبر کرنے والا، اور رحم سے بھر پور اور

مخلص؛ جو ہزار نسلوں تک رحم کرتا ہے، جو بدکاری اور خطا اور گناہ کو معاف کرتا ہے۔" (خروج 34:6 اور 7۔) وہ ہے

”غصے میں دھیما اور مہربانی میں بہت زیادہ“ (یونا 2:4)، ”کیونکہ وہ رحم سے خوش ہے“ (میکاہ 7:18۔)

خدا نے ہمارے دلوں کو ان گنت کے لیے اپنی طرف کھینچا ہے۔

آسمان اور زمین پر نشانیاں۔ فطرت کی چیزوں کے ذریعے، اور سب سے زیادہ

گہرے اور نرم زمینی بندھن جو انسانی دل کر سکتے ہیں۔

سمجھیں، اس نے خود کو ہم پر ظاہر کرنے کی کوشش کی ہے۔ لیکن

یہ تمام چیزیں نامکمل طور پر اس کی محبت کی نمائندگی کرتی ہیں۔

حالانکہ یہ تمام ثبوت دیے جا چکے ہیں، کے دشمن

مہربانی نے لوگوں کے ذہنوں کو اندھا کر دیا، تاکہ وہ خوف سے خدا کی طرف دیکھنے لگے۔ وہ اسے سخت اور ناقابل معافی

قرار دیتے ہیں۔

شیطان نے اُن کو ایک وجود کے طور پر خدا کا تصور دلایا

جس کا بنیادی وصف سخت انصاف ہے، جو کہ انتہا ہے۔

جج، ایک سخت اور مطالبہ کرنے والا کلکٹر۔ اس نے خالق کی تصویر کشی کی۔

ایک ایسا وجود جو مشکوک نظروں سے تحقیق کر رہا ہے۔

انسانوں کی غلطیوں اور عیبوں کو پہچانو، تاکہ وہ ان پر فیصلے کرے۔

خدا کا بیٹا آسمان سے باپ کو ظاہر کرنے آیا۔

کسی نے خدا کو نہیں دیکھا۔ اکلوتا بیٹا، جو باپ کی گود میں ہے، وہی ہے جس نے اسے ظاہر کیا۔" (یوحنا 1:18۔) "بیٹے کو کوئی

نہیں جانتا،

اگر باپ نہیں؛ اور کوئی باپ کو نہیں جانتا سوائے بیٹے کے اور اس کے

بیٹا اسے ظاہر کرنا چاہتا ہے۔" (متی 11:27۔) جب شاگردوں میں سے ایک

Machine Translated by Google

درخواست کی کہ "ہمیں باپ دکھائیں"، یسوع نے جواب دیا: "فلپ، بہت پہلے

میں کب سے تمہارے ساتھ ہوں اور تم مجھے نہیں جانتے؟ جو مجھے دیکھتا ہے وہ باپ کو دیکھتا

ہے۔ تم کیسے کہتے ہو کہ ہمیں باپ دکھاؤ؟ (یوحنا 14:8 اور 9)۔

زمین پر اپنے مشن کو بیان کرتے ہوئے، یسوع نے کہا: "خداوند

غریبوں کو انجیلی بشارت دینے کے لیے مسح کیا گیا؛ مجھے اعلان کرنے کے لیے بھیجا ہے۔

قیدیوں کی رہائی اور اندھے کو بینائی کی بحالی، ڈالنے کے لیے

مظلوموں کی آزادی" (لوقا 4:18)۔ یہ اس کا کام تھا۔ وہ

نیکی کرنے اور مظلوموں کو شفا دینے کے لیے آیا تھا۔

شیطان کی طرف سے پورے گاؤں ایسے تھے جن میں آہ و بکا نہیں تھا۔

کسی بھی گھر میں بیماری کی وجہ سے وہ ان میں سے گزرا تھا،

اور ان کے تمام بیماروں کو شفا بخشی۔ اس کے کام نے اس کا ثبوت دیا۔

الہی مسح. اس کی زندگی کے ہر عمل میں محبت، رحم اور ہمدردی کا ظہور ہوا۔ اس کا دل نرمی سے ہمدردی کی طرف بڑھا

مردوں کے بچوں کے ساتھ. اس نے انسان کی فطرت کو اس طرح لے لیا۔

وہ انسانیت کی ضروریات کو پورا کر سکتا تھا۔ بہت زیادہ

غریب اور عاجز اس کے پاس جانے سے نہیں ڈرتے تھے۔ اسی

چھوٹے بچوں کو اس کے پاس لایا گیا، وہ بیٹھنا پسند کرتے تھے۔

اس کے گھٹنوں کے بل اور اس کے عکاس، مہربان اور محبت کرنے والے چہرے کو دیکھیں۔

یسوع نے سچائی کے ایک لفظ کو نہیں دبایا، لیکن وہ

اس نے ہمیشہ پیار سے اس کا اعلان کیا۔ اس نے لوگوں کے ساتھ اپنے معاملات میں سب سے بڑی تدبیر، اور سوچ سمجھ کر، احتیاط سے کام لیا۔ وہ

کبھی بدتمیز نہیں تھا، کبھی غیر ضروری طور پر سخت لفظ نہیں کہا،

کبھی بھی کسی حساس روح کو غیر ضروری تکلیف نہیں پہنچائی۔ وہ نہیں

انسانی کمزوری کی مذمت کی۔ اس نے سچ بولا، لیکن ہمیشہ اندر

محبت. اس نے منافقت، کفر اور بدکاری کی مذمت کی،

پھر بھی اس کی آنکھوں میں آنسو تھے جب اس نے اپنی سخت سرزنش کی۔ وہ یروشلم پر رویا، وہ شہر جس سے وہ پیار کرتا تھا، جس نے اسے، راستہ، سچائی اور زندگی کو قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

اُنہوں نے اُسے نجات دہندہ کو مسترد کر دیا تھا، پھر بھی اُس نے اُن کی طرف شفقت بھری نظر سے دیکھا۔ اس کی زندگی خود سے انکاری تھی۔

دوسروں کے لئے توجہ کی دیکھ بھال. ہر جان اس کے لیے قیمتی تھی۔

آنکھیں اس نے ہمیشہ خدائی وقار کے ساتھ برتاؤ کیا اور اپنی پوری کوشش کی۔

Machine Translated by Google

خُدا کے خاندان کے ہر فرد کے لیے نرم دیکھ بھال۔ میں نے اسے سب میں دیکھا

مرد گرے ہوئے روحیں جن کو بچانا اس کا مشن تھا۔

مسیح کا کردار ایسا ہی تھا جیسا کہ اس کی زندگی میں ظاہر ہوا تھا۔ یہ وہ جگہ ہے

خدا کا کردار. باپ کا دل مسیح میں ظاہر ہونے والی الہی ہمدردی کا سرچشمہ تھا، جو انسانوں کے بچوں میں بہتا تھا۔ یسوع،

نرم اور ہمدرد نجات دہندہ، "خدا جسم میں ظاہر ہے" I)

تیمتھیس ۔(3:16

یہ ہمیں چھڑانے کے لیے تھا کہ یسوع زندہ رہا، مصائب برداشت کیے اور مر گئے۔ وہ اگر

ایک "دکھ کا آدمی" بن گیا تاکہ ہمیں بنایا جا سکے۔

ابدی جلال کے حصہ دار خُدا نے اپنے پیارے بیٹے کو، فضل اور سچائی سے معمور، ناقابل بیان جلال کی دنیا سے ایک سمندری اور

گناہ سے بیمار، موت اور لعنت کے سائے سے تاریک ہو جانے کی اجازت دی۔ اسے اجازت دی

اس کی محبت کے سینہ کو چھوڑ دو، فرشتوں کی عبادت کو، تکلیف اٹھانے کے لیے

شرم، توہین، ذلت، نفرت اور موت۔ "اس کی سزا

ہم پر امن لاتا ہے؛ اور اس کی پٹیوں سے ہم تھے۔

شفایاب ہو گیا۔" (یسعیاہ ۔(53:5اسے صحرا میں، گتسمنی میں دیکھو،

صلیب کے اوپر! خدا کے بے عیب بیٹے نے اپنے اوپر بوجھ اٹھا لیا۔

گناہ وہ جو خدا کے ساتھ ایک تھا اس نے اپنی روح میں اس خوفناک جدائی کو محسوس کیا جو گناہ خدا اور انسان کے درمیان

پیدا کرتا ہے۔ اس نے اس کے ہونٹوں سے غم زدہ فریاد کو پھاڑ دیا: "میرے خدا، خدا!

میرے، تم نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" (متی ۔(27:46کا بوجھ تھا۔

گناہ، اس کی خوفناک وسعت کا احساس، اس کی علیحدگی کا

روح اور خدا کے درمیان فروغ دیتا ہے، جس نے خدا کے بیٹے کا دل توڑ دیا۔

لیکن یہ عظیم قربانی محبت پیدا کرنے کے لیے نہیں دی گئی۔

باپ کے دل میں آدمی، اور نہ ہی اسے بچانے کے لیے آمادہ کرنا۔ نہیں،

نہیں! ”خُدا نے دنیا سے ایسی محبت کی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا دے دیا“ (یوحنا ۔(3:16باپ ہم سے پیار کرتا ہے، عظیم کی وجہ

سے نہیں۔

کفارہ، لیکن اس نے کفارہ فراہم کیا کیونکہ وہ ہم سے محبت کرتا ہے۔ مسیح وہ ذریعہ تھا جس کے ذریعے وہ اپنی لامحدود محبت

کو انڈیل سکتا تھا۔

ایک گر گئی دنیا. "خدا مسیح میں صلح کر رہا تھا۔

دنیا." II)کرنتھیوں ۔(5:19خُدا نے اپنے بیٹے کے ساتھ دُکھ اُٹھایا۔ اذیت میں

Machine Translated by Google

گیتھسمنی کی، کلوری کی موت میں، لامحدود محبت کا دل

ہمارے چھٹکارے کی قیمت ادا کی۔

یسوع نے کہا، "یہی وجہ ہے کہ باپ مجھ سے پیار کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی جان دیتا ہوں تاکہ میں

اسے دوبارہ اٹھا سکوں۔" (یوحنا ،10:17یعنی، "میرے باپ نے تم سے محبت کی۔

اتنا کہ وہ مجھ سے اور بھی زیادہ پیار کرتا ہے، کیونکہ میں اپنی جان دیتا ہوں۔

آپ کو چھڑانا. ڈیلیوری کے لیے آپ کا متبادل اور ضامن بننا

میری جان، تیری حدوں، تیری خطاؤں کو لے کر، میں

میں اپنے باپ سے زیادہ پیارا ہوں، کیونکہ میری قربانی کے ذریعے خدا کر سکتا ہے۔

انصاف کرنے کے لیے اور، یسوع پر ایمان لانے والوں کا انصاف کرنے والا بھی۔"

خدا کے بیٹے کے علاوہ کوئی بھی ہمارا کام نہیں کر سکتا

مخلصی، کیونکہ صرف وہی جو باپ کی گود میں تھا اسے ظاہر کر سکتا تھا۔ صرف وہی جو خدا کی محبت کی بلندی

اور گہرائی کو جانتا ہے اسے ظاہر کر سکتا ہے۔ سے کم نہیں۔

گرے ہوئے آدمی کے حق میں مسیح کی طرف سے کی گئی لامحدود قربانی

کھوئی ہوئی انسانیت کے لیے باپ کی محبت کا اظہار کریں۔

"خدا نے دنیا سے اتنی محبت کی کہ اس نے اپنا بیٹا دیا۔

صرف پیدا ہوا ہے۔" اس نے اسے صرف مردوں کے درمیان رہنے کے لیے نہیں دیا۔

اُن کے گناہوں کو اُٹھاتے ہوئے اور اُن کی قربانی مرتے ہوئے، اُس نے اُسے گرے ہوئے دوڑ کے حوالے کر دیا۔

مسیح کو اپنے مفادات اور ضروریات کے ساتھ پہچاننا تھا۔

انسانیت وہ جو خدا کے ساتھ ایک تھا وہ بنی آدم کے ساتھ ایسے رشتوں سے جوڑ دیا گیا جو کبھی نہیں ٹوٹے گا۔ یسوع

"نہیں ہے۔

انہیں بھائی کہتے ہوئے شرم آتی ہے۔" (عبرانیوں ۔2:11وہ ہمارا ہے۔

قربانی، ہمارے وکیل، ہمارے بھائی، ہماری شکل لے کر

انسانیت باپ کے تخت کے سامنے اور، ابدی عمروں کے ذریعے، ایک کے ساتھ

دوڑ جسے اس نے چھڑایا -ابن آدم۔ اور یہ سب کچھ تاکہ

انسان کو گناہ کی بربادی اور انحطاط سے اٹھایا جا سکتا ہے۔

خدا کی محبت کی عکاسی کر سکتے ہیں اور تقدس کی خوشی میں حصہ لے سکتے ہیں۔

ہمارے چھٹکارے کے لیے ادا کی گئی قیمت، کی لامحدود قربانی

ہمارے آسمانی باپ کو اپنے بیٹے کو ہمارے لیے مرنے کے لیے دینے میں، اسے دینا چاہیے۔

ہم نے اس کے تصورات کو بلند کیا جو ہم مسیح کے ذریعے بنے ہیں۔

جب الہامی رسول یوحنا نے بلندی کو دیکھا تو

گہرائی، کھوئی ہوئی نسل کے لیے باپ کی محبت کی وسعت تھی۔

Machine Translated by Google

تعظیم اور تعظیم سے بھرا ہوا. اور، ایک کو تلاش کرنے کے قابل نہیں ہے

اس محبت کی عظمت اور نرمی کے اظہار کے لیے مناسب زبان نے دنیا کو اس پر غور کرنے کی دعوت دی: "دیکھو

کیسے

باپ کی طرف سے عظیم محبت عطا کی گئی ہے، تاکہ ہم خدا کے فرزند کہلائے" 1)یوحنا -(3:1یہ الفاظ کیا اہمیت

رکھتے ہیں۔

آدمی! ظلم سے انسان کی اولاد بنتی ہے۔

شیطان کے مضامین کی کفارہ دینے والی قربانی میں ایمان کے ذریعے

مسیح، آدم کے بچے خدا کے بچے بن سکتے ہیں۔ سنبھالنے کے لیے

انسانی فطرت، مسیح انسانیت کو بلند کرتا ہے۔ گرے ہوئے آدمی

رکھے گئے ہیں جہاں، مسیح کے ساتھ تعلق کے ذریعے، وہ بن سکتے ہیں۔

اگر وہ واقعی "خدا کے بیٹے" کے نام کے مستحق ہیں۔

ایسی محبت بے مثال ہے۔ آسمانی بادشاہ کے فرزندو! قیمتی وعدہ! گہرے مراقبہ کے لیے تھیم! بے مثال

محبت

خُدا کی اُس دنیا کے لیے جو اُس سے محبت نہیں کرتی تھی! یہ سوچ ایک ہے

روح پر قوّت کو مسخر کرتا ہے، اور دماغ کو تابع کر دیتا ہے۔

خدا کی مرضی. ہم جتنا زیادہ خدائی کردار کی روشنی میں مطالعہ کریں گے۔

صلیب، زیادہ رحم، کوملتا اور معافی انصاف کے ساتھ متحد اور

مساوات کو ہم دیکھیں گے، اور زیادہ واضح طور پر اس محبت کے بے شمار ثبوتوں کو سمجھیں گے جو لامحدود

ہے، اور ایک ہمدردانہ نرمی اس کے بے راہ رو بچے کے لیے ماں کی فکر مند ہمدردی سے بالاتر ہے۔

ہر انسانی بندھن فنا ہو سکتا ہے۔

ایک دوست دوست سے بے وفا ہو سکتا ہے۔

مائیں پیار دینا بند کر سکتی ہیں۔

آسمان اور زمین کو ہٹایا جا سکتا ہے،

لیکن کوئی تبدیلی نہیں۔

آپ یہوواہ کی محبت میں آ سکتے ہیں۔"

Machine Translated by Google

باب 2

مسیح کے لیے گنہگار کی ضرورت

انسان کو اصل میں اعلیٰ صلاحیتوں سے نوازا گیا تھا۔
متوازن عقل. وہ اپنی فطرت میں کامل تھا اور اندر تھا۔
خدا کے ساتھ ہم آہنگی. اس کے خیالات پاکیزہ تھے، اس کی خواہشات مقدس تھیں۔ لیکن نافرمانی کے ذریعے
ان کی قوتیں بگڑ گئیں اور محبت کی جگہ خود غرضی نے لے لی۔ اس کی طبیعت فسق و فجور سے اس قدر
کمزور ہو چکی تھی کہ اس کے لیے ناممکن تھا۔

وہ، اپنی طاقت میں، برائی کی طاقت کا مقابلہ کرتا ہے۔ اسے اسیر کر لیا گیا۔
شیطان کی طرف سے، اور اگر وہ نہ ہوتا تو ہمیشہ کے لیے ایسا ہی رہتا
خدا نے خاص طور پر مداخلت کی۔ یہ فتنہ انگیز کا مقصد تھا۔
انسان کی تخلیق میں الٰہی منصوبے کو ناکام بنا دے، اور زمین کو بھر دے
لعنت اور ویرانی. اور وہ اس تمام برائی کی طرف اشارہ کرے گا۔
انسان کی تخلیق میں خدا کے کام کا نتیجہ ہونا۔
اپنی بے گناہ حالت میں، انسان نے اُس کے ساتھ خوشی بھری رفاقت برقرار رکھی ”جس میں
حکمت کے تمام خزانے ہیں اور
علم پوشیدہ ہے۔" (کلسیوں 2:3)۔ تاہم، بعد
اس کا گناہ، اس نے مزید پاکیزگی میں خوشی نہیں پائی، اور
اس نے خدا کے حضور سے چھپانے کی کوشش کی۔ اب بھی یہی حالت ہے۔
غیر تبدیل شدہ دل کی. یہ خدا کے ساتھ ہم آہنگ نہیں ہے، اور یہ نہیں ہے
اس کے ساتھ رفاقت میں خوشی پاتا ہے۔
خدا کی موجودگی میں خوشی محسوس کرو. وہ چکما دے گا۔
مقدس مخلوق کی کمپنی. اگر اسے جنت میں داخلے کی اجازت دی جا سکتی ہے، تو یہ اسے خوشی نہیں دے
گا۔ بے لوث محبت کا جذبہ کہ
وہاں راج کرتا ہے -ہر دل لامحدود محبت کے دل سے مطابقت رکھتا ہے۔
-اس کی روح میں گونجنے والا تار نہیں ملے گا۔ آپ کا
خیالات، ان کے مفادات، ان کے مقاصد، اجنبی ہو جائیں گے۔
ان لوگوں میں سے جو اپنے بے گناہ باشندوں پر عمل کرتے ہیں۔ وہ ایک ہو گا۔
آسمان کے راگ میں متضاد نوٹ۔ جنت اس کے لیے اذیت کی جگہ ہوگی۔ وہ اس سے پوشیدہ رہنا پسند کرے
گا جو اس کا نور ہے۔

Machine Translated by Google

آپ کی خوشی کا مرکز۔ کی طرف سے یہ کوئی صوابدیدی حکمنامہ نہیں ہے۔

خدا جو گنہگار کو جنت سے خارج کرتا ہے۔ وہ اس کے لیے ان کی اپنی نااہلی کی وجہ سے خارج ہیں۔ خدا کا جلال

ان کے لیے آگ بن جائے گا۔

صارف وہ خوشی سے تباہی کو قبول کریں گے، تاکہ

اُس کے چہرے سے چھپایا جا سکتا ہے جو چھڑانے کے لیے مر گیا تھا۔

انہیں

کے گڑھے سے بچنا ہمارے لیے خود ہی ناممکن ہے۔

وہ گناہ جس میں ہم ڈوبے ہوئے ہیں۔ ہمارے دل برے ہیں، اور

ہم انہیں تبدیل نہیں کر سکتے۔ "کون چیز کو گندگی سے پاک نکال سکتا ہے؟ کوئی نہیں۔" "جسمانی ذہن خدا کے

خلاف دشمنی میں ہے، کیونکہ یہ خدا کے قانون کے تابع نہیں ہے، اور نہ ہی یہ ہوسکتا ہے۔" (ایوب :14

4اور رومیوں ۔(8:7

تعلیم، ثقافت، مرضی کی مشق، انسانی کوشش،

ہر ایک کا اپنا دائرہ ہے، لیکن یہاں وہ بے اثر ہیں۔ وہ کر سکتے ہیں

بیرونی رویے میں تبدیلی پیدا کریں، تاہم وہ دل کو نہیں بدل سکتے؛ وہ زندگی کے ذرائع کو پاک نہیں کر سکتے۔ اور

اندر سے ایک طاقت کام کرنے کی ضرورت ہے، ایک نئی

اوپر سے زندگی، اس سے پہلے کہ مرد گناہ سے پاکیزگی میں تبدیل ہو جائیں۔ یہ طاقت مسیح ہے۔

صرف اس کا فضل ہی روح کی مردہ صلاحیتوں کو زندہ کر سکتا ہے اور اسے خدا کی طرف، تقدس کی طرف

کھینچ سکتا ہے۔ نجات دہندہ نے کہا، "اگر کوئی

نئے سرے سے پیدا نہ ہوں، جب تک کہ اسے نیا دل نہ ملے،

نئی خواہشات، مقاصد اور محرکات، جو ایک نئی زندگی کا باعث بنتے ہیں،

”خدا کی بادشاہی کو نہیں دیکھ سکتا“ (یوحنا ۔(3:3خیال ہے کہ یہ ہے۔

صرف اس خوبی کو تیار کرنے کے لیے ضروری ہے جو انسان میں فطرتاً موجود ہے ایک مہلک غلطی ہے۔ ”فطری

آدمی خُدا کے رُوح کی باتوں کو قبول نہیں کرتا، کیونکہ وہ اُسے بے وقوفی معلوم ہوتی ہیں۔ اور وہ انہیں سمجھ

نہیں سکتا، کیونکہ وہ روحانی طور پر پہچانے جاتے ہیں۔" ”تعجب مت کرو کہ میں تم سے کہتا ہوں: تمہیں نئے

سرے سے پیدا ہونا چاہیے“ (1 کرنتھیوں :2

14اور یوحنا ۔(3:7مسیح کے بارے میں لکھا ہے: ”زندگی اُس میں تھی۔ زندگی ہے

انسانوں کا نور تھا، "آسمان کے نیچے واحد نام، جو آپ کے درمیان دیا گیا ہے۔

مرد، جن کے ذریعے ہم نجات پائیں گے۔ (یوحنا 1:4 اور اعمال ۔(4:12

Machine Translated by Google

خُدا کی مہربان محبت کو محسوس کرنا، اُس کو دیکھنا کافی نہیں ہے۔
اس کے کردار کی فیاضی اور پدرانہ شفقت۔ اس کے قانون کی حکمت اور انصاف کو سمجھنا اور یہ دیکھنا کافی
نہیں ہے کہ اس کی بنیاد محبت کے ابدی اصول پر ہے۔ پولس رسول نے یہ سب دیکھا

جب اس نے کہا: "میں قانون سے اتفاق کرتا ہوں، جو اچھا ہے۔" "قانون مقدس ہے؛ اور
حکم، مقدس، منصفانہ اور اچھا۔ لیکن اس نے تلخی میں اضافہ کیا۔
اور اس کی غم زدہ روح کی مایوسی: "میں، تاہم، جسمانی ہوں،
گناہ کی غلامی میں بیچا گیا" (رومیوں 12 ،7:16اور ۔(14وہ
اس پاکیزگی کی امید رکھتا تھا، وہ راستبازی جس کی وہ، خود میں، نااہل تھا۔
پہنچ گیا، اور اس نے پکار کر کہا: "اے بدبخت آدمی کہ میں ہوں! مجھے اس موت کے جسم سے کون چھڑائے گا؟
(رومیوں ۔(7:24یہ وہ فریاد ہے جو ہر زمانے اور ہر زمانے میں بوجھل دلوں سے اٹھتی رہی ہے۔ ہر ایک کے لیے صرف
ایک ہی جواب ہے: "یہ ہے۔

خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے! (یوحنا ۔(1:29
بہت سی ایسی شخصیات ہیں جن کے ذریعے خدا کی روح ہے۔
اس حقیقت کو واضح کرنے اور روحوں پر واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ کون
وہ جرم کے بوجھ سے آزاد ہونے کا انتظار کرتے ہیں۔ جب، آپ کے بعد
عیسو کو دھوکہ دینے کا گناہ، یعقوب اپنے باپ کے گھر سے بھاگ گیا، وہ تھا۔
احساس جرم کے ساتھ جھک گیا۔ تنہا اور جیسے وہ تھا پھینک دیا گیا،
ہر اس چیز سے الگ جس نے اس کی زندگی کو خوشگوار بنا دیا تھا، یہ سوچ
باقی سب پر ظلم اس کی روح کا خوف تھا کہ اس کا
گناہ نے اسے خدا کی موجودگی سے الگ کر دیا تھا، جو وہ تھا۔
جنت کی طرف سے ترک کر دیا گیا، اداسی میں، وہ ننگی زمین پر منہ کر کے لیٹ گیا۔
اس کے چاروں طرف تنہا پہاڑ ہیں اور اوپر، روشن آسمان
ستاروں کی طرف سے. جیسے ہی وہ سو گیا، ایک عجیب سی روشنی پھیل گئی۔
آپ کے نقطہ نظر کے بارے میں. اور پھر، ہوائی جہاز سے جہاں وہ لیٹا تھا، تاریک اور وسیع سیڑھیاں اوپر کی طرف
لے جاتی تھیں۔
آسمان کے دروازے، اور ان کے اوپر سے خدا کے فرشتے نیچے سے گزر رہے تھے، جب کہ اوپر سے جلال کی آواز سنی گئی۔

سکون اور امید کے پیغام میں الہی آواز۔ یہ کیا
یعقوب کو معلوم تھا کہ جس نے خدا کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کیا۔
آپ کی روح –ایک نجات دہندہ۔ خوشی اور تشکر کے ساتھ اس نے دیکھا

Machine Translated by Google

جس طریقے سے وہ، ایک گنہگار، بحال ہو سکتا تھا۔

خدا کے ساتھ رابطہ. اس کے خواب میں صوفیانہ سیڑھی یسوع کی نمائندگی کرتی تھی، جو خدا اور انسان

کے درمیان رابطے کا واحد ذریعہ تھا۔

یہ وہی شخصیت ہے جس کا ذکر مسیح نے نتن ایل کے ساتھ اپنی گفتگو میں کیا تھا، جب اُس

نے کہا تھا، ''تم آسمان کو کھلا ہوا دیکھو گے۔

خُدا کے فرشتے ابنِ آدم پر چڑھتے اور اُترتے ہیں۔“ (جان

۔(1:51ارتداد میں انسان خود کو خدا سے الگ کر لیتا ہے۔ زمین

جنت سے جدا کیا گیا تھا۔ ان کے درمیان خلیج کے ذریعے

کمیونین ہو سکتا ہے. تاہم، مسیح کے ذریعے، زمین ہے

ایک بار پھر آسمان کے ساتھ منسلک. اپنی خوبیوں کے ساتھ، مسیح

پاتال پر ایک پل بنایا جو گناہ نے بنایا تھا،

اس طرح خدمت کرنے والے فرشتوں کو انسان کے ساتھ میل جول برقرار رکھنے کی اجازت دیتا ہے۔ مسیح گرے ہوئے آدمی کو

اپنے میں جوڑتا ہے۔

کمزوری اور ناامیدی، لامحدود طاقت کے منبع کے ساتھ۔

لیکن انسان کے ترقی کے خواب بے سود ہیں۔

انسانیت کی بہتری کے لیے تمام کوششیں، اگر وہ اجازت دیں۔

گرے ہوئے دوڑ کے لیے امید اور مدد کا واحد ذریعہ ایک طرف۔ ”ہر اچھا تحفہ اور ہر کامل تحفہ“ (جیمز (1:17خُدا کی طرف

سے آتا ہے۔ نہیں

اس سے آگے کردار کی فضیلت ہے۔

اور خدا کا واحد راستہ مسیح ہے۔ وہ کہتا ہے، "میں ہوں۔

راستہ، سچائی اور زندگی: کوئی بھی میرے ذریعے سے باپ کے پاس نہیں آتا۔

(یوحنا ۔(14:6

خُدا کا دل اُس کے زمینی بچوں کے لیے چاہتا ہے۔

موت سے زیادہ مضبوط محبت اپنا بیٹا دے کر، اس نے انڈیل دیا۔

ایک تحفہ میں ہم سب جنت۔ نجات دہندہ کی زندگی، موت اور شفاعت،

فرشتوں کی وزارت، روح کی التجا، باپ کا کام اور

سب کے ذریعے، آسمانی مخلوق کی لامتناہی دلچسپی -ہر چیز انسان کے مخلصی کے حق میں درج ہے۔

اوہ، آئیے ہم اپنے آپ کو اس عظیم قربانی پر غور کرنے کی اجازت دیں۔

ہمارے ذریعہ بنایا گیا ہے! آئیے اپنے آپ کو کام کی تعریف کرنے کا تجربہ کرنے دیں۔

وہ توانائی جو آسمان کھوئی ہوئی چیزوں کو بحال کرنے کے لیے خرچ کر رہا ہے، اور

اسے باپ کے گھر واپس لے آؤ

Machine Translated by Google

آپریشن مضبوط مقاصد اور زیادہ طاقتور ایجنٹوں. کرنے کے لئے
صحیح عمل کا بہترین اجر، جنت کی خوشی،
فرشتوں کا معاشرہ، باپ اور اس کے بیٹے کی رفاقت اور محبت، عمروں کے دوران ہماری تمام صلاحیتوں کی بلندی اور
توسیع
ابدی -یہ طاقتور ترغیبات اور حوصلہ افزائی نہیں ہیں۔
ہمیں محبت سے بھرے دل سے خدمت کرنے کی تحریک دیں۔
خالق اور نجات دینے والا؟
اور، دوسری طرف، خُدا کے فیصلے اُس کے خلاف سنائے گئے۔
گناہ، ناگزیر عذاب، ہمارے کردار کی تنزلی اور
آخری تباہی، شیطان کی خدمت کے خلاف ہمیں خبردار کرنے کے لیے خدا کے کلام میں پیش کی گئی ہے۔

کیا ہم خدا کی رحمت پر غور نہ کریں؟ اس سے زیادہ وہ کیا کر سکتا تھا؟ آئیے اپنے آپ کو صحیح رشتے میں
ڈالیں۔
اس کی طرف جس نے ہم سے حیرت انگیز محبت کی ہے۔ چلو کرتے ہیں
خود ہمارے لیے فراہم کردہ ذرائع استعمال کرتے ہیں تاکہ ہم ہو سکیں
اس کی مشابہت میں تبدیل ہو گیا اور اس کے ساتھ ہم آہنگی میں بحال ہو گیا۔
خدمت کرنے والے فرشتے، باپ کے ساتھ ہم آہنگی اور رفاقت کے لیے
بیٹا۔

Machine Translated by Google

باب 3
توبہ

انسان خدا کے سامنے کیسے راستباز ہو سکتا ہے؟ ایک گنہگار کو نیک کیسے بنایا جا سکتا ہے؟ یہ صرف مسیح کے ذریعے ہی ہے کہ ہم پاکیزگی کے ساتھ خُدا کے ساتھ ہم آہنگی میں لائے جا سکتے ہیں۔ لیکن ہم مسیح کے پاس کیسے آئیں گے؟ بہت سے لوگ ایسا ہی کر رہے ہیں۔

پینتیکوست کے دن ہجوم کی طرف سے پوچھا گیا سوال، جو قائل ہو گیا۔
گناہ کے بارے میں، وہ پکار اٹھے، "ہم کیا کریں؟" کا پہلا لفظ
پطرس کا جواب تھا، ''توبہ'' (اعمال ۔(2:38دوسرے میں
کچھ دیر بعد، اس نے کہا: ''توبہ کرو... اور تبدیل ہو جاؤ
تاکہ تمہارے گناہ مٹ جائیں۔" (اعمال ۔(3:19
توبہ میں گناہ کے لیے غم، اور ترک کرنا شامل ہے۔
اس کی طرف سے. ہم اس وقت تک گناہ کو ترک نہیں کریں گے جب تک کہ ہم اس کے گناہ کو نہ دیکھیں۔
ہماری زندگی میں اس وقت تک کوئی حقیقی تبدیلی نہیں آئے گی جب تک کہ ہم نہ ہوں۔
ہمارے دلوں میں اس سے دور ہو جاؤ.
بہت سے ایسے ہیں جو فطرت کو نہیں سمجھتے
توبہ ہجوم غمگین ہیں کیونکہ انہوں نے گناہ کیا ہے، اور
یہاں تک کہ ایک بیرونی اصلاحات بھی لے جاتے ہیں، کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ ان کا برا
اعمال خود کو تکلیف پہنچائیں گے۔ تاہم، یہ نہیں ہے
بائبل کی نظر میں توبہ۔ وہ اس سے پہلے دکھ کا نوحہ کرتے ہیں۔
گناہ سے زیادہ یہ عیسو کا غم تھا جب اس نے دیکھا کہ
پیدائشی حق اس سے ہمیشہ کے لیے کھو گیا تھا۔ بلام،
فرشتہ تلوار لے کر اس کے راستے میں کھڑا ہونے سے گھبرا گیا۔
بغیر چادر کے، اس نے اپنے جرم کو پہچان لیا کیونکہ وہ اپنا گناہ کھو سکتا ہے۔
زندگی تاہم، گناہ کی کوئی حقیقی توبہ نہیں تھی،
مقصد کی کوئی تبدیلی نہیں، برائی کے ساتھ کوئی غصہ نہیں۔
یہوداہ اسکریوتی نے اپنے رب کو دھوکہ دینے کے بعد کہا: "میں نے دھوکہ دے کر گناہ کیا ہے۔
بے گناہوں کا خون۔" (متی ۔(27:4
اعتراف جرم کی مذمت کے خوفناک احساس اور فیصلے کے خوفناک وژن سے اس کی مجرم روح سے
مجبور کیا گیا تھا۔ کرنے کے لئے

Machine Translated by Google

اس کے ساتھ آنے والے نتائج نے اسے دہشت سے بھر دیا، لیکن اس نے ایسا نہیں کیا۔
گہرا، دل کو توڑنے والا دکھ تھا کیونکہ اس نے خدا کے بے عیب بیٹے کو دھوکہ دیا تھا اور اسرائیل کے واحد مقدس
کا انکار کیا تھا۔ فرعون، جب خدا کے فیصلوں کو بھگت رہا تھا، اس نے مستقبل کی سزا سے بچنے کے لیے اپنے
گناہ کو تسلیم کر لیا، پھر بھی وہ اپنے آسمان کی خلاف ورزی کی طرف لوٹ گیا۔

جیسے ہی کیڑوں کو روک دیا گیا تھا. ان سب نے افسوس کا اظہار کیا۔
گناہ کے نتائج، لیکن وہ خود گناہ سے غمگین نہیں تھے۔
تاہم، جب دل روح کی روح کے اثر کو حاصل کرتا ہے۔
خدا، ضمیر جاگ جائے گا، اور گنہگار کچھ سمجھے گا۔
خدا کے مقدس قانون کی گہرائی اور تقدس کا، آسمان اور زمین پر اس کی حکومت کی بنیاد۔ "روشنی، جو دنیا
میں آئی ہے، اور ہر آدمی کو روشن کرتی ہے" (یوحنا ،1:9(روح کے خفیہ ایوانوں کو روشن کرتی ہے، اور اندھیرے
کی چھپی ہوئی چیزیں ظاہر ہوتی ہیں۔ یقین

دماغ اور دل پر قبضہ کر لیتا ہے۔ گنہگار کو انصاف کا احساس ہوتا ہے۔
یہوواہ کا، اور اپنے ہی جرم میں ظاہر ہونے کی دہشت محسوس کرتا ہے اور
دلوں کے تلاش کرنے والے کے سامنے نجاست کی محبت دیکھتا ہے۔
خدا، پاکیزگی کی خوبصورتی، پاکیزگی کی خوشی۔ وہ ہونے کی امید کرتا ہے۔
صاف اور جنت کے ساتھ کمیونین کو بحال کیا جائے۔
اپنے زوال کے بعد داؤد کی دعا اس کی نوعیت کو واضح کرتی ہے۔
گناہ کے لئے حقیقی دکھ. اس کی توبہ مخلصانہ اور گہری تھی۔ اس کے جرم کو کم کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی
گئی۔
فیصلے کے خطرے سے بچنے کی کوئی خواہش اس کی دعا کو متاثر نہیں کرتی تھی۔
داؤد نے اپنی خطا کی سنگینی کو دیکھا۔ اس نے آلودگی کو دیکھا
آپ کی روح کی؛ اس کے گناہ سے نفرت کی. اس نے صرف معافی کی دعا ہی نہیں کی۔
گناہ، بلکہ دل کی پاکیزگی کے لیے بھی۔ اس نے چاہا۔
تقدس کی خوشی -ہم آہنگی اور ہم آہنگی کو بحال کیا جا رہا ہے۔
خدا یہ اُس کی روح کی زبان تھی: "مبارک ہے وہ جس کی بدکاری معاف ہو گئی، جس کے گناہ پر پردہ ڈال دیا
گیا"۔ (زبور 32:1اور
دو)۔

"مبارک ہے وہ آدمی جس سے رب منسوب نہیں کرتا
بدکاری اور جس کی روح میں کوئی فریب نہیں ہے۔ مجھ پر رحم کر، اوہ
خُدا، تیری شفقت کے مطابق۔ اور آپ کی کثیر تعداد کے مطابق

Machine Translated by Google

رحم، میری خطاؤں کو مٹا دے... کیونکہ میں اپنی خطاؤں کو جانتا ہوں، اور میرا گناہ ہمیشہ میرے سامنے رہتا ہے...

مجھے زوفا سے پاک کر تو میں پاک ہو جاؤں گا۔ مجھے دھو دے اور میں برف سے زیادہ سفید ہو جاؤں گا... اے خدا،
میرے اندر ایک پاکیزہ دل پیدا کر اور میرے اندر ایک غیر متزلزل روح پیدا کر۔ مجھے اپنی بارگاہ سے دور نہ کر،

اور نہ ہی اپنی پاک روح مجھ سے چھین لو۔ مجھے اپنی خوشی واپس دو
نجات اور رضامندی کے ساتھ مجھے برقرار رکھنا... مجھے اس سے نجات دے۔
خون کے جرائم، اے خدا، میری نجات کے خدا، اور میری زبان
تیری صداقت کو سربلند کرے گا۔" (زبور ۔(51:1-14
اس طرح کی توبہ حاصل کرنا ہماری اپنی طاقت سے باہر ہے۔ یہ صرف مسیح سے حاصل ہوتا ہے، جو
آسمان پر چڑھ گیا، اور
مردوں کو تحفہ دیا.
بالکل یہاں ایک نقطہ ہے جہاں بہت سے لوگ غلطیاں کرتے ہیں اور،
لہذا، وہ وہ مدد حاصل کرنے میں ناکام رہتے ہیں جو مسیح انہیں دینا چاہتا ہے۔ وہ
سوچتے ہیں کہ وہ مسیح کے پاس نہیں آ سکتے جب تک کہ وہ پہلے نہ ہوں۔
توبہ کریں، اور یہ توبہ انہیں اپنے گناہوں کی معافی کے لیے تیار کرتی ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ سچی توبہ پہلے ہوتی ہے۔

گناہوں کی معافی، کیونکہ یہ صرف ٹوٹا ہوا اور پشیمان دل ہے جو ایک نجات دہندہ کی ضرورت محسوس کرے گا۔
لیکن کیا گنہگار کو یسوع کے پاس آنے سے پہلے توبہ کرنے تک انتظار کرنا چاہیے؟ کیا توبہ کو درمیان میں رکاوٹ بنا
دیا جائے گا۔

گنہگار اور نجات دہندہ؟
بائبل یہ نہیں سکھاتی کہ گنہگار کو توبہ کرنی ہوگی۔
اس سے پہلے کہ وہ مسیح کی دعوت کو سن سکے: "تم سب میرے پاس آؤ
کہ تم تھکے ہوئے ہو اور بوجھل ہو اور میں تمہیں آرام دوں گا۔" (متی ۔(11:28یہ وہ خوبی ہے جو مسیح سے نکلتی
ہے جو حقیقی کی طرف لے جاتی ہے۔
توبہ پطرس نے اس موضوع کو اسرائیلیوں کے سامنے اپنے بیان میں واضح کیا جب اس نے کہا: "لیکن خدا نے اپنے
دائیں ہاتھ سے اسے شہزادہ اور نجات دہندہ ہونے کے لئے سرفراز کیا، تاکہ اسرائیل کو

توبہ اور گناہوں کی معافی" (اعمال ۔(5:31نہیں
کیا ہم مسیح کی روح کے بغیر توبہ کر سکتے ہیں۔
ضمیر اتنا ہی جتنا ہم مسیح کے بغیر معاف نہیں ہو سکتے۔

Machine Translated by Google

مسیح ہر اچھی تحریک کا منبع ہے۔ وہ واحد ہے جو کر سکتا ہے۔
گناہ کے خلاف دشمنی کو دل میں پیوست کرنا۔ سچائی اور پاکیزگی کے بعد ہر خواہش، ہماری اپنی گنہگاری کا ہر
یقین، اس بات کا ثبوت ہے کہ اس کی روح ہم میں کام کر رہی ہے۔

دل
یسوع نے کہا، "اور میں، جب میں زمین سے اٹھایا جاؤں گا، کھینچوں گا۔
سب کو اپنے لیے۔" (یوحنا 12:32)۔ مسیح کو ظاہر کرنے کی ضرورت ہے۔
نجات دہندہ کے طور پر گنہگار دنیا کے گناہوں کے لیے مر رہا ہے۔ اور،
جیسے ہی ہم صلیب پر خُدا کے برّے پر غور کرتے ہیں۔
کلوری، چھٹکارے کا اسرار ہمارے سامنے کھلنا شروع ہوتا ہے۔
دماغ، اور خدا کی نیکی ہمیں توبہ کی طرف لے جاتی ہے۔
گنہگاروں کے لیے مر کر، مسیح نے ایک ایسی محبت کا اظہار کیا جو ناقابلِ فہم ہے۔ اور جیسے ہی گنہگار اس محبت
پر غور کرتا ہے، وہ
یہ دل کو نرم کرتا ہے، دماغ کو متاثر کرتا ہے اور روح میں اضطراب پیدا کرتا ہے۔
یہ سچ ہے کہ مردوں کو کبھی کبھی مل جاتا ہے۔
اپنے گناہ بھرے طریقے پر شرمندہ ہوں، اور کچھ بدل لیں۔
ان کی عادات، اس سے پہلے کہ وہ جان لیں کہ وہ ہو رہے ہیں۔
مسیح کی طرف متوجہ لیکن جب بھی وہ اپنی اصلاح کی کوشش کرتے ہیں، صحیح کرنے کی مخلصانہ خواہش
سے، یہ مسیح کی طاقت ہے جو انہیں کھینچ رہی ہے۔ جس کا اثر وہ لاشعوری طور پر روح پر کام کرتا ہے۔ شعور ہے

بیدار اور بیرونی زندگی میں ترمیم کی جاتی ہے۔ اور جیسے ہی مسیح
ہمیں اس کی صلیب کو دیکھنے کے لیے اپنی طرف متوجہ کرتا ہے، اسے دیکھنے کے لیے جسے ہمارا
گناہ چھید چکے ہیں، حکم ضمیر میں ہوتا ہے۔ اے
آپ کی زندگی کی برائی اور آپ کی روح کی گہرائیوں میں جڑے ہوئے گناہ
ان پر نازل کیا جاتا ہے. وہ مسیح کی راستبازی کے بارے میں کچھ سمجھنا شروع کر دیتے ہیں، اور کہتے ہیں: ''گناہ
کیا ہے کہ اپنے شکار کے فدیہ کے لیے ایسی قربانی کی ضرورت ہو؟ کیا یہ ساری محبت، یہ ساری تکلیفیں، یہ ساری
ذلت اس لیے مانگتی تھی کہ ہم فنا نہ ہو جائیں، بلکہ ہمیشہ کی زندگی پا سکیں؟

گنہگار اس محبت کے خلاف ہو سکتا ہے، وہ اپنی طرف متوجہ ہونے سے انکار کر سکتا ہے۔
مسیح کی طرف، تاہم، اگر وہ مزاحمت نہیں کرتا ہے، تو وہ یسوع کی طرف کھینچا جائے گا۔

Machine Translated by Google

نجات کے منصوبے کا علم آپ کو صلیب کے دامن تک لے جائے گا۔

ان کے گناہوں کے لئے توبہ میں، جس کی وجہ سے

خدا کے پیارے بیٹے کے دکھ۔

وہی الہی دماغ جو چیزوں پر کام کر رہا ہے۔

فطرت مردوں کے دلوں سے بات کر رہی ہے، اور تخلیق کر رہی ہے۔

کسی چیز کی ناقابل بیان خواہش جو ان کے پاس نہیں ہے۔ کی چیزیں

دنیا آپ کی خواہش پوری نہیں کر سکتی۔ خدا کی روح ہے۔

ان سے التجا کرنا کہ وہ صرف ان چیزوں کی تلاش کریں۔

سکون اور آرام دے سکتا ہے -مسیح کا فضل، خوشی

تقدس مرئی اور پوشیدہ اثرات سے ہمارا نجات دہندہ ہے۔

گناہ کی غیر تسلی بخش لذتوں سے انسانوں کے ذہنوں کو ان لامحدود برکات کی طرف متوجہ کرنے کے لیے مسلسل

محنت کرنا جو اس میں ان کی ہو سکتی ہیں۔ ان تمام روحوں کے لیے، جو ہیں۔

اس دنیا، الہی کے ٹوٹے ہوئے حوضوں سے پینے کی بیکار کوشش

پیغام کو مخاطب کیا گیا ہے: "جو سنتا ہے وہ کہے: آؤ! جس کے پاس ہے۔

پیاس لگے، اور جو چاہے زندگی کا پانی مفت حاصل کر لے۔"

(مکاشفہ ۔22:17)

آپ جو آپ کے دل میں اس سے بہتر چیز کی امید رکھتے ہیں۔

دنیا دے سکتی ہے، اس خواہش کو خدا کی آواز کے طور پر پہچان سکتی ہے۔

آپ کی روح. اس سے پوچھیں کہ وہ آپ کو توبہ کرے، آپ کو ظاہر کرے۔

مسیح اپنی لامحدود محبت میں، اپنی کامل پاکیزگی میں۔ کی زندگی میں

نجات دہندہ، خدا کے قانون کے اصول -خدا اور انسان سے محبت –

بالکل مثالی تھے. احسان، بے لوث محبت،

یہ اس کی روح کی زندگی تھی۔ اور یہ تب ہوتا ہے جب ہم اس پر غور کرتے ہیں، جب روشنی

ہمارے نجات دہندہ کا ہم پر گرتا ہے، جو گناہوں کو دیکھتے ہیں۔

ہمارے اپنے دل.

ہم اپنے بارے میں سوچ سکتے ہیں، جیسا کہ نیکودیمس نے کیا، کہ ہماری زندگی درست ہے، ہمارا اخلاق

درست ہے، اور

سوچیں کہ ہمیں خدا کے سامنے اپنے دلوں کو عاجز کرنے کی ضرورت نہیں ہے، جیسا کہ

عام گنہگار. لیکن جب مسیح کی طرف سے روشنی چمکتی ہے۔

اپنی روح کے اندر ہم دیکھیں گے کہ ہم کتنے ناپاک ہیں۔

ہم محرکات کی خود غرضی کو سمجھیں گے۔ خدا کے خلاف دشمنی، جو

Machine Translated by Google

زندگی کے ہر عمل کو آلودہ کر دیا ہے۔ تب ہم پہچان لیں گے کہ ہمارا
راستبازی حقیقت میں گندے چیتھڑوں کی طرح ہے، اور صرف
مسیح کا خون ہمیں گناہ کی آلودگی سے پاک کر سکتا ہے، اور ہمارے دلوں کو اس کی اپنی صورت پر تازہ کر سکتا ہے۔

خدا کے جلال کی ایک کرن، مسیح کی پاکیزگی کی چمک
روح میں گھسنا، ہر داغ یا آلودگی بنا دیتا ہے۔
دردناک طور پر الگ، اور پتیوں نے خرابیوں اور نقائص کو بے نقاب کیا۔
انسانی کردار کے. ناپاک خواہشات کو ظاہر کرتا ہے،
دل کی بے وفائی، ہونٹوں کی نجاست کے اعمال
گنہگار کی بے وفائی، خُدا کے قانون کو باطل کرتی ہے، اُس کے نظریے کے سامنے آ جاتی ہے، اور اُس کی روح خُدا کی روح کے تلاشی اثر کے تحت چھوتی اور دُکھ دیتی ہے۔ وہ مسیح کے پاکیزہ، بے داغ کردار کو دیکھتے ہی اپنے آپ سے نفرت کرتا ہے۔

جب دانیال نبی نے گھیرے ہوئے جلال کو دیکھا
آسمانی رسول جو اس کے پاس بھیجا گیا تھا، ایک کے ساتھ کچل دیا گیا تھا۔
اپنی کمزوری اور ناکامی کا احساس۔ کا اثر بیان کرنا
حیرت انگیز منظر، وہ کہتا ہے: "مجھ میں کوئی طاقت باقی نہیں رہی تھی۔ میرا چہرا
اس کا رنگ بدل گیا اور بگڑ گیا، اور مجھ میں کوئی طاقت نہیں رہی۔" (دانیال 10:8)۔ اس طرح چھونے والی روح اپنی خود غرضی سے نفرت کرے گی، اپنی محبت سے نفرت کرے گی، اور مسیح کی راستبازی کے ذریعے دل کی پاکیزگی کی تلاش کرے گی جو خدا کے قانون اور خدا کے کردار کے مطابق ہے۔

مسیح

پولس کہتا ہے کہ ”جو راستبازی شریعت میں ہے“ – جہاں تک
اپنے ظاہر کے بارے میں -وہ "بے قصور" تھا (فلپیوں 3:
6)۔ لیکن جب شریعت کے روحانی کردار کو پہچانا گیا تو اس نے خود کو پایا
ایک گنہگار قانون کے خط سے فیصلہ کیا جاتا ہے جیسے مرد اسے لاگو کرتے ہیں۔
ظاہری زندگی کے لیے اس نے گناہ سے پرہیز کیا تھا۔ تاہم، جب
اس نے اپنے مقدس احکام کی گہرائی میں جھانک کر خود کو دیکھا
یہاں تک کہ جیسے ہی خدا نے اسے دیکھا، وہ ذلت میں جھک گیا، اور اقرار کیا۔
آپ کی غلطی. وہ کہتا ہے: "ایک بار، میں قانون کے بغیر جیتا تھا۔ لیکن، جب
اصول، گناہ کو زندہ کیا، اور میں مر گیا۔ (رومیوں 7:9)۔ جب وہ

Machine Translated by Google

قانون کی روحانی فطرت کو دیکھا، گناہ اس کی سچائی میں ظاہر ہوا۔

بدنیتی، اور اس کی عزت نفس ختم ہو گئی۔

خدا تمام گناہوں کو یکساں طور پر نہیں سمجھتا۔

اس کی تشخیص میں جرم کے درجات ہیں، بالکل اسی طرح جیسے اس میں ہیں۔

انسان کی تشخیص. لیکن، اگرچہ اس کے طور پر غیر معمولی یا

کہ غلط کام مردوں کی نظروں میں ظاہر ہو سکتا ہے، نہیں۔

خدا کی نظر میں گناہ چھوٹا ہے۔ انسان کا فیصلہ ہے۔

جزوی، نامکمل، پھر بھی خدا ہر چیز کی قدر کرتا ہے۔

وہ واقعی ہیں. شرابی کو حقیر سمجھا جاتا ہے، اور کہا جاتا ہے کہ اس کا گناہ

آپ کو جنت سے باہر کر دے گا، جب کہ غرور، خود غرضی، لالچ تقریباً ہمیشہ

مسترد کیے بغیر پاس کریں۔ لیکن یہ خُدا کے لیے خاص طور پر ناگوار گناہ ہیں، کیونکہ یہ اُس کے کردار کے احسان کے

خلاف ہیں، اُس خود قربانی محبت کے خلاف ہیں جو خود خُدا ہے۔

ناپید کائنات کا ماحول۔ جو کوئی بھی ان میں سے کسی میں آتا ہے۔

سنگین گناہوں سے آپ کی شرمندگی اور غربت کا احساس ہو سکتا ہے،

اور مسیح کے فضل کے لیے ان کی ضرورت۔ تاہم، فخر

ضرورت محسوس کرتا ہے، اور پھر مسیح اور کے خلاف اپنا دل بند کر لیتا ہے۔

لامحدود نعمتیں دینے آیا تھا۔

غریب محصول لینے والا جس نے دعا کی: "اے خدا، مجھ پر رحم کر،

گنہگار!" (لوقا ،(18:13اپنے آپ کو ایک بہت ہی شریر آدمی سمجھتا تھا، اور دوسروں نے اسے اسی روشنی میں

دیکھا۔ تاہم، اس نے اسے محسوس کیا

ضرورت، اور اپنے جرم اور شرمندگی کے بوجھ کے ساتھ وہ سامنے آیا

خدا، اس کی رحمت کی بھیک مانگتے ہیں۔ آپ کا دل کھلا تھا۔

خدا کی روح کے لیے کہ وہ اپنا فضل کام کرے اور آپ کو اس سے نجات دے۔

گناہ کی طاقت فخر اور خودداری سے بھرپور دعا

فریسی نے ظاہر کیا کہ اس کا دل روح القدس کے اثر سے بند تھا۔ خُدا سے دوری کی وجہ سے، اُسے اپنی آلودگی کا

احساس نہیں تھا، الٰہی کے کمال کے برعکس۔

تقدس اس نے کوئی ضرورت محسوس نہیں کی، اور اسے کچھ نہیں ملا۔

اگر آپ اپنے گناہ کو دیکھتے ہیں، تو بننے کی امید نہ رکھیں

بہتر بہت سے ایسے ہیں جو سوچتے ہیں کہ وہ جانے کے لئے کافی نہیں ہیں

مسیح کو. کیا آپ اپنی کوششوں سے بہتر بننے کی امید کرتے ہیں؟

Machine Translated by Google

"کیا حبشی اپنی جلد بدل سکتا ہے یا چیتا اپنی؟

داغ تو کیا تم نیکی کر سکتے ہو حالانکہ تم برائی کے عادی ہو؟ (یرمیاہ 13:23)۔ ہماری مدد صرف اللہ ہی میں ہے۔ ہمیں مضبوط قائل

ہونے کا انتظار نہیں کرنا چاہیے۔

بہتر مواقع یا پاکیزہ مزاج کے مطابق۔ نہیں

ہم اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتے۔ ہمیں مسیح کے پاس اس طرح آنا چاہیے۔

جیسا کہ ہم ہیں.

لیکن آئیے کسی کو اپنے ساتھ دھوکہ نہ دیں۔

سوچا کہ خدا، اپنی عظیم محبت اور رحمت میں، کرے گا۔

ان لوگوں کو بھی بچائیں جو اس کے فضل کو رد کرتے ہیں۔ گناہ کی زیادتی کا اندازہ صلیب کی روشنی میں ہی لگایا جا سکتا ہے۔

جب مرد اصرار کرتے ہیں کہ خدا گنہگار کو نکالنے کے لئے بہت اچھا ہے، تو انہیں کلوری کی طرف دیکھو۔ یہ تھا کیونکہ وہاں نہیں

تھا۔

دوسرے ذرائع جن سے انسان کو بچایا جا سکتا ہے، کیونکہ اس کے بغیر

قربانی دے کر نسل انسانی کا اقتدار سے بچنا ناممکن تھا۔

گناہ سے آلودہ اور اس کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے بحال کیا جائے۔

سنتوں - ان کے لیے دوبارہ شریک بننا ناممکن ہے۔

روحانی زندگی کا - اس کی وجہ سے مسیح نے اپنے آپ کو سنبھالا۔

یہاں تک کہ نافرمانوں کا قصور بھی اور گنہگاروں کی جگہ بھگتنا پڑا۔

خدا کے بیٹے کی محبت، مصائب اور موت سب کی گواہی دیتے ہیں۔

گناہ کی خوفناک شدت، اور اعلان کریں کہ اس سے کوئی فرار نہیں ہے۔

طاقت، ایک بہتر زندگی کی کوئی امید نہیں، کے جمع کرنے کے علاوہ

روح مسیح کو.

توبہ نہ کرنے والے بعض اوقات اپنے آپ کو معاف کر دیتے ہیں۔

دعویٰ کرنے والے عیسائیوں کے بارے میں کہتے ہیں، "میں اتنا ہی اچھا ہوں جتنا وہ ہیں۔ وہ نہیں کرتے

وہ اپنے طرز عمل میں مجھ سے زیادہ بے لوث، ناپے ہوئے یا محتاط ہیں۔ وہ خوشی اور خودغرضی کو اتنا ہی پسند کرتے ہیں جتنا

میں کرتا ہوں۔"

اس طرح وہ دوسروں کی غلطیوں کو اپنے فرض سے غفلت کا بہانہ بناتے ہیں۔ لیکن دوسروں کے گناہ اور عیب کسی کو معاف نہیں

کرتے، کیونکہ رب نے ہمیں کوئی نمونہ نہیں دیا۔

لاپتہ انسان. خدا کا بے عیب بیٹا ہمارے طور پر دیا گیا تھا۔

مثال کے طور پر، اور وہ لوگ جو پروفیسروں کے غلط راستے کی شکایت کرتے ہیں۔

Machine Translated by Google

مسیحی وہ ہیں جن کو بہتر زندگی اور زیادہ عمدہ کا مظاہرہ کرنا چاہئے۔

مثالیں اگر اُن کا اِس قدر بلند تصور ہے کہ ایک مسیحی کو کیا ہونا چاہیے، تو کیا اُن کا اپنا گناہ بہت بڑا نہیں ہے؟ وہ جانتے

ہیں کہ کیا صحیح ہے پھر بھی وہ اسے کرنے سے انکاری ہیں۔

تاخیر سے محتاط رہیں۔ کام کو نہ ٹالیں۔

اپنے گناہوں سے باز آؤ اور دل کی پاکیزگی تلاش کرو

یسوع یہ وہ جگہ ہے جہاں ہزاروں پر ہزاروں غلط ہوئے ہیں، ان کے نقصان میں

ابدی میں یہاں کی اختصار اور غیر یقینی صورتحال پر نہیں رہوں گا۔

زندگی، پھر بھی ایک خوفناک خطرہ ہے -خطرہ نہیں۔

کافی سمجھا جاتا ہے -خدا کے روح القدس کی التجا کرنے والی آواز کا جواب دینے میں تاخیر کرنے میں، گناہ کی زندگی کا

انتخاب کرنا، جیسا کہ اس طرح کی تاخیر اس کی نمائندگی کرتی ہے۔ گناہ، اگرچہ

چھوٹے کے طور پر اندازہ لگایا جا سکتا ہے، صرف کے ساتھ پیار کیا جا سکتا ہے

لامحدود نقصان کا خطرہ۔ جس چیز پر ہم قابو نہیں پاتے وہ ہمیں شکست دے گا۔

ہماری تباہی کا کام کرے گا۔

آدم اور حوا نے اپنے آپ کو اس بات پر آمادہ کیا۔

حرام پھل کھانے کے طور پر چھوٹا نہیں ہو سکتا

سنگین نتائج جیسا کہ خدا نے اعلان کیا تھا۔ لیکن یہ چھوٹا سا نقطہ خدا کے مقدس اور ناقابل تغیر قانون کی خلاف ورزی

تھا، اور

اس نے انسان کو خدا سے جدا کیا اور دنیا پر ناقابل بیان موت اور لعنت کے سیلاب کے دروازے کھول دیئے۔ عمر کے بعد عمر

زمین سے رخصت ہو چکی ہے۔

مسلسل رونے کی آواز، اور ساری مخلوق کراہتی اور بھٹکتی ہے۔

درد میں ایک ساتھ، کی نافرمانی کے نتیجے کے طور پر

آدمی. انسان کی سرکشی کے اثرات آسمان نے بھی محسوس کیے ہیں۔

خدا کے خلاف. کلوری حیران کن کی یادگار کے طور پر کھڑا ہے۔

خدائی قانون کی خلاف ورزی کا کفارہ ادا کرنے کے لیے قربانی ضروری ہے۔ ہم نہیں کرتے

آئیے ہم اپنے آپ کو گناہ کو معمولی چیز سمجھنے دیں۔

ہر خطا کا عمل، ہر کوتاہی یا مسیح کے فضل کو مسترد کرنا اپنے آپ پر ردعمل ظاہر کر رہا ہے، دل کو سخت کر

رہا ہے، ارادے کو خراب کر رہا ہے، سمجھ کو کمزور کر رہا ہے، اور نہیں

صرف آپ کو دینے کے لیے کم مائل، لیکن کم قابل بناتا ہے۔

خُدا کی روح القدس کی نرم التجا کے آگے جھکنا۔

Machine Translated by Google

بہت سے لوگ اس کے ساتھ پریشان ضمیر کو پرسکون کر رہے ہیں۔

یہ سوچ کر کہ وہ جب چاہیں برائی کا راستہ بدل سکتے ہیں۔ جو رحمت کی دعوتوں کو روشنی دے سکے اور

پھر بھی متاثر ہوتے رہیں۔ وہ اس کے بعد سوچتے ہیں۔

ان کے رکھنے کے بعد، فضل کی روح کو غمگین کریں۔

خوفناک وقت میں شیطان کا اثر

مشکل اپنا راستہ بدل سکتی ہے۔ تاہم، ایسا نہیں ہے۔

آسانی سے حاصل کیا. تجربہ، زندگی بھر کی تعلیم ہے۔

اس کردار کو مکمل طور پر ڈھالا کہ بہت کم لوگ چاہتے ہیں۔

یسوع کی تصویر حاصل کریں.

یہاں تک کہ ایک برے کردار کی خاصیت، ایک گناہ کی خواہش، جو مسلسل پالی جاتی ہے،

آخرکار انجیل کی تمام طاقت کو بے اثر کر دے گی۔ ہر گناہ کی تسکین روح کو تقویت دیتی ہے۔

خدا سے نفرت. وہ آدمی جو ضدی کفر کو ظاہر کرتا ہے،

یا الٰہی سچائی سے بے حسی، صرف ہے۔

جو اس نے خود بویا اسے کاٹنا۔ پوری بائبل میں موجود نہیں ہے۔

برائی کے ساتھ کھلواڑ کرنے کے بارے میں ایک اور بھیانک انتباہ عقلمند آدمی کے الفاظ میں بیان کیا

گیا ہے: گنہگار "اپنے گناہ کی رسیوں سے جکڑا جائے گا۔" (امثال ۔(5:22

مسیح ہمیں گناہ سے نجات دلانے کے لیے تیار ہے، لیکن وہ اپنی مرضی پر مجبور نہیں کرتا۔ اور اگر،

مسلسل سرکشی کے ذریعے، بہت

مرضی پوری طرح برائی پر تلی ہوئی ہے، اور ہم ایسا نہیں چاہتے

مفت، اگر ہم اس کے فضل کو قبول نہ کریں تو وہ اور کیا کر سکتا ہے۔

ایسا کرنے کے لئے؟ ہم نے اپنے عزم سے خود کو تباہ کیا ہے۔

اس کی محبت کا انکار (...)"اب سب سے زیادہ مناسب وقت ہے،

دیکھو، اب نجات کا دن ہے۔" ”آج اگر تم اس کی آواز سنو تو اپنے دلوں کو سخت نہ کرو۔“ (II کرنتھیوں 6:2اور

عبرانیوں 3:7اور ۔(8

"انسان باہر کی طرف دیکھتا ہے، لیکن رب دل کو دیکھتا ہے۔" (میں

سموئیل ۔(16:7انسانی دل، خوشی اور آنسوؤں کے متضاد جذبات کے ساتھ، ایک باغی اور گمراہ دل، جس

میں رہتا ہے۔

اتنی نجاست اور گمراہی خُداوند آپ کے عزائم کو جانتا ہے، آپ کا

اپنے ارادے اور مقاصد۔ اپنی پوری جان کے ساتھ اس کے پاس جاؤ

Machine Translated by Google

داغدار جیسا ہے. زبور نویس کی طرح، اپنی کوٹھڑیوں کو ہر دیکھنے والی آنکھ کے لیے کھلا پھینکیں، یہ کہتے ہوئے:

"مجھے تلاش کرو، اے خدا، اور

میرے دل کو جانو، مجھے جانچو اور میرے خیالات کو جانو۔ دیکھو کہ کیا مجھ میں کوئی برائی ہے اور میری

رہنمائی کرو

ابدی۔" (زبور 139:23اور ۔(24

بہت سے لوگ ایک فکری مذہب کو قبول کرتے ہیں، اس کی ایک شکل

رحم، جب دل صاف نہ ہو۔ ایسا ہونے دیں۔

اس کی دعا: "اے خدا، میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور میرے اندر تجدید کر

میری طرف سے ایک غیر متزلزل روح۔" (زبور ۔(51:10ایمانداری سے سلوک کریں۔

اپنی جان کے ساتھ. اتنے ہی سنجیدہ رہیں، جتنے ثابت قدم رہیں اگر آپ کی اپنی فانی زندگی داؤ پر لگی ہو۔ یہ خدا اور آپ کی اپنی جان کے درمیان طے ہونے والا معاملہ ہے، جو ہمیشہ کے لیے طے ہے۔ ایک متوقع امید اور کچھ نہیں، خود کو ثابت کرے گا۔

اس کی بربادی.

بہت دعا کے ساتھ خدا کے کلام کا مطالعہ کریں۔ یہ کلام آپ کو دیتا ہے۔

پیش کرتا ہے، خدا کے قانون اور مسیح کی زندگی میں، عظیم اصول

پاکیزگی کا، جس کے بغیر "کوئی بھی خداوند کو نہیں دیکھے گا" (عبرانیوں :12

۔(14یہ گناہ کا قائل ہے؛ یہ مکمل طور پر نجات کا راستہ ظاہر کرتا ہے۔ اُس پر دھیان دو، جیسے خُدا کی آواز آپ سے بات کر رہی ہے۔

روح

دیکھتے ہی دیکھتے گناہ کی کثرت

جیسا کہ آپ واقعی ہیں، مایوسی کا شکار نہ ہوں۔ مسیح آیا

گنہگاروں کو بچانے کے لیے۔ ہمیں خدا کے ساتھ صلح کرنے کی ضرورت نہیں ہے

لیکن -اوہ، شاندار محبت! -خدا مسیح میں ہے "مفاہمت

دنیا میرے ساتھ ہے" (II کرنتھیوں ۔(5:19وہ اپنی نرم محبت کے لیے ہے۔

اپنے گناہ گار بچوں کے دلوں کو مائل کرنا۔ کوئی بھی زمینی باپ اپنے بچوں کی غلطیوں اور غلطیوں پر اتنا صبر نہیں کر سکتا جتنا کہ خدا ان کے ساتھ ہے جو وہ بچانا چاہتا ہے۔ کوئی بھی فاسق سے زیادہ نرمی سے درخواست نہیں کر سکتا تھا۔ انسان کے ہونٹوں نے آوارہ کے لیے اس سے زیادہ نرم التجا کا اظہار کبھی نہیں کیا۔

اس کے تمام وعدے، اس کی تنبیہات، اس کے سوا کچھ نہیں۔

ناقابل بیان محبت کی آہیں

Machine Translated by Google

جب شیطان آپ کو بتانے آتا ہے کہ آپ بہت بڑے گنہگار ہیں،

اپنے نجات دہندہ کو دیکھیں، اور اس کی خوبیوں کے بارے میں بات کریں۔ جو چیز آپ کی مدد کرے گی وہ ہے

اس کی روشنی میں دیکھنا۔ اپنے گناہ کو تسلیم کرو، لیکن بتاؤ

دشمن کہ "مسیح یسوع دنیا میں گنہگاروں کو بچانے کے لیے آیا" (1 تیمتھیس ،(1:15اور یہ کہ آپ اس کی بے مثال

محبت سے بچ سکتے ہیں۔

یسوع نے شمعون سے دو قرض داروں کے بارے میں سوال کیا۔ ایک

اپنے آقا کے ذمے ایک چھوٹی سی رقم تھی اور دوسرے پر اس کا قرض تھا۔

بڑی رقم تاہم، اس نے ان دونوں کو معاف کر دیا، اور مسیح نے پوچھا

سائمن، کون سا مقروض اپنے مالک سے زیادہ پیار کرے گا۔ سائمن نے جواب دیا: "وہ جس نے سب سے زیادہ معاف

کیا" (لوقا ۔(7:43ہم بہت بڑے گنہگار تھے، لیکن مسیح اس لیے مرا تاکہ ہمیں معاف کیا جائے۔ اس کی قربانی کی

خوبیاں کافی ہیں۔

ہماری طرف سے باپ کو پیش کریں۔ جن کے پاس اس سے زیادہ ہے۔

معاف کیے جانے پر، وہ اس سے زیادہ پیار کریں گے، اور اس کی عظیم محبت اور لامحدود قربانی

کے لیے اس کی تعریف کرنے کے لیے اس کے تخت کے قریب ہوں گے۔ اور کب

ہم خدا کی محبت کو پوری طرح سے سمجھتے ہیں۔

گناہ کے گناہ سے بہتر ہے. جب ہم لمبائی دیکھتے ہیں۔

اس ندی کی جو ہمارے لیے رکھی گئی ہے، جب ہم اس لامحدود قربانی کے بارے میں کچھ سمجھتے ہیں جو مسیح

نے ہماری طرف سے کی تھی، تو ہمارا دل

کوملتا اور تڑپ میں پگھل گیا.

Machine Translated by Google

باب 4

اعتراف

"جو اپنے گناہوں کو چھپاتا ہے وہ کبھی فلاح نہیں پائے گا۔ لیکن جو اُن کا اقرار کرتا ہے اور ترک کرتا ہے

اُس پر رحم کیا جائے گا۔" (کہنا

28:13)۔

خدا کی رحمت حاصل کرنے کی شرائط سادہ، منصفانہ اور معقول ہیں۔ خُداوند ہم سے کوئی تکلیف

دہ کام کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا ہے تاکہ ہم گناہ کی معافی حاصل کر سکیں۔ ہمیں ضرورت نہیں ہے۔

طویل اور تھکا دینے والے حج کرنا یا تکلیف دہ سفر کرنا

ہماری روحوں کو آسمان کے خدا سے سفارش کرنے کے لیے تپسیا، یا

ہماری خطا کا کفارہ ادا کرنا۔ لیکن وہ جو اقرار کرتا ہے اور چھوڑ دیتا ہے۔

آپ کے گناہ پر رحم آئے گا۔

رسول کہتا ہے: ”ایک دوسرے کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرو۔

دوسرے اور ایک دوسرے کے لیے دعا کریں، تاکہ آپ شفا پائیں۔ (جیمز ۔5:16)

خدا کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں، صرف وہی جو آپ کو معاف کر سکتا ہے، اور آپ کے

آپ ایک دوسرے کو یاد کرتے ہیں۔ اگر آپ نے اپنے دوست یا پڑوسی کو ناراض کیا ہے، تو آپ

اسے اپنی غلطی کو پہچاننا چاہیے، اور یہ اس کا فرض ہے کہ وہ اسے آزادانہ طور پر معاف کرے۔

پھر آپ کو خدا سے معافی مانگنی چاہیے، کیونکہ بھائی جو

آپ کو تکلیف دینا رب کی ملکیت ہے اور اسے تکلیف دے کر آپ نے گناہ کیا ہے۔

اپنے خالق اور نجات دہندہ کے خلاف۔ کیس صرف کے سامنے لایا جاتا ہے۔

سچا ثالث، ہمارا عظیم سردار کاہن، جو "ہر باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا، پھر بھی بغیر گناہ کے" اور جو

"ہماری کمزوریوں پر ہمدردی کرنے کے قابل ہے" (عبرانیوں ،4:15) اور ہے

ہمیں بدی کے ہر داغ سے پاک کرنے کے قابل۔

جنہوں نے اپنی جانوں کو خدا کے سامنے جھکا نہیں رکھا

ان کے جرم کا اعتراف، پہلے مکمل نہیں کیا ہے

قبولیت کی شرط اگر ہم اس کا تجربہ نہیں کرتے ہیں۔

توبہ جس سے توبہ کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے، اور ہمارے پاس نہیں ہے۔

روح کی حقیقی تذلیل اور روح کی ٹوٹ پھوٹ میں اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے، اپنی بدکرداری سے نفرت

کرتے ہوئے، ہم

Machine Translated by Google

ہم کبھی بھی گناہ کی معافی نہیں مانگتے۔ اور اگر ہم
ہم کبھی نہیں ڈھونڈتے، ہمیں کبھی خُدا کے ساتھ سکون نہیں ملتا۔ ہمارے پاس پچھلے گناہوں کی معافی نہ
ہونے کی واحد وجہ یہ ہے کہ ہمارے پاس نہیں ہے۔
ہم اپنے دلوں کو عاجز کرنے اور کلمہ حق کی شرائط پر راضی ہونے کو تیار ہیں۔ مخصوص ہدایات دی جاتی ہیں۔

اس موضوع کے بارے میں. گناہ کا اقرار، خواہ عوامی ہو یا
نجی، مخلص ہونا چاہیے اور آزادانہ طور پر اظہار خیال کرنا چاہیے۔ وہ نہیں ہونا چاہیے۔
شرمندگی سے گنہگار سے چھین لیا. اس سے نہیں بننا چاہیے۔
ایک غیر سنجیدہ اور لاپرواہ انداز، یا ان لوگوں کے ذریعہ مجبور کیا گیا جو ایسا نہیں کرتے ہیں۔
وہ گناہ کے خوفناک کردار کو سمجھنے کا احساس رکھتے ہیں۔ وہ اعتراف جو روح کی گہرائیوں کا بوجھ نہیں لاتعداد
ہمدردی کے خدا تک رسائی حاصل کرتا ہے۔ زبور نویس کہتا ہے: ”خداوند ٹوٹے دل والوں کے قریب ہے اور ٹوٹے دل
والوں کو بچاتا ہے۔

مظلوم۔" (زبور ۔(34:18
سچا اعتراف ہمیشہ ایک مخصوص اور ہوتا ہے۔
خاص گناہوں کو پہچانتا ہے۔ وہ اس نوعیت کے ہو سکتے ہیں کہ
اکیلے خدا کے پاس لے جانا چاہئے؛ وہ غلطیاں ہو سکتی ہیں
ان افراد کے سامنے اعتراف کرنا چاہیے جنہوں نے ان کے ذریعے نقصان پہنچایا ہے؛ یا وہ عوامی نوعیت کے ہو سکتے
ہیں اور پھر ہونا چاہیے۔
عوامی طور پر اعتراف کیا. لیکن ہر اقرار یقینی ہونا چاہیے اور انہی گناہوں کو تسلیم کرتے ہوئے، جن کے آپ مجرم
ہیں۔
مجرم.
سموئیل کے زمانے میں بنی اسرائیل نے خدا سے منہ موڑ لیا۔ وہ
وہ گناہ کے نتائج بھگت رہے تھے۔ اپنے کھونے کے بعد
خدا پر ایمان، اس کی قدرت اور حکمت کی تفہیم کھو چکے ہیں۔
قوم کی قیادت کرنے کے لیے، وہ اس کی صلاحیت پر اعتماد کھو بیٹھے
اس کے مقصد کا دفاع کریں اور اس کی تائید کریں۔ وہ عظیم سے بھٹک گئے۔
کائنات کے گورنر، اور ان کی طرح حکومت کرنا چاہتے تھے۔
ان کے ارد گرد اقوام. امن حاصل کرنے سے پہلے، اُنہوں نے یہ مخصوص اقرار کیا: "ہم اپنے تمام گناہوں میں رب کو
شامل کرتے ہیں۔
اپنے لیے بادشاہ مانگنا غلط ہے“ (1 سموئیل ۔(12:19وہی گناہ

Machine Translated by Google

جس کا وہ قائل تھے اعتراف کرنا پڑا۔ آپ کا

ناشکری نے ان کی روحوں پر ظلم کیا اور انہیں خدا سے جدا کر دیا۔

اقرار خلوص کے بغیر خدا کو قبول نہیں ہوگا۔

توبہ اور اصلاح. زندگی میں فیصلہ کن تبدیلیاں آنی چاہئیں۔

ہر وہ چیز جو خدا کے لیے ناگوار ہو اسے ایک طرف رکھ دینا چاہیے۔ یہ ہو گا

گناہ کے حقیقی غم کا نتیجہ۔ ہمارے پاس کام ہے۔

ہماری طرف سے کیا کرنا ہے یہ ہمارے سامنے پوری طرح سے قائم ہے:

"اپنے آپ کو دھوؤ، اپنے آپ کو پاک کرو، اپنے اعمال کی برائیوں کو پہلے سے دور کرو

میری آنکھوں سے برائی کرنا چھوڑ دو. اچھا کرنا سیکھو؛

انصاف کے لیے حاضر ہونا، ظالم کی سرزنش کرنا؛ یتیموں کے حقوق کا دفاع کرو، بیواؤں کی حمایت کرو۔ (یسعیاہ 1:16

اور 17)۔ "اگر بدکار

گروی کو بحال کرو، اور جو چوری کیا گیا تھا اسے ادا کرو، اور زندگی کے قوانین پر چلو، بغیر گناہ کیے، وہ یقینا زندہ رہے گا۔

نہیں مرے گا" (حزقی ایل

33:15)۔ پولس توبہ کے کام کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہتا ہے، "کیونکہ

کتنی پرواہ نے تم میں یہ چیز پیدا نہیں کی جو خدا کے مطابق،

آپ اداس تھے! کیا دفاع، کیا غصہ، کیا خوف، کیا؟

میں آپ کو یاد کرتا ہوں، کیا جوش، کیا فصل ہے! ہر چیز میں آپ نے دکھایا ہے کہ آپ اس کاروبار میں

صاف ہیں۔ (II کرنتھیوں 7:11)۔

جب گناہ اخلاقی ادراک کو خاموش کر دیتا ہے، تو برائی کرنے والا اپنے کردار کے عیبوں کو نہیں پہچانتا اور نہ

ہی

اس نے جو برائی کی ہے اس کی شدت کو سمجھتا ہے۔ اور جب تک

وہ روح القدس کی سزا دینے والی طاقت کے سامنے جھک جاتا ہے، اندر رہتا ہے۔

اس کے گناہ کا جزوی اندھا پن۔ آپ کے اعترافات مخلصانہ نہیں ہیں۔

یہ تعین. اپنے ہر جرم کے اعتراف میں وہ شامل کرتا ہے۔

اس کے راستے کے عذر میں ایک عذر، یہ اعلان کرنا کہ اگر اس نے ایسا نہیں کیا۔

اگر یہ کچھ خاص حالات کے لیے ہوتا تو وہ یہ یا وہ کام نہ کرتا جس کے لیے اسے ملامت کی جاتی ہے۔

آدم اور حوا کے ممنوعہ پھل کھانے کے بعد، وہ

وہ شرم اور دہشت کے احساس سے مغلوب تھے۔ سب سے پہلے، اس کی واحد سوچ یہ تھی کہ اپنے گناہ کو کیسے معاف

کیا جائے، اور کیسے بچایا جائے۔

موت کی سزا کا خوف تھا. جب رب نے اس سے پوچھا

اپنے گناہ کے لیے، آدم نے جزوی طور پر الزام لگا کر جواب دیا۔

Machine Translated by Google

خدا کے بارے میں اور جزوی طور پر اس کے ساتھی کے بارے میں: "وہ عورت جو
آپ نے مجھے بیوی کو دیا، اس نے مجھے درخت سے دیا، اور میں نے کھایا۔ عورت
اس نے سانپ پر الزام لگاتے ہوئے کہا: "سانپ نے مجھے دھوکہ دیا، اور میں نے کھا لیا۔" (پیدائش 3:12 اور 13)۔
"تم نے سانپ کیوں بنایا؟ تم نے اسے عدن میں کیوں ڈالنے کی کوشش کی؟" یہ سوالات تھے۔

اپنے گناہ کے لیے معافی مانگنے میں مضمر، اس طرح خُدا پر الزام لگانا
اس کے زوال کی ذمہ داری کے ساتھ۔ جواز کی روح
خود جھوٹ کے باپ میں پیدا ہوا، اور اس کی طرف سے نمائش کی گئی ہے۔
آدم کے تمام بیٹے اور بیٹیاں۔ اس حکم کے اعترافات نہیں ہیں۔
الہی روح سے متاثر ہو کر، اور خدا کے لیے قابل قبول نہیں ہو گا۔ سچی توبہ انسان کو اپنے اوپر الزام لگانے اور
اسے دھوکہ دہی یا منافقت کے بغیر تسلیم کرنے کی رہنمائی کرے گی۔ غریب محصول لینے والے کی طرح،
آسمان کی طرف آنکھ اٹھائے بغیر، وہ پکارے گا: "خدا،

مجھ پر رحم کرو، ایک گنہگار، اور وہ لوگ جو
ان کی غلطیوں کو تسلیم کریں گے، کیونکہ عیسی علیہ السلام کے ساتھ درخواست کریں گے
توبہ کرنے والی روح کے حق میں اس کا خون۔
حقیقی توبہ اور ذلت کی مثالیں۔
خدا کے کلام میں پائے جانے والے اقرار کی روح کو ظاہر کرتے ہیں جس میں گناہ کے لیے کوئی عذر یا خود کو جواز
بنانے کی کوشش نہیں ہوتی۔
پولس نے خود کو بچانے کی کوشش نہیں کی۔ اس نے اپنے گناہ کو اس کے سیاہ ترین رنگ میں رنگ دیا، اپنے
جرم کو کم کرنے کی کوشش نہیں کی۔ وہ کہتے ہیں:
"میں نے بہت سے سنتوں کو جیلوں میں بند کر دیا۔ اور ان کے خلاف میں نے اپنا دیا۔
ووٹ دیں، جب انہوں نے انہیں مارا۔
"اکثر میں انہیں ہر عبادت گاہ میں سزا دیتا تھا،
انہیں توہین رسالت پر بھی مجبور کرنا۔ اور، اس کے خلاف بھی غصہ
ان کا، یہاں تک کہ اجنبی شہروں سے بھی اس نے ان کا تعاقب کیا۔" (اعمال 26:10 اور
11)۔ اس نے یہ اعلان کرنے میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی کہ "مسیح یسوع دنیا میں گنہگاروں کو
بچانے کے لیے آیا، جن میں سے میں سرفہرست ہوں۔" (1 تیمتھیس 1:
15)۔

عاجز اور ٹوٹا ہوا دل، حقیقی کے تابع
توبہ، آپ خدا کی محبت اور اس کی قیمت کی کچھ تعریف کریں گے۔
کلوری۔ اور، جیسا کہ ایک بیٹا باپ سے محبت کا اقرار کرتا ہے، کرے گا۔

Machine Translated by Google

سچا توبہ کرنے والا اپنے تمام گناہوں کو خدا کے سامنے لاتا ہے۔ اور لکھا ہے: ”اگر ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں

تو وہ وفادار اور راستباز ہے۔

ہمارے گناہوں کو بخش دے اور ہمیں ہر طرح کی ناراستی سے پاک کر دے" 1)یوحنا 1:

9)۔

Machine Translated by Google

باب 5
تقدیس

خُدا کا وعدہ ہے: ”تم مجھے ڈھونڈو گے اور جب پاؤ گے۔

مجھے پورے دل سے ڈھونڈو۔" (یرمیاہ ۔29:13)

پورے دل کو خُدا کے حوالے کر دینا چاہیے، ورنہ ہم میں ایسی تبدیلی کبھی نہیں لائی جا سکتی جس کے ذریعے ہم اُس کی صورت پر بحال ہو جائیں۔ ہم فطرتاً خدا سے بیگانہ ہیں۔ روح القدس ہماری حالت کو درج ذیل الفاظ میں بیان کرتا ہے: "مردہ اندر

آپ کی خطائیں اور گناہ" (افسیوں ؛(2:1"سارا سر بیمار ہے، اور سارا دل بیمار ہے"؛ ”اس میں کچھ بھی آواز نہیں ہے“ (اشعیا 1:5اور ۔6)

ہم شیطان کے پھندے میں مضبوطی سے جکڑے ہوئے ہیں۔ ”اُس کی مرضی پوری کرنے کے لیے اُس کے ذریعے اسیر کیا“ (2۔ تیمتھیس ۔2:26خدا ہمیں چاہتا ہے۔

شفا، ہمیں آزاد کرو. لیکن ایسا ہونے کے لیے ایک مکمل تبدیلی، اپنی فطرت کی مکمل تجدید کی ضرورت ہے، ہمیں پوری طرح اس کے سامنے ہتھیار ڈالنے کی ضرورت ہے۔خود کے خلاف جنگ اب تک لڑی گئی سب سے بڑی جنگ ہے۔ خود سپردگی، ہتھیار ڈالنا

مکمل طور پر خدا کی مرضی پر، اس کے لیے کوشش کی ضرورت ہے۔ لیکن روح اس سے پہلے کہ اس کی تجدید کی جا سکے خدا کے سامنے پیش کرنا ضروری ہے۔

تقدس

خدا کی حکومت نہیں ہے، جیسا کہ شیطان اسے ظاہر کرے گا، اندھے جمع کرانے، غیر معقول کنٹرول پر قائم ہے۔ رب عقل اور ضمیر کو اپیل کرتا ہے۔ "اس لیے آؤ، اور ہم مل کر بحث کریں" ہے۔

خالق کی دعوت ان مخلوقات کے لیے جو اس نے بنائی ہیں۔ خدا زبردستی نہیں کرتا اس کی مخلوق کی مرضی. وہ اس اعزاز کو قبول نہیں کر سکتا یہ ذہانت سے اور رضاکارانہ طور پر نہیں دیا جاتا ہے۔ محض ایک عرضی۔ زبردستی دماغ یا کردار کی تمام حقیقی نشوونما میں رکاوٹ بنتی ہے۔ یہ انسان کو محض ایک آٹومیٹن بنا دے گا۔ اس کا مقصد نہیں ہے۔ خالق وہ اس آدمی کی خواہش کرتا ہے، اس کا تاج کام تخلیقی طاقت، سب سے زیادہ ممکنہ ترقی حاصل. وہ اس نعمت کی بلندی کو ہمارے سامنے رکھتا ہے جس کا وہ ہم سے ارادہ رکھتا ہے۔

Machine Translated by Google

اس کے فضل سے بلند ہو وہ ہمیں اپنے آپ کو دینے کی دعوت دیتا ہے۔

خود کو اس کے لیے، تاکہ وہ ہم میں اپنی مرضی کام کر سکے۔ یہ ہم پر منحصر ہے کہ ہم کس کی غلامی سے آزاد

ہوں گے یا نہیں۔

گناہ، خدا کے بچوں کی شاندار آزادی میں شریک ہونا۔

اپنے آپ کو خُدا کے حوالے کرنے میں، ہمیں چاہیے کہ

لازمی طور پر ہر اس چیز کو ترک کر دیں جو ہمیں اس سے الگ کرتی ہے۔ اس کے لیے

وجہ، نجات دہندہ کہتا ہے: "لہذا، تم میں سے جو کوئی ایسا نہیں کرتا ہے۔

اس کے پاس جو کچھ ہے اسے چھوڑ دیتا ہے، وہ میرا شاگرد نہیں ہو سکتا۔ (لوقا 14:

۔(33ہر وہ چیز جو ہمارے دلوں کو خُدا کی طرف سے پھیر دے گی۔

چھوڑ دیا ہر وہ چیز جو دل کو خدا سے دور کر دے اسے چھوڑ دینا چاہیے۔ میمن بہت سے لوگوں کا بت ہے۔ پیسے

کی محبت، دولت کی خواہش، وہ سونے کی زنجیر ہے جو انہیں شیطان کے ساتھ باندھ دیتی ہے۔ شہرت اور دنیاوی

عزتیں دوسرے طبقے کی پوجا ہوتی ہیں۔ آسانی کی زندگی

خود غرضی اور ذمہ داری سے آزادی دوسروں کا آئیڈیل ہے۔ لیکن

ان غلامی کے بندھنوں کو توڑنا چاہیے۔ ہم نہیں کر سکتے

آدھا خدا اور آدھا دنیا ہونا۔ ہم کے بچے نہیں ہیں۔

خدا جب تک کہ ہم مکمل طور پر خدا نہ ہوں۔ وہ ہیں جو

خدا کی خدمت کرنے کا دعویٰ کرتے ہیں، اس کے قانون پر عمل کرنے کی اپنی کوششوں پر بھروسہ کرتے ہوئے، ایک

صادق اور

نجات کو یقینی بنائیں. ان کے دل ایک سے نہیں ہٹتے

مسیح کی محبت کا گہرا احساس، لیکن فرائض کو پورا کرنے کی کوشش کریں۔

مسیحی زندگی کے بارے میں گویا خدا نے جنت حاصل کرنے کے لیے ان کی ضرورت کی تھی۔

ایسا مذہب بیکار ہے۔ جب مسیح دل، روح میں بستا ہے۔

اس کی محبت سے، اس کے ساتھ اشتراک کی خوشی سے بھر جائے گا۔

وہ، جو اس کے ساتھ مل جائے گا۔ اور، اس کے غور و فکر میں، نفس ہوگا۔

بھول گئے مسیح کے لیے محبت عمل کا محرک ہوگی۔ وہ لوگ جو

خدا کی زبردست محبت محسوس کرتے ہیں وہ نہیں پوچھتے کہ کتنا کم ہے۔

یہ خدا کی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے بنایا جا سکتا ہے؛ وہ نہیں کرتے

وہ سب سے کم معیار کا مطالبہ کرتے ہیں، لیکن وہ اپنے نجات دہندہ کی مرضی کے مطابق کامل تعمیل کی

خواہش رکھتے ہیں۔ ان کی مخلصانہ خواہش کے ساتھ

سب کچھ دیں، اور کی قدر کے متناسب دلچسپی کا اظہار کریں۔

Machine Translated by Google

وہ مقصد تلاش کرتے ہیں. مسیح کا پیشہ اس کے بغیر
گہری محبت محض فریب، خشک رسم اور ایک بھاری بوجھ ہے۔
کیا آپ محسوس کرتے ہیں کہ سب کچھ مسیح کے حوالے کرنا ایک بہت بڑی قربانی ہے؟ اپنے آپ
سے مندرجہ ذیل سوال پوچھیں: "مسیح کیا کرتا ہے؟
کیا تم نے مجھے دیا؟" خدا کے بیٹے نے سب کچھ دیا –زندگی، محبت اور تکلیف –
ہماری نجات کے لیے۔ اور یہ ہو سکتا ہے کہ ہم، ناحق
اتنی عظیم محبت کی اشیاء، کیا ہم اپنے دلوں کو اس سے روک لیں گے؟ اے
ہماری زندگی کے ہر لمحے میں ہم شریک رہے ہیں۔
اس کے فضل کی برکت، اور اسی وجہ سے ہم نہیں کر سکتے
جہالت اور مصائب کی گہرائیوں کو پوری طرح سمجھیں جس سے ہم بچ گئے ہیں۔ کیا آپ اُس کی طرف دیکھ
سکتے ہیں جسے آپ کے گناہ چھید چکے ہیں اور پھر بھی اُس کی تمام محبت اور قربانی کو رد کرنے کے لیے تیار
ہیں؟ کی لامحدود رسوائی کے پیش نظر

جلال کے مالک، کیا ہم بڑبڑائیں گے کیونکہ ہم اندر داخل ہو سکتے ہیں۔
صرف تنازعات اور خود انکار کے ذریعے زندگی؟
بہت سے مغرور دل کا سوال یہ ہے: "مجھے کیوں ضرورت ہے؟
اس سے پہلے کہ مجھے خدا کے ساتھ قبولیت کا یقین ہو جائے توبہ اور ذلت پر جائیں؟ میں آپ کو مسیح کی
طرف ہدایت کرتا ہوں۔ وہ گناہ کے بغیر تھا اور اس سے بڑھ کر، وہ آسمان کا شہزادہ تھا۔ تاہم، میں

انسان کا احسان نسل سے گناہ بن گیا۔ "وہ خطا کاروں کے ساتھ شمار کیا گیا تھا۔ اور اس نے بہت سے لوگوں
کے گناہ اٹھائے اور شفاعت کی۔
نافرمانوں کے لیے" (اشعیا ۔53:12)
لیکن جب ہم سب کچھ چھوڑ دیتے ہیں تو ہم کیا چھوڑ دیتے ہیں؟ ایک
گناہ سے آلودہ دل، یسوع کے لیے پاک کرنے کے لیے، صاف کرنے کے لیے
اس کا اپنا خون، اور اس کی بے مثال محبت سے بچانے کے لیے۔ اور
مرد بھی سوچتے ہیں کہ سب کچھ چھوڑنا مشکل ہے! میں اس کے بارے میں سن کر شرمندہ ہوں، میں اسے
لکھتے ہوئے شرمندہ ہوں۔
خدا ہم سے کسی بھی چیز کو ترک کرنے کا مطالبہ نہیں کرتا ہے۔
ہمارے بہترین مفاد کو برقرار رکھنے کے لیے۔ ہر چیز میں وہ کرتا ہے، اس کے پاس ہے۔
اس کے بچوں کی فلاح و بہبود کے پیش نظر۔ کہ وہ سب جن کے پاس نہیں ہے۔
مسیح کے لیے چنا جانے والا سمجھ سکتا ہے کہ اس کے پاس بہت کچھ ہے۔
جو وہ خود تلاش کر رہے ہیں اس سے بہتر پیش کرنا

Machine Translated by Google

اسی. انسان اپنے ساتھ سب سے بڑا نقصان اور ناانصافی کر رہا ہے۔

اپنی روح جب خدا کی مرضی کے خلاف سوچتی اور کام کرتی ہے۔

کوئی حقیقی خوشی اس کے منع کردہ راستے میں نہیں مل سکتی جو سب سے بہتر جانتا ہے اور جو اپنی مخلوق کی

بھلائی کے لیے منصوبہ بندی کرتا ہے۔ ظلم کا راستہ مصائب کا راستہ ہے اور

کالعدم کرنا

جس سوچ سے خدا راضی ہو اس کو دل بہلانا غلطی ہے۔

اس کے بچوں کو تکلیف دیکھیں۔ تمام جنت کی خوشی میں دلچسپی ہے۔

انسان کا ہمارا آسمانی باپ خوشی کی راہیں بند نہیں کرتا

اس کی مخلوقات میں سے کوئی نہیں۔ الٰہی تقاضے ہم سے ان مصائب کو ترک کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں جو مصائب اور

مایوسی لاتے ہیں، جو ہمارے لیے دروازے بند کر دیتے ہیں۔

خوشی اور جنت. دنیا کا نجات دہندہ مردوں کو بطور قبول کرتا ہے۔

وہ اپنی تمام خواہشات، خامیوں اور کمزوریوں کے ساتھ ہیں۔ یہ وہی ہے۔

نہ صرف گناہ سے پاک کرے گا اور اس کی طرف سے نجات کو محفوظ رکھے گا۔

خون، لیکن ان سب کے دلوں کی آرزو کو پورا کرے گا جو اس کا جوا اٹھانے اور اس کا بوجھ اٹھانے پر راضی ہیں۔ یہ اس

کا مقصد ہے۔

زندگی کی روٹی کے لیے اُس کے پاس آنے والے تمام لوگوں کو امن اور آرام کا پیغام دیں۔ وہ ہم سے صرف ان فرائض کو پورا

کرنے کا مطالبہ کرتا ہے۔

ہمارے قدموں کو خوشیوں کی بلندیوں تک لے جائے گا جو

نافرمان کبھی حاصل نہیں کر سکتے۔ کی حقیقی، خوشگوار زندگی

روح کو مسیح کے اندر تشکیل دینا ہے، جلال کی امید۔

بہت سے لوگ اپنے آپ سے پوچھ رہے ہیں: "میں اپنے آپ کو کیسے سپرد کروں؟

خدا کے لیے؟" آپ اپنے آپ کو اس کے حوالے کرنا چاہتے ہیں، لیکن آپ ہیں۔

اخلاقی طاقت میں کمزور، شک کی غلامی میں، اور زیر کنٹرول

آپ کی گناہ کی زندگی کی عادات۔ آپ کے وعدے اور فیصلے ریت کے نشانات کی طرح ہیں۔ تم اپنے خیالات پر قابو نہیں

رکھ سکتے،

آپ کے جذبات، آپ کے پیار. اس کے وعدوں کا علم

ٹوٹی ہوئی اور ادھوری قسمیں آپ کے اپنے خلوص پر آپ کے اعتماد کو کمزور کرتی ہیں، اور آپ کو یہ

محسوس کرنے کی طرف لے جاتی ہیں کہ خدا آپ کو قبول نہیں کر سکتا۔

یہ. تاہم، آپ کو مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ کو کیا ضرورت ہے

سمجھ حقیقی قوت ارادی ہے۔ یہ حکمرانی کی طاقت ہے۔

Machine Translated by Google

انسان کی فطرت، فیصلے کی طاقت، یا انتخاب۔ تمام

مرضی کے صحیح عمل پر منحصر ہے۔ اللہ نے انسان کو انتخاب کا اختیار دیا ہے۔ اس پر عمل کرنا آپ کا فرض ہے۔

آپ اپنا دل نہیں بدل سکتے، آپ خود خدا کو اپنی محبتیں نہیں دے سکتے۔

لیکن آپ اُس کی خدمت کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ آپ اسے اپنی مرضی دے سکتے ہیں۔

اس کے بعد وہ آپ میں اپنی مرضی کے مطابق کام کرے گا۔

اس کی اچھی مرضی۔ اس طرح آپ کی پوری فطرت زیربحث آجائے گی۔

مسیح کی روح کا کنٹرول۔ آپ کی محبتوں پر توجہ دی جائے گی۔

اسے، آپ کے خیالات اس کے ساتھ ہم آہنگ ہوں گے۔

نیکی اور پاکیزگی کی خواہشات اپنے اندر درست ہیں۔ تاہم، اگر آپ وہاں روکیں گے، تو وہ بیکار ہوں

گے. بہت

وہ کھو جائیں گے جب وہ انتظار کر رہے ہوں گے اور مسیحی بننا چاہتے ہیں۔ وہ اپنی مرضی کو خدا کے سپرد کرنے

کے مقام تک نہیں پہنچ پاتے۔ وہ نہیں کرتے

وہ اب عیسائی بننے کا انتخاب کرتے ہیں ۔

مرضی کی درست مشق کے ذریعے، ایک مکمل

آپ کی زندگی میں تبدیلی لائی جا سکتی ہے۔ اپنی مرضی کے حوالے کر کے

مسیح، آپ اپنے آپ کو اس طاقت کے ساتھ اتحادی بناتے ہیں جو تمام طاقتوں سے بالاتر ہے۔

اور اختیارات. آپ کو اوپر سے طاقت ملے گی کہ آپ کو غیر متزلزل رکھنے کے لیے، اور اس طرح آپ کو خدا کے

سامنے مسلسل ہتھیار ڈالنے سے آپ نئی زندگی، ایمان کی زندگی گزارنے کے قابل ہو جائیں گے۔

Machine Translated by Google

باب 6

ایمان اور قبولیت

جیسے ہی آپ کا ضمیر روح سے بیدار ہوا ہے۔
مقدس ایک، آپ نے گناہ کی خرابی، اس کی طاقت، اس کے جرم، اس کی لعنت میں سے کچھ دیکھا ہے۔ اور تم
اسے نفرت سے دیکھتے ہو۔ آپ محسوس کرتے ہیں کہ گناہ نے آپ کو خدا سے جدا کر دیا ہے، کہ آپ برائی کی
طاقت کے غلام ہیں۔ جتنا آپ فرار ہونے کی کوشش کریں گے، اتنا ہی آپ اپنی بے بسی کو سمجھیں گے۔ ان کے
مقاصد ناپاک ہیں۔ آپ کا دل

یہ گندا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ آپ کی زندگی خود غرضی اور گناہ سے بھری ہوئی ہے۔
آپ معاف کیے جانے، پاک ہونے، آزاد ہونے کی خواہش رکھتے ہیں۔ خدا کے ساتھ ہم آہنگی،
اس کی مثال آپ اسے حاصل کرنے کے لیے کیا کر سکتے ہیں؟
یہ امن ہے جس کی آپ کو ضرورت ہے۔ آسمانی بخشش، امن اور محبت میں
روح پیسہ انہیں خرید نہیں سکتا، عقل انہیں حاصل نہیں کر سکتی۔ آپ ان کو محفوظ کرنے کی اپنی کوششوں
سے کبھی امید نہیں کر سکتے۔ لیکن خدا انہیں آپ کو تحفے کے طور پر پیش کرتا ہے، "بغیر پیسے اور

انمول" (اشعیا ۔(55:1اگر آپ صرف اپنی توسیع کرتے ہیں تو آپ کے ہیں۔
ہاتھ اور پکڑو. خداوند فرماتا ہے، "اگرچہ تمہارے گناہ ہیں۔
وہ سرخ رنگ کی طرح برف کی طرح سفید ہو جائیں گے۔ یہاں تک کہ اگر
سرخ رنگ کی طرح سرخ ہو جائیں، وہ اون کی طرح ہو جائیں گے۔" (یسعیاہ 1:
81)۔ ”میں تمہیں نیا دل دوں گا اور تمہارے اندر نئی روح ڈالوں گا“
(حزقی ایل ۔(36:26
آپ نے اپنے گناہوں کا اعتراف کیا اور انہیں اپنے دل سے چھوڑ دیا۔
آپ نے اپنے آپ کو خدا کے حوالے کرنے کا عزم کیا ہے۔ اب، اُس کے پاس جاؤ، اور اُس سے اپنے گناہوں کو فوری
طور پر صاف کرنے کے لیے کہو، اور دو
آپ کو ایک نیا دل. تو یقین کریں کہ وہ ایسا کرتا ہے کیونکہ وہ
پرومیتھیس۔ یہ وہ سبق ہے جو یسوع نے اندر رہتے ہوئے سکھایا تھا۔
زمین، کہ ہمیں یقین کرنے کی ضرورت ہے کہ ہمیں خدا کا تحفہ ملا ہے۔
ہم سے وعدہ کرتا ہے، اور یہ ہمارا ہے۔ یسوع نے لوگوں کو بیماریوں سے شفا دی۔
جب وہ اُس کی قدرت پر یقین رکھتے تھے، اُس نے اُن کی مدد کی تھی۔
جس کو وہ دیکھ سکتے تھے، اس طرح ان میں اس پر اعتماد پیدا ہوتا ہے۔

Machine Translated by Google

ان چیزوں کے بارے میں جو وہ نہیں دیکھ سکتے تھے، ان کی طرف لے جاتے ہیں۔
گناہوں کو معاف کرنے کی اس کی طاقت پر یقین رکھیں۔ اس نے یہ بات پوری طرح سکھائی
فالج کے شکار آدمی کو شفا دینے میں: "اب آپ جان سکتے ہیں کہ
ابن آدم کو زمین پر گناہوں کو معاف کرنے کا اختیار ہے۔
پھر اس نے مفلوج سے کہا: اٹھو، اپنا بستر اٹھاؤ اور جاؤ
تمہارا گھر" (متی ۔(9:6یوں یوحنا کہتے ہیں، مبشر، کے بارے میں بات کرتے ہوئے۔
مسیح کے معجزات: "لیکن یہ اس لیے لکھے گئے کہ تم ایمان لاؤ
کہ یسوع مسیح ہے، خدا کا بیٹا، اور یہ کہ، آپ کو یقین ہو سکتا ہے۔
اس کے نام پر زندگی۔" (یوحنا ۔(20:31
بائبل کے سادہ ریکارڈ سے کہ یسوع نے کس طرح بیماروں کو شفا بخشی، ہم اس بارے میں کچھ سیکھ
سکتے ہیں کہ گناہوں کی معافی کے لیے اس پر کیسے یقین کیا جائے۔ آئیے بیتیسڈا کے مفلوج کی کہانی پر واپس
جائیں۔ غریب مصیبت زدہ بے بس تھا۔ اس نے اپنے اعضاء استعمال نہیں کیے تھے۔

اڑتیس سال تک پھر بھی، یسوع نے اسے حکم دیا: "اُٹھ،
اپنا بستر اٹھاؤ اور چلو۔" بیمار آدمی کہہ سکتا تھا:
"خداوند، اگر تو مجھے تندرست کر دے تو میں تیرا کلام مانوں گا۔" لیکن نہیں،
اس نے مسیح کے کلام پر یقین کیا، یقین کیا کہ وہ تندرست ہو گیا تھا، اور کیا۔
فوری طور پر کوشش؛ وہ چلنا چاہتا تھا ، اور وہ چل پڑا۔ کے تحت کام کیا۔
مسیح کا کلام، اور خدا نے طاقت دی۔ اسے سمجھدار بنایا گیا۔
اسی طرح تم گنہگار ہو۔ آپ کفارہ نہیں دے سکتے
آپ کے پچھلے گناہ تاہم، خدا یہ سب کچھ کرنے کا وعدہ کرتا ہے۔
آپ مسیح کے ذریعے۔ تم اس وعدے پر یقین کرو ۔ تم اقرار کرو
اس کے گناہ، اور اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دیتے ہیں۔ آپ کی خدمت کی آمادگی
لو جیسا کہ آپ یہ کریں گے، خدا اس کی تکمیل کرے گا۔
آپ کے لئے لفظ. اگر آپ وعدہ پر یقین رکھتے ہیں، تو آپ یقین رکھتے ہیں کہ آپ ہیں
معاف اور صاف، خدا ایسا کرتا ہے. آپ تندرست ہو گئے ہیں، جس طرح مسیح نے فالج کے مریض کو چلنے کی طاقت
دی تھی جب آدمی نے یقین کیا تھا۔

ٹھیک ہو گیا. اگر آپ اس پر یقین رکھتے ہیں تو ایسا ہی ہے۔

یہ محسوس کرنے کی امید نہ رکھیں کہ آپ تندرست ہو گئے ہیں، بلکہ کہو، ''میں اس پر یقین رکھتا
ہوں۔ یہ ایسا ہے، اس لیے نہیں کہ میں اسے محسوس کرتا ہوں، بلکہ اس لیے کہ خدا ہے۔

پرومیتھیس۔"

Machine Translated by Google

یسوع کہتا ہے، ”جو چیزیں تم دعا میں مانگتے ہو، یقین رکھو کہ تمہیں مل گئی ہے، اور وہ تمہاری ہو جائے
گی“ (مرقس 11:24۔)اس وعدے کو حاصل کرنے کے لیے شرط ہے کہ ہم خدا کی مرضی کے مطابق دعا کریں۔ لیکن یہ
خدا کی مرضی ہے کہ وہ ہمیں اس سے پاک کرے۔

گناہ کریں، اس کے بچے بنیں، اور ہمیں ایک مقدس زندگی گزارنے کے قابل بنائیں۔
اس کے بعد ہم ان نعمتوں کے لیے پوچھ سکتے ہیں اور یقین کر سکتے ہیں کہ ہم ان کو حاصل کر سکتے
ہیں، اور خدا کا شکر ادا کر سکتے ہیں کہ ہم نے انہیں حاصل کر لیا ہے۔ یہ ہمارا ہے۔
یسوع کے پاس آنے اور صاف ستھرا رہنے اور قانون کے سامنے کھڑے ہونے کا اعزاز حاصل ہے۔
شرم یا پچھتاوا؟ "اس لیے اب کوئی مذمت نہیں ہے۔
وہ جو مسیح یسوع میں ہیں'' (رومیوں 8:1۔)
اب سے، آپ اپنے آپ سے تعلق نہیں رکھتے. آپ کو قیمت سے خریدا گیا تھا۔ "یہ جانتے ہوئے کہ یہ خراب
چیزوں کے ذریعے نہیں تھا،
چاندی یا سونے کی طرح، کہ آپ کو چھڑا لیا گیا تھا... لیکن قیمتی کے لیے
خون، بے عیب اور بے عیب میمنے کا خون
مسیح" 1)پطرس 1:18 اور 19۔)ایمان لانے کے اس سادہ عمل کے ذریعے
خدا، روح القدس نے آپ کے دل میں نئی زندگی پیدا کی۔ تم ہو
خدا کے خاندان میں پیدا ہونے والے بچے کی طرح، اور وہ آپ سے محبت کرتا ہے
اپنے بیٹے سے پیار کرتا ہے۔
اب جب کہ آپ نے اپنے آپ کو یسوع کے حوالے کر دیا ہے، واپس مت جاؤ، مت جاؤ
اس کے علاوہ، لیکن دن بہ دن، کہو، ''میں مسیح کا ہوں۔ میں نے اپنے آپ کو اُس کے حوالے کر دیا ہے،" اور
اُس سے مانگیں کہ وہ آپ کو اُس کی روح دے، اور آپ کو اُس کے پاس رکھے
فضل جس طرح اپنے آپ کو خدا کے سپرد کر کے، اس پر ایمان لا کر،
آپ اس کے بچے بن جاتے ہیں، آپ کو اس میں رہنا چاہیے۔ رسول کہتا ہے: "اب،
جیسا کہ تم نے مسیح یسوع خداوند کو قبول کیا ہے، اسی طرح اس میں چلو۔
(کلسیوں 2:6۔)
کچھ ایسا لگتا ہے کہ انہیں مقدمے کی سماعت کی ضرورت ہے، اور
اُنہیں خُداوند کے سامنے ثابت کرنا چاہیے کہ اُن کی اصلاح ہونے سے پہلے وہ اُس سے برکت مانگ سکتے ہیں۔ لیکن وہ
اب بھی خدا سے برکت مانگ سکتے ہیں۔ اُن کے پاس اُس کا فضل ہونا چاہیے، مسیح کی روح، اپنی کمزوریوں کی
مدد کے لیے، ورنہ وہ برائی کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ یسوع پیار کرتا ہے۔

اس کے پاس آئے جیسا کہ ہم ہیں، گناہ سے بھرا ہوا،
بے بس، محتاج ہم اپنے سب کچھ لے کر آ سکتے ہیں۔

Machine Translated by Google

کمزوریاں، ہماری حماقتیں، ہماری گنہگاری، اور توبہ میں اس کے قدموں پر گرتے ہیں۔ یہ اس کی شان ہے کہ وہ
ہمیں اپنی بانہوں میں لپیٹ لے
محبت کریں، اور ہمارے زخموں کو بند کریں، تاکہ ہمیں تمام ناپاکی سے پاک کریں۔
یہ وہ جگہ ہے جہاں ہزاروں ناکام ہوتے ہیں: وہ یسوع کو نہیں مانتے
ذاتی طور پر، انفرادی طور پر معاف کریں. وہ خدا کے کلام پر قائم نہیں رہتے۔ یہ ان سب کا استحقاق ہے جو اس
کی تعمیل کرتے ہیں۔
حالات خود جانتے ہیں کہ معافی کی مدت بڑھ جاتی ہے۔
ہر گناہ کے لیے آزادانہ طور پر۔ اس شبہ کو دور کر دیں۔
خدا کے وعدے آپ کے لیے نہیں ہیں۔ وہ ہر ایک کے لیے ہیں۔
توبہ کرنے والا فاسق کے ذریعے طاقت اور فضل فراہم کیا گیا ہے۔
مسیح کو ہر ایک مومن روح کی خدمت کرنے والے فرشتوں کے ذریعے لایا جائے گا۔ کوئی بھی اتنا گنہگار نہیں ہے
کہ وہ یسوع میں طاقت، پاکیزگی اور راستبازی نہ پا سکے، جو ان کے لیے مرا۔ وہ انتظار کر رہا ہے۔

ان کے داغ اور آلودہ کپڑے اتارنے کے لیے
گناہ، اور ان پر راستبازی کا سفید لباس پہننا۔ وہ
انہیں جینے کا حکم دیتا ہے، مرنے کا نہیں۔
خدا ہم سے مذاکرات نہیں کرتا جیسا کہ محدود آدمی مذاکرات کرتے ہیں۔
ایک دوسرے کے ساتھ. اس کے خیالات رحم، محبت اور نرم ترین ہمدردی کے خیالات ہیں۔ وہ کہتا ہے، ''شریر کو
اپنا راستہ چھوڑنے دو، شریر اپنے خیالات کو چھوڑ دو۔ خداوند کی طرف رجوع کرو جو تم پر رحم کرے گا اور ہمارے
خدا کی طرف رجوع کرے گا

کیونکہ وہ معاف کرنے میں غنی ہے۔" "میں تمہاری خطاؤں کو ختم کروں گا جیسے
دھند اور آپ کے گناہ، بادل کی طرح۔" (یسعیاہ ۔(44:22 ؛55:7
"کیونکہ میں کسی کی موت سے خوش نہیں ہوں، کہتا ہے۔
خُداوند خُدا۔ اس لیے تبدیل ہو جاؤ اور زندہ رہو“ (حزقی ایل ۔(18:32
شیطان فوری طور پر بابرکت چوری کرنے کے لیے تیار ہے۔
خدا کی طرف سے ضمانت. وہ روح سے امید کی ہر کرن اور روشنی کی ہر کرن چھیننا چاہتا ہے، تاہم، آپ اسے
ایسا کرنے کی اجازت نہ دیں۔ آزمائش کی بات نہ سنو، بلکہ کہو، ''یسوع اس لیے مر گیا کہ میں زندہ رہوں۔ وہ
مجھ سے محبت کرتا ہے، اور نہیں چاہتا کہ میں ہلاک ہو جاؤں۔

میرے پاس ایک شفیق آسمانی باپ ہے؛ اور اگرچہ میں نے زیادتی کی ہے۔
اس کی محبت کا، ان نعمتوں پر غور کرتے ہوئے جو اس نے مجھے دی تھیں۔

Machine Translated by Google

برباد، میں اٹھوں گا، اور اپنے باپ کے پاس جاؤں گا، اور میں کہوں گا: 'میں نے آسمان کے خلاف اور تیرے سامنے گناہ کیا ہے، اب میں تیرا بیٹا کہلانے کے لائق نہیں رہا۔ میرے ساتھ اپنے کام کرنے والوں میں سے ایک جیسا سلوک کرو۔'' یہ تمثیل بتاتی ہے کہ کھوئے ہوئے کو کیسے حاصل کیا جائے گا: "وہ ابھی بہت دور تھا۔

جب اس کے باپ نے اسے دیکھا، اور اس پر افسوس ہوا، بھاگ کر اسے گلے لگا لیا،
اور اسے چوما" (لوقا 15:18-20)۔
لیکن یہاں تک کہ یہ تمثیل، نرم اور چھونے والی جیسی ہے، ہے۔
آسمانی باپ کی تمام لامحدود شفقت کا اظہار کرنے سے قاصر۔ اے
خُداوند اپنے نبی کے ذریعے اعلان کرتا ہے: ''میں نے تم سے لازوال محبت کی ہے۔ فی
اس لیے میں نے آپ کو مہربانی سے کھینچا ہے“ (یرمیاہ 31:3)۔ جبکہ گناہ گار ابھی تک باپ کے گھر سے دور ہے،
اپنے آپ کو ایک اجنبی ملک میں برباد کر رہا ہے، باپ کا دل اس کے لیے ترس رہا ہے۔ اور خدا کی طرف لوٹنے کی
روح میں بیدار ہونے والی ہر خواہش اس سے کم نہیں۔

اس کی روح کی نرم التجا، التجا، التجا، ہدایت
اپنے پیارے باپ کے دل سے ہار گیا۔
آپ کے سامنے بائبل کے بھرپور وعدوں کے ساتھ، آپ کر سکتے ہیں۔
شک کو جنم دیتے ہیں؟ کیا آپ یقین کر سکتے ہیں کہ جب غریب گنہگار
واپسی کی آرزو، اپنے گناہوں سے باز آنے کی آرزو، کیا خُداوند آپ کو توبہ میں اپنے قدموں کے پاس آنے سے سختی سے روک سکتا ہے؟
ایسے خیالات سے دور! ہمارے آسمانی باپ کے اس طرح کے تصور کو تفریح کرنے کے علاوہ آپ کی اپنی جان کو کوئی چیز تکلیف نہیں دے سکتی ہے۔ وہ نفرت کرتا ہے۔
گناہ، لیکن گنہگار سے محبت کرتا ہے، اور اس نے اپنے آپ کو اس شخص میں دے دیا۔
مسیح، تاکہ سب جو چاہیں نجات پائیں، اور حاصل کریں۔
جلال کی بادشاہی میں ابدی خوشی. کونسی زبان
مضبوط یا نرم استعمال کیا جا سکتا ہے جو اس نے ہم سے اپنی محبت کا اظہار کرنے کے لیے چنا؟ وہ اعلان کرتا ہے: "شاید
ایک عورت اس بچے کے بارے میں بھول جاتی ہے جسے وہ ابھی تک دودھ پلا رہی ہے، تاکہ وہ ایسا نہ کرے۔
آپ کے رحم کے بچے پر ترس آتا ہے؟ لیکن اگر وہ اسے بھول بھی جائے تو میں تمہیں نہیں بھولوں گا۔“ (یسعیاہ 49:15)۔
اُوپر دیکھو، شک کرنے والے اور کانپنے والے، کیونکہ
یسوع ہمارے لیے شفاعت کرنے کے لیے زندہ ہے۔ تحفے کے لیے خدا کا شکر ادا کریں۔
اپنے پیارے بیٹے کی، اور دعا کرو کہ وہ اس کے لیے نہ مرے۔

Machine Translated by Google

تم بیکار ہو. روح آج آپ کو دعوت دیتی ہے۔ آپ سب کے ساتھ آئیں
یسوع کے لیے دل، اور آپ اس کی برکت کا دعوی کر سکتے ہیں۔
جب آپ وعدے پڑھتے ہیں تو یاد رکھیں کہ وہ ناقابل بیان محبت اور رحم کا اظہار ہیں۔ لامحدود
محبت کا عظیم دل لامحدود شفقت کے ساتھ گنہگار کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ "میں

جس کے ذریعے ہمیں مخلصی، اس کے خون کے ذریعے، گناہوں کی معافی حاصل ہے۔"
(افسیوں ۔(1:7ہاں بس یقین رکھو کہ اللہ تمہارا مددگار ہے۔ وہ
انسان میں اپنی اخلاقی شبیہ کو بحال کرنا چاہتا ہے۔ جیسے ہی آپ
اقرار اور توبہ کے ساتھ اس کے پاس جاؤ، وہ قریب آئے گا۔
تیری طرف سے رحمت اور بخشش کے ساتھ۔

Machine Translated by Google

باب 7

شاگردی کا امتحان

اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ ایک نئی تخلیق ہے۔ پرانی چیزیں

پہلے ہی گزر چکا ہے دیکھو، نئی چیزیں بن گئی ہیں" II)کرنتھیوں ۔(5:17

ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص صحیح وقت یا جگہ بتانے کے قابل نہ ہو، یا تبدیلی کے عمل میں حالات کے
پورے سلسلے کا سراغ نہ لگا سکے، لیکن اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ تبدیل نہیں ہوا ہے۔ مسیح نے کہا

نیکدیمس کو: "ہوا جہاں چاہتی ہے چلتی ہے، تم اس کی آواز سنتے ہو، لیکن تم نہیں سنتے
آپ جانتے ہیں کہ یہ کہاں سے آتا ہے، اور نہ ہی یہ کہاں جا رہا ہے۔ اسی طرح ہر کوئی پیدا ہوتا ہے۔
روح کا" (یوحنا ۔(3:8ہوا کی طرح، جو پوشیدہ ہے، لیکن اس کی
اثرات پوری طرح سے دیکھے اور محسوس کیے جاتے ہیں، اس میں خدا کی روح ہے۔
انسانی دل پر اس کا کام۔ وہ دوبارہ پیدا کرنے والی طاقت،
جسے کوئی انسانی آنکھ نہیں دیکھ سکتی، روح میں نئی زندگی پیدا کرتی ہے۔ خدا کی صورت میں ایک نیا وجود
پیدا کرتا ہے۔ جب کہ روح کا کام خاموش اور ناقابل تصور ہے، اس کے اثرات ظاہر ہیں۔ اگر

خدا کے روح سے دل کی تجدید ہوئی ہے، زندگی گواہی دے گی۔
اس سے یہاں تک کہ اگر ہم اپنے دل کو تبدیل کرنے کے لئے کچھ نہیں کرتے ہیں یا
ہمیں خُدا کے ساتھ ہم آہنگ کرنے کے لیے، حالانکہ ہمیں ایسا نہیں کرنا چاہیے۔
کسی بھی طرح سے خود پر یا اپنے اچھے کاموں پر بھروسہ کریں،
ہماری زندگی کسی بھی طرح سے ظاہر کرے گی کہ خدا کا فضل ہے۔
ہمارے اندر رہتے ہیں. کردار، عادات، مقاصد میں تبدیلی نظر آئے گی۔ وہ کیا تھے اور کیا ہیں کے درمیان فرق واضح
اور فیصلہ کیا جائے گا۔ کردار کبھی کبھار اچھے کاموں یا کبھی کبھار برے کاموں سے نہیں بلکہ الفاظ کے رجحان سے
ظاہر ہوتا ہے۔

اور روایتی اعمال.

یہ درست ہے کہ رویے کی اصلاح ہو سکتی ہے۔
مسیح کی تجدید کی طاقت کے بغیر۔ اثر و رسوخ کی محبت اور
دوسروں کی عزت کی خواہش ایک اچھی ترتیب والی زندگی پیدا کر سکتی ہے۔
عزتِ نفس ہمیں برائی کے ظہور سے بچنے کی رہنمائی کر سکتی ہے۔ ایک

Machine Translated by Google

خود غرض دل سخی اعمال انجام دے سکتا ہے۔ پھر کیوں؟

کیا ہم طے کریں گے کہ ہم کس طرف ہیں؟

دل کا مالک کون ہے؟ ہمارے خیالات کس کے ساتھ ہیں؟ ہم کس سے بات کرنا پسند کرتے ہیں؟ جس

کے پاس ہے۔

ہمارے سب سے پرجوش پیار اور ہماری بہترین توانائیاں؟ اگر

ہم مسیح کے ہیں، ہمارے خیالات اس کے ساتھ ہیں، اور ہمارے

میٹھے خیالات اس کے ہیں۔ ہمارے پاس جو کچھ ہے اور ہے۔

ہم اس کی تصویر کو اٹھانے، اس کی سانس لینے کے خواہشمند ہیں۔

روح، اس کی مرضی پوری کریں، اور اسے ہر چیز میں خوش کریں۔

وہ لوگ جو مسیح یسوع میں نئی مخلوق بنتے ہیں وہ روح کے پھلوں کا مظاہرہ کریں گے: "محبت،

خوشی، امن، صبر، مہربانی، نیکی، وفاداری، نرمی، خود پر قابو۔"

(گلتیوں 5:22 اور 23۔) وہ اب خود کو تشکیل نہیں دیں گے۔

سابقہ خواہشات کے مطابق، لیکن بیٹے کے ایمان سے

خدا اس کے نقش قدم پر چلے گا، اس کے کردار کی عکاسی کرے گا، اور خود کو پاک کرے گا۔

جیسا کہ وہ پاک ہے۔ جن چیزوں سے وہ کبھی نفرت کرتے تھے، اب

محبت؛ اور جن چیزوں سے وہ کبھی پیار کرتے تھے وہ نفرت کرتے ہیں۔ متکبر اور

خود پر زور دینے والا حلیم اور دل کا عاجز بن جاتا ہے۔ باطل اور متکبر سنجیدہ اور معتدل ہو جاتا ہے۔ شرابی

ہوشیار ہو جاتا ہے، اور

ناپاک، خالص دنیا کے فضول رسم و رواج کو ایک طرف رکھ دیا گیا ہے۔ مسیحی "ظاہری زینت" کے لیے نہیں بلکہ

"آدمی" کی تلاش کریں گے۔

دل کا اندرونی حصہ حلیم روح کے لافانی لباس کے ساتھ متحد ہے۔

اور پرامن" 1) پطرس 3:3 اور 4۔)

حقیقی توبہ کا کوئی ثبوت نہیں ہے جب تک کہ

وہ ایک اصلاح کرتا ہے. اگر وہ گروی کو واپس کرتا ہے تو اس کے پاس جو کچھ ہے وہ واپس کرتا ہے۔

چوری، اپنے گناہوں کا اقرار، اور خدا اور اس کے پڑوسی سے محبت

گنہگار یقین کر سکتا ہے کہ وہ موت سے زندگی میں چلا گیا ہے۔

جب، آوارہ اور گنہگار انسانوں کے طور پر، ہم مسیح کے پاس آتے ہیں اور اس کے بخشنے والے فضل

کے حصہ دار بن جاتے ہیں، تو دل میں محبت پیدا ہوتی ہے۔ ہر فرض روشنی ہے، کیونکہ جوا کہ مسیح

مسلط روشنی ہے. اطاعت ایک لذت بن جاتی ہے، اور قربانی ایک

Machine Translated by Google

خوشی وہ راستہ جو کبھی اندھیرے میں ڈھکا لگتا تھا۔

صداقت کے سورج کی کرنوں سے چمکتا ہے۔

مسیح کے کردار کی خوبصورتی اُس میں نظر آئے گی۔

پیروکار خُدا کی مرضی پوری کرنا اُس کی خوشی تھی۔ خُدا کے لیے محبت اور اُس کے جلال کے لیے جوش ہماری زندگیوں میں کنٹرول کرنے والی طاقت تھی۔

نجات دہندہ۔ محبت نے اُس کے تمام اعمال کو مزین اور رونق بخشی۔ اے

محبت خدا سے تعلق رکھتی ہے. غیر مقدس دل پیدا نہیں ہو سکتا

یہ یا اسے پیدا. یہ صرف دل میں پایا جاتا ہے جہاں عیسی علیہ السلام

راج کرتا ہے "ہم محبت کرتے ہیں کیونکہ اس نے پہلے ہم سے محبت کی" (1 یوحنا ۔(4:19

خدائی فضل سے تجدید دل میں، محبت عمل کا اصول ہے۔

یہ کردار کو تبدیل کرتا ہے، جذبات کو کنٹرول کرتا ہے، جذبات کو کنٹرول کرتا ہے،

دشمنی کو دباتا ہے، اور محبتوں کو بڑھاتا ہے۔ یہ محبت، جو روح میں پائی جاتی ہے، زندگی کو خوشگوار بناتی ہے اور اثر ڈالتی ہے۔

ارد گرد کی ہر چیز میں ریفائنر۔

دو خرابیاں ہیں جن کے خلاف خدا کے فرزند -

خاص طور پر وہ جنہوں نے ابھی ابھی اُس پر بھروسہ کرنا شروع کیا ہے۔

فضل -انہیں خاص طور پر اپنی حفاظت کرنے کی ضرورت ہے۔ پہلا، پہلے ہی

اس پر تبصرہ کیا گیا، یہ ہے کہ ان کے اپنے کاموں کو دیکھنا، کسی بھی چیز پر بھروسہ کرنا جو وہ انہیں خدا کے ساتھ ہم آہنگی میں لانے کے لیے کر سکتے ہیں۔ جو قانون کی پاسداری کے لیے اپنی کوششوں سے مقدس بننے کی کوشش کر رہا ہے۔

ناممکن ہر وہ چیز جو انسان مسیح کے بغیر کر سکتا ہے خود غرضی اور گناہ سے آلودہ ہے۔ یہ صرف مسیح کا فضل ہے،

ایمان کے ذریعے، جو ہمیں مقدس بنا سکتا ہے۔

اس کے برعکس اور کوئی کم خطرناک غلطی مسیح پر یقین ہے۔

انسان کو خدا کے قانون پر عمل کرنے سے آزاد کرتا ہے۔ کہ چونکہ صرف ایمان ہی سے ہم مسیح کے فضل کے حصہ دار بنتے ہیں، اس لیے ہمارے کاموں کا ہمارے مخلصی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

لیکن یہاں یاد رکھیں کہ اطاعت محض رضامندی نہیں ہے۔

بیرونی، پھر بھی محبت کی خدمت۔ خدا کا قانون ایک اظہار ہے۔

اس کی اپنی فطرت کا۔ اور یہ محبت کے اصول کا ایک مجسمہ ہے۔

اور، اس لیے، یہ آسمان اور زمین پر اس کی حکومت کی بنیاد ہے۔ اگر

Machine Translated by Google

ہمارے دل خدا کی صورت میں تجدید ہوتے ہیں، اگر محبت

اگر خدائی قانون روح میں پیوست ہو جائے تو کیا زندگی میں خدا کا قانون نافذ نہیں ہو گا؟ جب محبت کا اصول دل

میں پیوست کر دیا جاتا ہے، جب انسان اپنے پیدا کرنے والے کی صورت میں تجدید ہو جاتا ہے، تو نئے عہد کا وعدہ پورا

ہوتا ہے: "میں اپنے قوانین اس کے دل میں رکھوں گا اور

میں انہیں اس کے ذہن پر لکھوں گا“ (عبرانیوں ۔(10:16اور اگر قانون ہے۔

دل میں لکھا کیا زندگی نہیں بنے گا؟ اطاعت -خدمت

اور محبت کے ساتھ تسلیم کرنا -شاگردی کی حقیقی علامت ہے۔ اور تو

صحیفہ کہتا ہے: "کیونکہ یہ خدا کی محبت ہے، جس پر ہمیں قائم رہنا چاہیے۔

اس کے احکام۔" ”جو کہتا ہے کہ میں اُسے جانتا ہوں اور اُس کے احکام پر عمل نہیں کرتا وہ جھوٹا ہے اور اُس میں

سچائی نہیں ہے“ (1 یوحنا 5:3اور ۔(2:4انسان کو اطاعت سے آزاد کرنے کے بجائے، یہ ایمان ہے، اور صرف ایمان، جو

ہمیں مسیح کے فضل میں شریک بناتا ہے۔

جو ہمیں اطاعت کرنے کے قابل بناتا ہے۔

ہم اپنی اطاعت سے نجات حاصل نہیں کرتے، کیونکہ

نجات خُدا کی طرف سے ایک مفت تحفہ ہے، جسے ایمان کے ذریعے حاصل کیا جائے۔

”تم یہ بھی جانتے ہو کہ وہ گناہوں کو دور کرنے کے لیے ظاہر ہوا تھا، اور اُس میں

کوئی گناہ نہیں ہے. جو اس میں رہتا ہے وہ زندہ نہیں رہتا

گناہ کرنا ہر ایک جو گناہ کرتا ہے اُس نے نہ اُسے دیکھا اور نہ ہی جانا۔“

1)جان 3:5اور ۔(6یہاں اصل امتحان ہے۔ اگر ہم مسیح میں رہتے ہیں، اگر خدا کی محبت ہم میں رہتی ہے، تو ہماری

احساسات، ہمارے خیالات، ہمارے اعمال، میں ہوں گے۔

خدا کی مرضی کے ساتھ ہم آہنگی جیسا کہ کے احکام میں بیان کیا گیا ہے۔

اُس کا مُقدّس قانون: ”بچوں، کوئی تمہیں دھوکہ نہ دے؛

جو راستبازی کرتا ہے وہ راستباز ہے جیسا کہ وہ راستباز ہے“ (1 یوحنا

۔(3:7انصاف کی تعریف خدا کے مقدس قانون کے معیار سے کی گئی ہے، جیسا کہ

سینائی میں دیے گئے دس احکام میں بیان کیا گیا ہے۔

مسیح میں وہ زیادہ بولا جانے والا ایمان جو انسانوں کو خدا کی فرمانبرداری کی ذمہ داری سے آزاد کرنے

کا دعویٰ کرتا ہے، ایمان نہیں ہے، بلکہ قیاس ہے۔ ”کیونکہ آپ کو ایمان کے ذریعے فضل سے نجات ملی ہے۔“

تاہم، ”عمل کے بغیر ایمان خود ہی مردہ ہے“ (افسیوں

2:8اور جیمز ۔(2:17یسوع نے زمین پر آنے سے پہلے اپنے بارے میں کہا:

Machine Translated by Google

اے میرے خدا، مجھے تیری مرضی پوری کرنے میں خوشی ہے۔ میرے اندر
دل، تیرا قانون ہے۔" (زبور 40:8۔)اور اُس کے دوبارہ آسمان پر چڑھنے سے ٹھیک پہلے، اُس نے اعلان کیا: ”میں نے
اپنے باپ کے احکام پر عمل کیا اور اُس کی محبت میں قائم رہا۔ (یوحنا 15:10۔)

کلام کہتا ہے، ”اب اس سے ہم جانتے ہیں کہ ہم نے اُسے پہچان لیا ہے: اگر
ہم اُس کے احکام کو مانتے ہیں... وہ جو کہتا ہے کہ وہ باقی ہے۔
اُس میں اُس کو بھی چلنا چاہیے جیسا کہ وہ چلتا تھا“ (1 یوحنا 2:3۔
6)۔ ”کیونکہ مسیح نے بھی آپ کو چھوڑ کر آپ کے لیے دُکھ اُٹھایا
اُس کے نقشِ قدم پر چلنے کے لیے تمہارے لیے نمونہ“ (1 پطرس 2:21۔)
ابدی زندگی کی حالت اب ویسی ہی ہے جیسی یہ ہمیشہ رہی ہے -جیسا کہ ہمارے پہلے والدین کے
زوال سے پہلے جنت میں تھا -خدا کے قانون کی کامل اطاعت، کامل راستبازی۔ اگر ابدی زندگی کی یقین دہانی
کسی بھی شرط سے کم ہو۔

یہ تو پوری کائنات کی خوشیاں خطرے میں پڑ جائیں گی۔ اے
راستہ گناہ کے لیے کھلا ہو گا، اس کی ساری جانشینی کے ساتھ
لعنت اور مصائب، امر ہونے کے لیے۔
کیا آدم کے لیے، زوال سے پہلے، ایک کردار بنانا ممکن تھا؟
خدا کے قانون کی فرمانبرداری سے راستباز۔ لیکن وہ ایسا کرنے میں ناکام رہا، اور، اس کے گناہ کی وجہ سے، ہماری
فطرتیں گر گئی ہیں، اور ہم اپنے آپ کو راستباز نہیں بنا سکتے۔ چونکہ ہم گنہگار ہیں، بے دین ہیں، ہم مکمل طور
پر مقدس کی اطاعت نہیں کر سکتے

قانون ہمارے پاس اپنی کوئی صداقت نہیں ہے جس کے ساتھ ہم اسے پورا کریں۔
ہم خدا کے قانون کا دعویٰ کرتے ہیں۔ تاہم، مسیح نے فرار کا راستہ پیدا کیا۔
ہمارے لئے. وہ زمین پر جیسے آزمائشوں اور آزمائشوں کے درمیان رہتا تھا۔
جس کا ہمیں سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس نے بے گناہ زندگی گزاری۔ وہ
وہ ہمارے لیے مر گیا، اور اب وہ ہمارے گناہوں کو دور کرنے اور ہمیں اپنی راستبازی دینے کی پیشکش کرتا ہے۔ اگر
آپ اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دیں، اور اسے قبول کریں۔
آپ کے نجات دہندہ کے طور پر، تو، آپ کی زندگی کے طور پر گناہ ہو سکتا ہے، اس کی وجہ سے، آپ کو نیک سمجھا
جاتا ہے. مسیح کا کردار آپ کے کردار کی جگہ کھڑا ہے، اور آپ کو خدا کے سامنے بالکل قبول کیا جاتا ہے۔

گویا آپ نے کبھی گناہ نہیں کیا تھا۔

Machine Translated by Google

اس سے بڑھ کر، مسیح دل کو بدل دیتا ہے۔ وہ اندر رہتا ہے۔
آپ کا دل ایمان سے۔ آپ کو مسیح کے ساتھ اس تعلق کو ایمان کے ذریعے برقرار رکھنا چاہیے اور اپنی مرضی
کے مسلسل اس کے حوالے کرنا چاہیے۔ لہذا آپ کہہ سکتے ہیں: "اور یہ زندہ ہے کہ،

اب، میں جسم میں ہوں، میں خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جیتا ہوں، جس نے مجھ سے محبت کی اور
اس نے اپنے آپ کو میرے لیے قربان کر دیا" (گلتیوں ۔(2:20تو، یسوع
اپنے شاگردوں سے کہا، ''تم نہیں بولتے ہو بلکہ روح
تمہارا باپ وہی ہے جو تم میں بولتا ہے۔" (متی ۔(10:20تو، کے ساتھ
مسیح آپ میں کام کر رہا ہے، آپ ایک ہی روح کو ظاہر کریں گے اور وہی کام کریں گے –راستبازی کے کام،
فرمانبرداری۔
اس لیے ہمارے پاس فخر کرنے کے لیے کچھ نہیں ہے۔ ہمارے پاس خود سربلندی کی کوئی وجہ نہیں
ہے۔ ہمارا واحد
اُمید کی وجہ مسیح کی راستبازی میں ہے جو ہم پر عائد کی گئی ہے، اور
اس کام میں اس کے روح کے ذریعے اور ہمارے ذریعے۔
جب ہم عقیدے کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو اس میں ایک فرق ہے جسے کرنے کی ضرورت ہے۔
ذہن میں واضح ہو. ایک قسم کا عقیدہ ہے جو مکمل طور پر ہے۔
ایمان سے الگ. خدا کا وجود اور قدرت، اس کے کلام کی سچائی، ایسی حقیقتیں ہیں جن کا انکار شیطان اور
اس کے لشکر بھی دل سے نہیں کر سکتے۔ بائبل کہتی ہے کہ شیاطین بھی "یقین کرتے ہیں اور کانپتے
ہیں" (جیمز ۔(2:19لیکن یہ ایمان نہیں ہے۔ جہاں نہ صرف ہے۔

خدا کے کلام پر یقین، لیکن اپنی مرضی کو تسلیم کرنا
وہ؛ جہاں دل اس کو دیا جاتا ہے۔ اس پر قائم پیار،
ایمان ہے -ایمان جو محبت سے کام کرتا ہے اور روح کو پاک کرتا ہے۔ اس ایمان کے ذریعے
دل کی تجدید خُدا کی صورت میں ہوتی ہے، اور وہ دل جو اندر ہے۔
ایک غیر تجدید شدہ حالت، خدا کے قانون کے تابع نہیں (یہاں تک کہ نہیں۔
یہ واقعی ہو سکتا ہے) اب اس کے مقدس احکام میں خوش ہوں، زبور نویس کے ساتھ یہ کہتے ہوئے: "میں
تیری شریعت سے کتنا پیار کرتا ہوں! یہ میرا مراقبہ ہے، سارا دن! (زبور ۔(119:97اور شریعت کی راستبازی ہم
میں پوری ہوتی ہے، "جو جسم کے مطابق نہیں، بلکہ شریعت کے مطابق چلتے ہیں۔

روح" (رومیوں ۔(8:4

Machine Translated by Google

وہ لوگ ہیں جو معاف کرنے والی محبت کو جانتے ہیں۔

مسیح، اور وہ واقعی خدا کے فرزند بننے کی خواہش رکھتے ہیں، لیکن وہ پھر بھی سوچتے ہیں کہ ان کا کردار

نامکمل ہے، ان کی زندگی ناقص ہے، اور وہ اس کے لیے تیار ہیں۔

شک ہے کہ آیا کسی طرح سے ان کے دلوں کو روح القدس سے تازہ کیا گیا ہے۔ ان سے میں کہوں گا: مایوسی کا

شکار نہ ہوں۔

ہمیں اپنے آپ کو سجدہ کرنا پڑے گا اور عیسیٰ کے قدموں پر کئی بار رونا پڑے گا۔

کبھی کبھی ہماری غلطیوں اور غلطیوں کی وجہ سے۔ لیکن ہمیں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔

حوصلہ شکنی. اگر ہم دشمن کے ہاتھوں شکست کھا گئے تو بھی ہم نہیں ہیں۔

ہم خدا کی طرف سے ترک یا مسترد نہیں کر رہے ہیں.

نہیں، مسیح خدا کے داہنے ہاتھ پر ہے، اور وہ ہمارے لیے شفاعت بھی کرتا ہے۔ پیارا جان کہتا ہے: "میرے بچو، یہ

باتیں میں تمہیں لکھ رہا ہوں۔

تاکہ تم گناہ نہ کرو۔ لیکن اگر کوئی گناہ کرتا ہے تو ہمارے پاس باپ کے پاس ایک وکیل ہے، یسوع مسیح راستباز"

1)یوحنا ۔(2:1اور مت بھولنا

مسیح کے الفاظ سے: ”باپ خود تم سے محبت کرتا ہے“ (یوحنا ۔(16:27وہ

اپنے آپ سے میل ملاپ کی خواہش رکھتا ہے، اپنی پاکیزگی کو دیکھنا چاہتا ہے۔

پاکیزگی آپ میں جھلکتی ہے۔ اور اگر تم اس کے آگے سر تسلیم خم کر دو تو وہ جس کے پاس ہے۔

آپ میں ایک اچھا کام شروع کیا، اسے قیامت تک آگے بڑھائیں گے۔

حضرت عیسی علیہ السلام. زیادہ خلوص سے دعا کریں؛ زیادہ مکمل یقین.

جیسا کہ ہم اپنی طاقت پر اعتماد کھو دیتے ہیں،

آئیے اپنے آپ کو اپنے نجات دہندہ کی طاقت پر بھروسہ کرنے دیں، تو ہم اس کی تعریف کریں گے جو ہمارے

چہرے کی صحت ہے۔

جتنا آپ یسوع کے قریب پہنچیں گے، اتنا ہی آپ کم پڑ جائیں گے۔

آپ کی اپنی آنکھوں پر ظاہر ہو گا، کیونکہ آپ کا نقطہ نظر واضح ہو جائے گا، اور

آپ کی خامیاں اس کے بالکل برعکس ہوں گی۔

کامل فطرت. یہ شیطان کے فریب کا ثبوت ہے۔

اپنی طاقت کھو چکے ہیں۔ کہ خدا کی روح کا تیز اثر آپ کو بیدار کر رہا ہے۔

یسوع کے لیے کوئی بھی گہری محبت اس دل میں نہیں رہ سکتی جو اپنے گناہ کو نہ سمجھے۔

وہ روح جو مسیح کے فضل سے تبدیل ہوتی ہے اس کی تعریف کرے گی۔

الہی کردار. بہرحال اگر ہمیں اپنی ہی خرابی نظر نہیں آتی

Machine Translated by Google

اخلاقیات، یہ ناقابل تردید ثبوت ہے کہ ہمارے پاس نہیں تھا۔

مسیح کی خوبصورتی اور فضیلت کا وژن۔

ہم اپنے بارے میں جتنا کم تعریف کرتے ہیں، اتنا ہی زیادہ

ہم دیکھیں گے کہ ہماری لامحدود پاکیزگی اور محبت میں کیا تعریف کی جائے۔

نجات دہندہ۔ ہماری گنہگاری کا ایک وژن ہمیں ہدایت کرتا ہے۔

جو معاف کر سکتا ہے۔ اور جب روح، اس کی سمجھ

بے بسی، اپنے آپ کو مسیح کے پیچھے پھینک دو، وہ اپنے آپ کو اپنے اندر ظاہر کرے گا۔

طاقت جتنا زیادہ ہماری ضرورت کا احساس ہمیں اس کی طرف لے جاتا ہے۔

اور خُدا کے کلام کے لیے، اُس کے بارے میں ہمارے اُتنے ہی اعلیٰ خیالات ہوں گے۔

کردار، اور ہم اس کی تصویر کو مزید مکمل طور پر ظاہر کریں گے۔

Machine Translated by Google

باب 8

مسیح میں ترقی

دل کی تبدیلی جس سے ہم خدا کے فرزند بن جاتے ہیں۔
اسے بائبل میں نیا جنم کہا گیا ہے۔ ایک بار پھر، اس کا موازنہ کسان کی طرف سے بوئے گئے اچھے بیج کے انکرن سے
کیا جاتا ہے۔
اسی طرح، جو نئے نئے مسیح میں تبدیل ہوئے ہیں وہ "بڑے" ہونے کے لیے "نئے پیدا ہونے والے بچوں" کی طرح ہیں (1
پطرس 2:2اور افسیوں (4:15مسیح یسوع میں مردوں اور عورتوں کے قد کے برابر ہیں۔ یا،

جیسے اچھے بیج کھیت میں بوئے جاتے ہیں، وہ بڑھیں گے۔
پھل پیدا کریں. یسعیاہ کہتا ہے کہ اُنہیں ”بلوط کے درخت کہا جانا چاہیے۔
راستبازی، جو خُداوند کی طرف سے اُس کے جلال کے لیے لگائی گئی ہے“ (اشعیا ۔(61:3
اس طرح، قدرتی زندگی کی مثالیں ہماری مدد کے لیے کھینچی گئی ہیں۔
روحانی زندگی کی پراسرار سچائیوں کو بہتر طور پر سمجھنا۔
انسان کی تمام حکمت اور ہنر فطرت کی سب سے چھوٹی چیز میں زندگی پیدا نہیں کر سکتا۔ یہ
صرف زندگی کے ذریعے ہی ہے کہ خود خدا نے پودوں اور جانوروں دونوں کو بتایا ہے۔

رہ سکتے ہیں.
اس طرح خدا کی ذات سے ہی زندگی ملتی ہے۔
روحانیت مردوں کے دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جب تک کہ ایک
انسان ”اوپر سے پیدا ہوا“ (یوحنا ،(3:3وہ نہیں بن سکتا
اس زندگی میں حصہ لینے والا جسے مسیح دینے آیا تھا۔
جیسا کہ یہ زندگی کے ساتھ ہے، یہ ترقی کے ساتھ ہے. یہ خدا ہی ہے جو پھوڑے کو پھول اور پھول کو
پھل بناتا ہے۔ یہ آپ کے لیے ہے۔
طاقت جو بیج تیار کرتا ہے، "پہلے گھاس، پھر
کان، اور آخر میں کان میں پورا دانہ“ (مرقس ۔(4:28اور
حضرت ہوسیہ اسرائیل کے بارے میں کہتے ہیں کہ ”وہ کنول کی طرح کھلے گا۔“ "وہ
وہ اناج کی طرح جلائیں گے اور انگور کی بیل کی طرح پھلیں گے“ (ہوسیع
14:5-7)۔
اور یسوع ہمیں دعوت دیتا ہے کہ "کول کو ان کی طرح سمجھیں۔
بڑھو" (لوقا ۔(12:27پودے اور پھول ان کی وجہ سے نہیں بڑھتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اپنی دیکھ بھال، پریشانی یا کوشش، لیکن کیا حاصل کر کے
خدا نے ان کی زندگی کی فراہمی کے لئے فراہم کیا ہے۔ بچہ اپنی کسی پریشانی یا طاقت سے اپنے قد میں اضافہ نہیں کر
سکتا۔ اور آپ مزید پریشانی یا خود کوشش کے ذریعے اس بات کو یقینی نہیں بنا سکتے

روحانی ترقی. پودا اور بچہ اس سے حاصل کرکے بڑھتے ہیں۔
کہ جو چیز زندگی فراہم کرتی ہے وہ آپ کے آس پاس ہے -ہوا، سورج کی روشنی اور خوراک۔
قدرت کے یہ تحفے جانوروں اور پودوں کے لیے کیا ہیں،
مسیح اُن کے لیے ہے جو اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ وہ آپ کی "دائمی روشنی" ہے
”سورج اور ڈھال“ (اشعیا 60:19 اور زبور 84:11) ۔وہ ”اسرائیل کے لیے شبنم“ کی طرح ہو گا۔ ”وہ بارش کی طرح آئے گا جو
کٹے ہوئے کھیت پر برسے“ (ہوسیع 14:15 اور زبور 72:6) ۔وہ زندہ پانی ہے، ”خُدا کی روٹی... جو آسمان سے اُترتی ہے اور دنیا
کو زندگی بخشتی ہے“ (یوحنا 6:33) ۔

اپنے بیٹے کے بے مثال تحفے میں، خدا نے دنیا کو گھیر لیا۔
فضا کے ارد گرد گردش کرنے والی ہوا کی طرح حقیقی فضل کے ماحول کے ساتھ
دنیا بھر میں. وہ سب جو اس ماحول میں سانس لینے کا انتخاب کرتے ہیں۔
زندگی دینے والے مرد اور عورت کے قد تک زندہ رہیں گے اور بڑھیں گے۔
مسیح یسوع میں.
جیسے پھول سورج کی طرف مڑتا ہے، تاکہ روشن شعاعیں۔
اس کی خوبصورتی اور ہم آہنگی کے کمال میں مدد کر سکتا ہے، لہذا ہمیں راستبازی کے سورج کی طرف لوٹنا چاہیے، تاکہ
آسمانی نور ہم پر چمکے، تاکہ ہمارا کردار

مسیح کی مشابہت میں ترقی کی۔
یسوع ایک ہی چیز کی تعلیم دیتا ہے جب وہ کہتا ہے، ''اندر رہو
میں، اور میں تم میں رہوں گا۔ شاخ کیسے پیدا نہیں کر سکتی
خود کا پھل، اگر یہ انگور کی بیل پر نہیں رہتا، تو آپ بھی نہیں رہیں گے۔
آپ دے سکتے ہیں، اگر آپ مجھ میں قائم نہیں رہتے... میرے بغیر آپ کچھ نہیں کر سکتے۔“ (جان 15:4 اور 5) ۔آپ ایک
مقدس زندگی گزارنے کے لیے مسیح پر اتنے ہی انحصار کرتے ہیں جیسے آپ پھل کے بڑھنے اور پھلنے کے لیے تنے کی شاخ ہیں۔

اس کے سوا تمہاری کوئی زندگی نہیں۔ آپ میں آزمائش کا مقابلہ کرنے یا فضل اور تقدس میں بڑھنے کی طاقت نہیں ہے۔
اس میں رہنا،
آپ پھل پھول سکتے ہیں۔ اپنی زندگی کو اُس سے کھینچ کر، آپ ایسا نہیں کریں گے۔

Machine Translated by Google

وہ مرجھائے گا اور نہ بے نتیجہ رہے گا۔ تم ایک لگائے ہوئے درخت کی مانند ہو گے۔

پانی کی ندیوں کے قریب۔

بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ انہیں کچھ کام خود کرنا چاہیے۔ کی معافی کے لیے انہوں نے مسیح پر بھروسہ کیا ہے۔

گناہ، لیکن اب جینے کے لیے اپنی کوششوں سے تلاش کرتے ہیں۔

صحیح طریقے سے تاہم اس نوعیت کی ہر کوشش ناکام ہوگی۔

یسوع نے کہا، "میرے علاوہ تم کچھ نہیں کر سکتے۔" میں ہماری ترقی

فضل، ہماری خوشی، ہماری افادیت –سب کا انحصار مسیح کے ساتھ ہمارے اتحاد پر ہے۔ یہ اس کے ساتھ میل جول کے ذریعے

ہے، روزانہ، گھنٹہ-

اس میں قائم رہنے سے –کہ ہمیں فضل میں بڑھنا چاہیے۔ وہ نہ صرف مصنف ہے بلکہ ہمارے ایمان کو ختم کرنے والا بھی ہے۔

یہ مسیح اول، آخری اور ہمیشہ ہے۔

وہ نہ صرف ہمارے کورس کے آغاز اور آخر میں بلکہ ہر قدم پر ہمارے ساتھ ہونا چاہیے۔ داؤد کہتا ہے، "اے خداوند!

میرے پاس وہ ہمیشہ میری موجودگی میں ہوتا ہے۔ میرے دائیں طرف ہونا، نہیں۔

میں ہل جاؤں گا“ (زبور ۔(16:8

آپ پوچھتے ہیں، "میں مسیح میں کیسے قائم رہوں گا؟" اسی طرح آپ نے ابتدا میں اسے قبول کیا۔ ”اب جیسا کہ

تم نے مسیح یسوع مسیح کو قبول کیا ہے، اُسی طرح اُس میں چلو۔“ ”صادق ایمان سے زندہ رہیں گے“

(کلسیوں ؛2:6عبرانیوں ۔(10:38آپ نے اپنے آپ کو دے دیا۔

خدا، اس کا مکمل طور پر ہونا، اس کی خدمت اور اطاعت کرنا، اور

مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانا۔ آپ خود سے نہیں کر سکتے تھے۔

اپنے گناہوں کا کفارہ دیں یا اپنا دل بدل دیں۔ تاہم، ہونا

اپنے آپ کو خدا کے حوالے کر دیا، آپ کو یقین تھا کہ وہ، اس کی خاطر

مسیح، یہ سب آپ کے لیے کیا۔ ایمان سے آپ مسیح کے بن گئے، اور بذریعہ

ایمان آپ کو اس میں بڑھنا چاہیے –دینا اور لینا۔ آپ کو سب کچھ دینا ہوگا -

آپ کا دل، آپ کی مرضی، آپ کی خدمت -اپنے آپ کو اس کے حوالے کر دیں تاکہ اس کی تمام تقاضوں کو پورا کریں۔ اور آپ

کو سب کچھ حاصل کرنا چاہیے –مسیح، تمام برکات کی معموری، آپ کے دل میں رہنے کے لیے، آپ کی طاقت، آپ کی

راستبازی، آپ کا ابدی مددگار بننے کے لیے۔

آپ کو اطاعت کرنے کی طاقت دینے کے لیے۔

Machine Translated by Google

صبح کے وقت اپنے آپ کو خدا کے لئے وقف کریں۔ اسے بناؤ

آپ کی پہلی سرگرمی۔ آپ کی دعا یہ ہو: "مجھے لے جا، اے رب،

مکمل طور پر تمہارا ہونا. میں اپنے تمام منصوبے تیرے قدموں میں رکھ دیتا ہوں، آج مجھے تیری خدمت میں استعمال کر۔ میرے

ساتھ رہ اور میرے تمام کاموں کو تجھ میں ڈھال دے"۔ یہ ایک

روزانہ سوال. ہر صبح اپنے آپ کو خدا کے لیے وقف کریں۔

اس دن کے لیے اپنے تمام منصوبے اُس کے حوالے کر دیں۔

انجام دیا گیا یا ترک کیا گیا جیسا کہ اس کا پرووِیڈنس اشارہ کرتا ہے۔ اس طرح،

آپ اپنی زندگی روز بروز خدا کے ہاتھ میں دے سکتے ہیں، اور ایسا ہو گا۔

زیادہ سے زیادہ مسیح کی زندگی کی شکل میں۔

مسیح میں زندگی آرام کی زندگی ہے۔ ہو سکتا ہے نہ ہو۔

احساس کی خوشی، لیکن ایک مستقل، مریض اعتماد ہونا ضروری ہے. آپ کی امید آپ میں نہیں ہے، یہ آپ میں ہے۔

مسیح آپ کی کمزوری اس کی طاقت کے ساتھ متحد ہے، آپ کی جہالت اس کے ساتھ ہے۔

حکمت، اس کی مسلسل طاقت کے لئے آپ کی کمزوری. تو آپ ایسا نہیں کرتے

خود کو دیکھنا چاہیے، دماغ نہیں بنانا چاہیے۔

اپنے آپ پر توجہ مرکوز کریں، لیکن مسیح کی طرف دیکھیں۔ دماغ بنائیں

اس کی محبت پر، خوبصورتی پر، اس کے کردار کے کمال پر توجہ مرکوز کریں۔ مسیح اپنے انکار میں، مسیح اپنی ذلت میں، مسیح

اس کی پاکیزگی اور تقدس میں۔ مسیح اپنی بے مثال محبت میں -یہ روح کے غور و فکر کا موضوع ہے۔ اور اس سے محبت کرکے، اس

کی نقل کرتے ہوئے،

مکمل طور پر اس پر منحصر ہے جس میں آپ کو تبدیل ہونا چاہئے۔

اس کی مشابہت۔

یسوع کہتا ہے، "مجھ میں قائم رہو۔" یہ الفاظ بتاتے ہیں۔

آرام، استحکام، اعتماد کا خیال۔ ایک بار پھر، وہ دعوت دیتا ہے:

"میرے پاس آؤ... اور میں تمہیں آرام دوں گا" (متی 11:28اور -(29الفاظ

زبور نویس نے بھی اسی خیال کا اظہار کیا: "خداوند میں آرام کرو اور صبر سے اس کا انتظار کرو۔" اور یسعیاہ نے یقین دلایا: "سکون اور

اعتماد میں آپ کی طاقت ہوگی۔" (زبور 37:7اور یسعیاہ -(30:15یہ آرام بے عملی میں نہیں ملتا

کیونکہ نجات دہندہ کی دعوت میں آرام کا وعدہ متحد ہے۔

محنت کی پکار کے ساتھ: "میرا جوا اپنے اوپر لے لو... اور تمہیں مل جائے گا۔

Machine Translated by Google

آرام کریں" (متی ۔(11:29وہ دل جو سب سے زیادہ آرام کرتا ہے۔

مکمل طور پر مسیح میں کام میں سب سے زیادہ وقف اور فعال ہو گا۔

اس کی طرف سے.

جب ذہن نفس پر مرکوز ہوتا ہے تو اس سے ہٹ جاتا ہے۔

مسیح، طاقت اور زندگی کا منبع۔ اس وجہ سے، یہ مسلسل کوشش ہے

شیطان کی توجہ نجات دہندہ سے ہٹانے کے لیے، اور اس طرح سے بچنا

مسیح کے ساتھ روح کا اتحاد اور ملاپ۔ وہ ذہن کو ہٹانے کی کوشش کرے گا۔

ان نکات میں سے ایک یا تمام: دنیا کی لذتیں،

زندگی کی فکر، الجھنیں اور پچھتاوے، عیوب اور خامیاں۔

ان کے فریب میں نہ آئیں۔ وہ اکثر رہنمائی کرتا ہے۔

بہت سے لوگ جو واقعی باضمیر ہیں، اور جو خُدا کے لیے جینا چاہتے ہیں، اپنی اپنی غلطیوں اور کمزوریوں پر توجہ مرکوز کرتے ہیں،

اور اس طرح مسیح سے الگ ہو کر فتح حاصل کرنے کی امید رکھتے ہیں۔ ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔

خود کو مرکز بنائیں، اور بے چینی اور خوف کو دور کریں۔

ہم بچ جائیں گے. یہ سب روح کو ماخذ سے ہٹاتا ہے۔

ہماری طاقت. اپنی روح کو خدا کے حوالے کر دیں، اور اس پر بھروسہ کریں۔

یسوع کے بارے میں بات کریں اور اس کے بارے میں سوچیں۔ خود کو اس میں کھو جانے دو۔

تمام شکوک کو چھوڑ دو؛ اپنے خوف کو مسترد کریں. پولس رسول کی طرح کہو: "اب میں زندہ نہیں رہا بلکہ مسیح مجھ میں رہتا

ہے۔ اور یہ زندگی جو میں اب جسم میں جی رہا ہوں میں خدا کے بیٹے پر ایمان کے ساتھ جیتا ہوں جس نے مجھ سے محبت کی اور

اپنے آپ کو میرے لیے دے دیا" (گلتیوں :2

۔(20خدا میں آرام کرو۔ وہ جو آپ کو برقرار رکھنے کے قابل ہے

اسے اس کے حوالے کر دیا، اگر تم اپنے آپ کو اس کے ہاتھ میں دے دو تو وہ کرے گا۔

آپ کو اُس کے ذریعے سے زیادہ فاتح بنا دے گا جس نے محبت کی ہے۔

تم.

جب مسیح نے انسانی فطرت کو اپنے اوپر لے لیا، تو اس نے اس کو باندھ دیا۔

انسانیت کو اپنے آپ سے محبت کے بندھن سے جو انسان کی اپنی پسند کے علاوہ کوئی طاقت کبھی نہیں توڑ سکتی۔

شیطان ہمیں اس بندھن کو توڑنے کی ترغیب دینے کے لیے مسلسل بہکاوے پیش کرتا رہے گا –اپنے آپ کو

مسیح سے الگ کرنے کا انتخاب کرنے کے لیے۔ یہاں ہے جہاں

ہمیں دیکھنے، لڑنے، دعا کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ کوئی چیز ہمیں لالچ نہ دے سکے۔

دوسرے ماسٹر کا انتخاب کریں ، کیونکہ ہم ہمیشہ ایسا کرنے کے لیے آزاد ہیں۔

Machine Translated by Google

یہ. لیکن آئیے ہم خود کو اجازت دیں کہ ہم اپنی نگاہیں مسیح پر مرکوز رکھیں، اور
وہ ہمیں محفوظ رکھے گا۔ یسوع کی طرف دیکھتے ہوئے، ہم محفوظ ہیں۔ کچھ بھی
ہمیں اپنے ہاتھ سے چھین سکتا ہے۔ اُسے مسلسل دیکھنے سے، ہم "اُس کی اپنی صورت میں جلال سے جلال میں بدل
جاتے ہیں، جیسا کہ خُداوند روح سے" (2 کرنتھیوں ۔3:18)

اس طرح پہلے شاگردوں نے مماثلت حاصل کی۔
پیارے نجات دہندہ کے ساتھ۔ جب ان شاگردوں نے سنا
یسوع کے الفاظ، انہوں نے اس کے لیے اپنی ضرورت محسوس کی۔ انہوں نے اسے ڈھونڈا،
اُنہوں نے اُسے پایا، اُنہوں نے اُس کی پیروی کی۔ وہ گھر میں اس کے ساتھ تھے،
میز پر، کمرے میں، میدان میں۔ وہ ایک استاد کے ساتھ شاگردوں کے طور پر اس کے ساتھ جاتے
تھے، روزانہ اس کے ہونٹوں سے مقدس کے اسباق حاصل کرتے تھے۔
سچ وہ اسے اپنے مالک کے خادموں کے طور پر دیکھتے تھے، تاکہ وہ اپنا فرض سیکھیں۔ وہ شاگرد مرد تھے۔

جیسا کہ ہم ہیں محسوس کریں" (جیمز ۔5:17(ان کے پاس تھا۔
لڑنے کے لئے گناہ کے خلاف ایک ہی جنگ. انہیں ضرورت تھی۔
ایک مقدس زندگی گزارنے کے لئے اسی فضل.
یہاں تک کہ جان، محبوب شاگرد، جو سب سے زیادہ
مکمل طور پر نجات دہندہ کی شبیہہ کی عکاسی کرتا ہے، قدرتی طور پر کردار کی اس دوستی کے مالک نہیں تھے۔ وہ
نہ صرف بیکار اور عزت کے لیے پرجوش تھا، بلکہ جب ناراض ہوتا تھا تو وہ پرجوش اور ناراض بھی تھا۔ بہرحال جیسے
ہی کردار الٰہی تھا۔

اس پر ظاہر کیا، اس کی اپنی کمی دیکھی، اور ذلیل ہوا۔
یہ علم. طاقت اور صبر، طاقت اور نرمی،
عظمت اور حلیمی جو اس نے بیٹے کے روزمرہ کی زندگی میں دیکھی۔
خدا نے اس کی روح کو حیرت اور محبت سے بھر دیا۔ دن بہ دن آپ کے
دل کو مسیح کی طرف متوجہ کیا گیا، یہاں تک کہ وہ محبت میں اپنے آپ کو کھو بیٹھا۔
اپنے مالک کی طرف سے. اُس کا مہتواکانکشی اور غصہ بھرا غصہ مسیح کی ڈھالنے والی طاقت کے حوالے کر دیا گیا
تھا۔ روح القدس کے دوبارہ پیدا ہونے والے اثر نے اس کے دل کو تازہ کر دیا۔ مسیح کی محبت کی طاقت

کردار کی تبدیلی کے بارے میں لایا. یہ اس کا صحیح نتیجہ ہے۔
یسوع کے ساتھ اتحاد. جب مسیح دل میں بستا ہے تو تمام فطرت ہے۔
تبدیل مسیح کی روح، اس کی محبت، دل کو نرم کرتی ہے،

Machine Translated by Google

روح کو مسخر کرتا ہے، اور خیالات اور خواہشات کو خدا اور اس کے لیے بلند کرتا ہے۔

آسمان

جب مسیح آسمان پر چڑھا تو اس کی موجودگی کا احساس

اب بھی اپنے پیروکاروں کے ساتھ تھا۔ یہ ایک ذاتی موجودگی تھی، مکمل

محبت اور روشنی کی. یسوع، نجات دہندہ، جو ان کے ساتھ چلتا، بات کرتا اور دعا کرتا،

جس نے ان کے دلوں میں امید اور سکون پیدا کیا تھا،

جبکہ اس کے لبوں پر امن کا پیغام تھا۔

آسمان کی بات ہے، اور اُس کی آواز کے لہجے دوبارہ اُن کے پاس آئے،

چنانچہ فرشتوں کے بادلوں نے اُس کا استقبال کیا: "اور دیکھو، میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں، یہاں تک کہ دُنیا کے آخر

تک" (متی ۔28:20)وہ انسانیت کی شکل میں آسمان پر چڑھ گیا تھا۔ وہ

وہ جانتے تھے کہ وہ خدا کے تخت سے پہلے تھا، اب بھی ان کا دوست اور

نجات دہندہ؛ کہ اس کی ہمدردیاں نہیں بدلی تھیں۔ کہ وہ اب بھی

اس کی شناخت دکھی انسانیت سے ہوئی تھی۔ وہ تھا۔

خُدا کے سامنے اپنے قیمتی خون کی خوبیاں پیش کرنا،

قیمت کی یاد میں اپنے زخمی ہاتھ اور پاؤں دکھا رہا ہے۔

اس کے چھٹکارے کے لئے ادا کیا. وہ جانتے تھے کہ وہ رب پر چڑھ گیا ہے۔

جنت ان کے لیے جگہیں تیار کرنے کے لیے اور یہ کہ وہ دوبارہ آئے گا اور انھیں اپنے لیے لے جائے گا۔

جیسے ہی وہ ملے، معراج کے بعد، وہ یسوع کے نام پر باپ کے سامنے اپنی درخواستیں پیش کرنے کے لیے بے

تاب تھے۔

انتہائی خوف کے ساتھ وہ نماز میں سجدہ ریز ہو گئے۔

ضمانت: "اگر تم باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ تمہیں دے گا۔

میرا نام. اب تک تم نے میرے نام سے کچھ نہیں مانگا۔ میں نے پوچھا اور۔۔۔

تمہیں ملے گا، تاکہ تمہاری خوشی پوری ہو" (یوحنا 16:23اور

۔(24اُنہوں نے مضبوط دلیل کے ساتھ ایمان کا ہاتھ بلند سے بلند کیا: "یہ مسیح یسوع ہے جو مر گیا، یا پھر جی اُٹھا، جو

خدا کے داہنے ہاتھ ہے اور ہماری شفاعت بھی کرتا ہے" (رومیوں ۔(8:34اور پینتیکوست انہیں تسلی دینے والے کی

موجودگی میں لے آیا، جس کے بارے میں مسیح نے کہا تھا، "وہ تم میں ہو گا۔" یہ وہی ہے۔

بعد میں کہا تھا: "تمہارے لیے بہتر ہے کہ میں جاؤں، کیونکہ اگر میں

نہیں ہے، تسلی دینے والا آپ کے پاس نہیں آئے گا۔ اگر، تاہم، میں جاتا ہوں، میں

Machine Translated by Google

میں اسے آپ کے پاس بھیج دوں گا۔" (یوحنا 14:17 اور 16:7۔) اب سے، کے ذریعے
روح، مسیح مسلسل اپنے بچوں کے دلوں میں بسے گا۔
اس کے ساتھ اس کا اتحاد اس وقت سے زیادہ قریب تھا جب وہ تھا۔
ذاتی طور پر ان کے ساتھ۔ بسنے والے مسیح کی روشنی اور محبت اور طاقت اُن کے ذریعے چمکی، اور یوں وہ
لوگ دیکھ رہے ہیں،
"وہ حیران ہوئے؛ اور پہچان لیا کہ وہ یسوع کے ساتھ تھے۔
(اعمال 4:13۔)
وہ سب کچھ جو مسیح پہلے شاگردوں کے لیے تھا، وہ چاہتا ہے۔
آج اس کے بچوں کے لیے ہو، کیونکہ اس آخری دعا میں، کے ساتھ
شاگردوں کا ایک چھوٹا سا گروہ اُس کے گرد جمع ہو گیا، اُس نے کہا: ”میں صرف اُن کے لیے نہیں بلکہ اُن کے
لیے بھی دعا کرتا ہوں جو اُن کے کلام کے ذریعے مجھ پر یقین رکھتے ہیں“ (یوحنا 17:20۔)

یسوع نے ہمارے لیے دعا کی، اور اس نے ہم سے اپنے ساتھ ایک ہونے کو کہا،
جیسا کہ وہ باپ کے ساتھ ایک ہے، یہ کیسا اتحاد ہے! اے
نجات دہندہ نے اپنے بارے میں کہا: ''بیٹا اپنے آپ سے کچھ نہیں کر سکتا''؛
”باپ، جو مجھ میں رہتا ہے، اپنے کام کرتا ہے“ (یوحنا 5:19 اور 14:
10۔) لہٰذا، اگر مسیح ہمارے دلوں میں بسا ہوا ہے، تو وہ ہم میں ”اپنی مرضی اور خوشنودی کے لیے“ کام کرے
گا (فلپیوں 2:13۔) ہم کام کریں گے جیسا کہ اس نے کام کیا۔ ہم اسی جذبے کو ظاہر کریں گے۔ اور یوں، اُس سے
محبت کرتے ہوئے اور اُس میں قائم رہتے ہوئے، ہم ”ہر چیز میں اُس میں بڑھیں گے جو رب ہے۔

سر، مسیح۔" (افسیوں 4:15۔)

Machine Translated by Google

باب 9

کام اور زندگی

خدا کائنات میں زندگی، روشنی اور خوشی کا سرچشمہ ہے۔ بجلی کی طرح
سورج کی روشنی سے، جیسے زندہ چشمے سے پانی کی نہریں پھوٹتی ہیں، اس کی طرف سے اس کی تمام مخلوقات پر
رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اور جہاں بھی خدا کی زندگی انسانوں کے دلوں میں ہوگی وہ محبت اور برکت میں دوسروں کے لیے
بہے گی۔

ہمارے نجات دہندہ کی خوشی ترقی اور نجات میں تھی۔
گرے ہوئے مردوں کی اس کے لیے اس نے اپنی قیمتی زندگی کو اپنی ذات میں شمار نہیں کیا۔
خود، لیکن اس نے شرم کو نظر انداز کرتے ہوئے صلیب کو برداشت کیا۔ اس طرح
فرشتے بھی ہر وقت کام میں مصروف رہتے ہیں۔
دوسروں کی خوشی. یہ آپ کی خوشی ہے۔ کیا دل
متکبر اسے ذلت آمیز خدمت سمجھیں گے، ان لوگوں کی خدمت کرنا جو دکھی اور ہر لحاظ سے کردار اور مقام کے لحاظ سے
کمتر ہیں، بے گناہ فرشتوں کا کام ہے۔ مسیح کی بے لوث محبت کی روح وہ روح ہے جو آسمان پر پھیلی ہوئی ہے، اور بہت ہے۔

آپ کی خوشیوں کا جوہر یہ وہ جذبہ ہے جس کے پیروکار ہیں۔
مسیح ان کے پاس ہوگا، جو کام وہ کریں گے۔
جب مسیح کی محبت دل میں بُنی جاتی ہے، جیسا کہ
میٹھی خوشبو، اسے چھپایا نہیں جا سکتا۔ آپ کا مقدس اثر
یہ ہر ایک کے ذریعہ محسوس کیا جائے گا جس سے ہم رابطے میں آتے ہیں۔ دل میں مسیح کی روح بیابان میں ایک چشمہ کی
مانند بہتی ہے۔
سب کو تروتازہ کرنے کے لیے، اور جو ہلاک ہونے کے لیے تیار ہیں وہ زندگی کے پانی کو لالچ سے پی سکتے ہیں۔

یسوع کے لیے محبت کام کرنے کی خواہش سے ظاہر ہوگی۔
اس نے کیسے کام کیا، انسانیت کی بھلائی اور ترقی کے لیے۔
وہ تمام مخلوقات میں محبت، کوملتا، ہمدردی اور ہمدردی لائے گا۔
ہمارے آسمانی باپ کی دیکھ بھال.
زمین پر نجات دہندہ کی زندگی سکون کی زندگی نہیں تھی۔
اور خود سے عقیدت۔ اس نے لگن کے ساتھ محنت کی،

Machine Translated by Google

کھوئی ہوئی انسانیت کو بچانے کی انتھک کوشش۔ سے

کلیوری کو چرنی، اس نے خود انکاری کی راہ اختیار کی اور مشکل کاموں، تھکا دینے والے سفر، اور اس سے آزاد نہ ہونے کی

کوشش کی۔

مکمل دیکھ بھال اور محنت. اُس نے کہا، "ابن آدم نہیں آیا

خدمت کی جائے، لیکن خدمت اور اپنی جان فدیہ کے طور پر دینے کے لیے

بہت سے" (متی ۔(20:28یہ اس کا واحد اور عظیم مقصد تھا۔

زندگی باقی سب کچھ ثانوی اور کم اہمیت کا حامل تھا۔ یہ تمہارا تھا۔

کھانا پینا خدا کی مرضی پوری کرتا ہے اور اس کا کام ختم کرتا ہے۔ میں اور

اس کے کام میں خودی کا کوئی حصہ نہیں تھا۔

اس طرح، وہ لوگ جو مسیح کے فضل کے حصہ دار ہیں، کسی بھی قربانی کے لیے تیار ہوں گے، تاکہ دوسروں کے لیے

جس سے وہ مر گیا آسمانی تحفہ میں شریک ہو سکتا ہے۔ وہ دنیا کو ایک بہتر جگہ بنانے کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔

اس میں یہ جذبہ حقیقی معنوں میں یقینی نتیجہ ہے۔

تبدیل جیسے ہی کوئی مسیح کے پاس آتا ہے، وہ اندر پیدا ہو جاتا ہے۔

آپ کے دل کی خواہش ہے کہ دوسروں کو قیمتی جانیں۔

دوست اسے یسوع میں ملا۔ بچانے اور پاک کرنے والی سچائی

آپ اپنے دل میں خاموش نہیں رہ سکتے۔ اگر ہم مسیح کی راستبازی سے ملبوس ہیں، اور اس کی روح کی خوشی سے معمور

ہیں

داخلہ، ہم خاموش نہیں رہ سکیں گے. اگر ہم نے چکھا اور دیکھا کہ خُداوند اچھا ہے تو ہمارے پاس بات کرنے کو کچھ ہو گا۔ فلپ

کی طرح

جب اسے نجات دہندہ مل گیا، ہم دوسروں کو اس کی طرف دعوت دیں گے۔

موجودگی. ہم ان کے سامنے مسیح کی کششیں پیش کرنے کی کوشش کریں گے، اور

آنے والی دنیا کی پوشیدہ حقیقتیں شدید خواہش ہو گی۔

اس راستے پر چلنا جس پر یسوع چلا تھا۔ کی ایک سرشار خواہش ہوگی۔

کہ ہمارے آس پاس کے لوگ سوچ سکتے ہیں۔

خُدا کا برّہ، جو دنیا کے گناہ اُٹھا لے جاتا ہے۔"

اور دوسروں کو برکت دینے کی کوشش کے نتیجے میں ہم پر برکت ہوگی۔ یہ ہمیں دینے میں خدا کا مقصد تھا۔

چھٹکارے کے منصوبے میں حصہ لینا۔ انھوں نے یقین دہانی کرائی

مردوں کو الہی فطرت کا حصہ دار بننے کا اعزاز حاصل ہے۔

اور، بدلے میں، اپنے ساتھی مخلوقات پر برکتیں پھیلائیں۔ یہ سب سے زیادہ ہے۔

Machine Translated by Google

سب سے بڑا اعزاز، سب سے بڑی خوشی، جسے خدا کے لیے عطا کرنا ممکن ہے۔
آدمی. جو لوگ اس طرح محبت کی مشقت میں شریک ہوتے ہیں وہ اپنے خالق کے قریب ہو جاتے ہیں۔

خدا خوشخبری کے پیغام اور محبت بھری خدمت کے تمام کام آسمانی فرشتوں کو سونپ سکتا
تھا۔ وہ کر سکتا تھا۔
اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لیے دوسرے ذرائع کا استعمال کیا۔ لیکن، اس میں
لامحدود محبت، ہمیں اس کے ساتھ، مسیح اور کے ساتھ ساتھی بنانے کا انتخاب کیا۔
فرشتے، تاکہ ہم نعمتوں، خوشیوں کو بانٹ سکیں
روحانی ترقی، جو اس بے لوث خدمت کا نتیجہ ہے۔
ہمیں مسیح کے دکھوں میں شرکت کے ذریعے ہمدردی میں لایا جاتا ہے۔ دوسروں کی بھلائی کے لیے
ایثار کا ہر عمل انسان کے دل میں احسان کا جذبہ مضبوط کرتا ہے۔

ڈونر، اسے دنیا کے نجات دہندہ کے ساتھ زیادہ قریب سے جوڑتا ہے، جو
"وہ امیر تھا، لیکن ہماری خاطر غریب ہو گیا، تاکہ اُس کے ذریعے
غربت سے ہم امیر ہو سکتے ہیں۔" اور یہ تب ہی ہے جب ہمیں یہ پسند ہے۔
ہم اپنی تخلیق میں الہی مقصد کو پورا کرتے ہیں جو زندگی ہو سکتی ہے۔
ہمارے لئے ایک نعمت.
اگر آپ کام کریں گے جیسا کہ مسیح نے اپنے شاگردوں کو کرنے کے لیے نامزد کیا ہے، اور اس کے لیے
روحیں جیتیں گے، تو آپ کو الہی چیزوں میں ایک گہرے تجربے اور زیادہ علم کی ضرورت محسوس ہوگی، اور
آپ کو راستبازی کی بھوک اور پیاس لگے گی۔ خدا سے التجا کرو گے

اور آپ کا ایمان مضبوط ہو جائے گا، اور آپ کی روح گہرائیوں سے پی جائے گی۔
نجات کا کنواں. مخالفت اور جدوجہد کا سامنا آپ کو اس کی طرف لے جائے گا۔
بائبل اور دعا کے لیے۔ آپ فضل اور علم میں بڑھیں گے۔
مسیح کا، اور ایک بھرپور تجربہ تیار کرے گا۔
دوسروں کے لیے بے لوث محنت کا جذبہ کردار کو گہرائی، استحکام اور مسیح جیسی محبت دیتا
ہے، اور رہنمائی کرتا ہے۔
اس کے مالک کو امن اور خوشی. خواہشات بلند ہیں۔ سستی یا خود غرضی کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ جو لوگ
اس طرح مسیحی فضل کو استعمال کرتے ہیں وہ بڑھیں گے اور مضبوط ہو جائیں گے۔

خدا کے لیے کام کرو. ان کے پاس واضح روحانی ادراک ہوں گے۔
مضبوط، بڑھتا ہوا ایمان، اور دعا میں بڑھتی ہوئی طاقت۔ کی روح

Machine Translated by Google

خدا، آپ کی روح پر چلتے ہوئے، مقدس ہم آہنگی کو بیدار کرتا ہے۔
روح کا، الہی لمس کے جواب میں۔ جو اس طرح تقدیس کرتے ہیں۔
دوسروں کی بھلائی کے لیے بے لوث کوشش کرنے کے لیے، وہ یقیناً اپنی نجات کے لیے کام کر رہے ہیں۔

فضل میں بڑھنے کا واحد راستہ ہونا ہے۔
بے غرضی سے وہی کام کرنا جو مسیح نے کیا تھا۔
ہم پر -اپنے آپ کو، اپنی صلاحیتوں کی حد تک، میں
مدد کریں اور ان لوگوں کو برکت دیں جن کو ہماری مدد کی ضرورت ہے۔
انہیں دیجئے. طاقت ورزش کے ذریعے آتی ہے۔ سرگرمی خود ہے۔
زندگی کی حالت. وہ لوگ جو ان نعمتوں کی غیر فعال قبولیت کے ذریعے مسیحی زندگی کو برقرار رکھنے کی
کوشش کرتے ہیں جو کے ذرائع سے حاصل ہوتی ہیں۔
فضل، مسیح کے لیے کچھ نہیں کرنا، صرف کوشش کر رہے ہیں۔
بغیر کام کیے کھا کر جینا۔ اور روحانی دنیا میں، بالکل اسی طرح
قدرتی دنیا میں، یہ ہمیشہ انحطاط کا باعث بنتا ہے۔
بگاڑ ایک آدمی جس نے اپنے اعضاء کی ورزش کرنے سے انکار کیا تھا۔
جلد ہی ان کو استعمال کرنے کی تمام طاقت کھو دیں گے۔ اس طرح، عیسائی جو نہیں کرتا
خدا کے عطا کردہ تحائف کی مشقیں، نہ صرف بڑھنے میں ناکام رہتی ہیں۔
مسیح، لیکن وہ پہلے سے موجود طاقت کھو دیتا ہے۔ مسیح کا چرچ وہ ایجنسی ہے جسے خدا نے انسان کی نجات
کے لیے مقرر کیا ہے۔ آپ کا مشن لینا ہے۔
دنیا کو خوشخبری. اور ذمہ داری تمام عیسائیوں پر آتی ہے۔
ہر فرد، اپنی صلاحیتوں اور مواقع کی حد تک، ضروری ہے۔
نجات دہندہ کے کمیشن کو پورا کریں۔ مسیح کی محبت، جو ہم میں ظاہر ہوئی،
ہمیں ان سب کا مقروض بناتا ہے جو اسے نہیں جانتے۔ خدا نے ہمیں دیا ہے۔
روشنی، نہ صرف ہمارے لیے، بلکہ ان پر بہانے کے لیے۔
اگر مسیح کے پیروکار بیدار ہوتے
فرض، وہاں ہزاروں ہوں گے جہاں آج ایک ہے، خوشخبری کا اعلان کر رہا ہے۔
کافر زمینوں میں اور وہ تمام لوگ جو ذاتی طور پر اس کام میں شامل نہیں ہو سکے اب بھی اپنے ساتھ اس کا
ساتھ دیں۔
مطلب، آپ کی ہمدردی، اور آپ کی دعائیں۔ اور مسیحی ممالک میں روحوں کے لیے بہت زیادہ وقف محنت
ہونی چاہیے۔
ہمیں کافر زمینوں پر جانے کی ضرورت نہیں ہے، یا یہاں تک کہ چھوڑنے کی ضرورت نہیں ہے۔
گھر کا تنگ دائرہ، اگر ہماری ذمہ داری ہے، تو

Machine Translated by Google

مسیح کے لیے کام ہم یہ خاندانی دائرے میں، میں کر سکتے ہیں۔

چرچ، ان لوگوں میں سے جن کے ساتھ ہم وابستہ ہیں، اور جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں۔

زمین پر ہمارے نجات دہندہ کی زیادہ تر زندگی تھی۔

ناصرت میں کارپینٹری ورکشاپ میں مریض کی مشقت میں گزارا۔

خدمت کرنے والے فرشتوں نے زندگی کے رب کو دیکھا جب وہ

کسانوں اور مزدوروں کے ساتھ شانہ بشانہ چلتے رہے

تسلیم کیا گیا اور اعزاز کے بغیر۔ وہ اتنی ایمانداری سے پوری کر رہا تھا۔

آپ کا مشن آپ کے شائستہ ہنر میں کام کرتے ہوئے بطور

جب وہ بیماروں کو شفا دیتا تھا یا گلیل کی طوفانی لہروں پر چلتا تھا۔ اس طرح، عاجزانہ فرائض اور زندگی کے

ادنیٰ ترین مقامات پر، ہم یسوع کے لیے چل سکتے ہیں اور کام کر سکتے ہیں۔

رسول کہتا ہے: "ہر ایک اس میں خدا کے سامنے کھڑا ہو۔

جس میں وہ بلایا گیا تھا" 1)کرنتھیوں ۔(7:24بزنس مین کر سکتے ہیں۔

اپنے کاروبار کو اس طریقے سے چلائیں جس سے آپ کے مالک کی بڑائی ہو۔

اس کی وفاداری کی وجہ سے. اگر وہ سچا پیروکار ہے۔

مسیح، اپنے مذہب کو ہر اس چیز تک لے جائے گا جو کیا جاتا ہے، اور ظاہر کرے گا۔

مرد مسیح کی روح. مکینک محنتی اور وفادار ہو سکتا ہے۔

اس کا نمائندہ جس نے گلیل کے پہاڑوں کے درمیان زندگی کے عاجزانہ راستوں میں محنت کی۔ ہر وہ شخص جو

مسیح کا نام لیتا ہے۔

اس طرح کام کرنا چاہیے تاکہ دوسرے ان کے اچھے کام دیکھ کر

ان کو اپنے خالق اور نجات دہندہ کی تسبیح کرنے کی رہنمائی کی جائے۔

بہت سے لوگوں نے اپنے تحائف کے حوالے کرنے سے معذرت کر لی ہے۔

مسیح کی خدمت کیونکہ دوسروں کے پاس عظیم تحائف تھے۔

اور فوائد. رائے غالب آئی ہے کہ صرف وہی جو

خاص طور پر باصلاحیت ہیں ان کے تقدس کے لئے ضروری ہیں

خدا کی خدمت کے لئے مہارت. یہ بہت سے لوگوں کو سمجھا گیا ہے۔

کہ ہنر صرف ایک پسندیدہ طبقے کو دیا جاتا ہے۔

دوسروں کا اخراج جن کو ظاہر ہے کہ نہیں بلایا گیا ہے۔

مزدوری یا انعامات میں حصہ لیں۔ لیکن ایسا نہیں ہے۔

تمثیل میں اس طرح سے بیان کیا گیا ہے۔ جب گھر کے مالک نے بلایا

اس نے ہر ایک کو اس کا کام دیا۔

Machine Translated by Google

محبت کے جذبے کے ساتھ ہمیں عاجزوں کو پورا کرنا چاہیے۔

زندگی کے فرائض "جیسے خُداوند کے لیے" (کلسیوں ۔(3:23اللہ کی محبت دل میں ہو تو زندگی میں ظاہر ہو گی۔

مسیح کی میٹھی خوشبو ہمیں گھیر لے گی، اور ہمارا اثر بڑھے گا۔

برکت دینا.

آپ کو بڑے واقعات کا انتظار یا انتظار نہیں کرنا چاہئے۔

خدا کے لیے کام کرنے سے پہلے غیر معمولی صلاحیتیں۔ آپ ایسا نہیں کرتے

آپ کو یہ سوچنے کی ضرورت ہے کہ دنیا آپ کے بارے میں کیا سوچے گی۔ اگر

اس کی روزمرہ کی زندگی اس کے ایمان کی پاکیزگی اور اخلاص کی گواہی دیتی ہے۔

دوسروں کو یقین ہے کہ آپ ان کو فائدہ پہنچانا چاہتے ہیں۔

کوششیں مکمل طور پر ضائع نہیں ہوں گی۔

یسوع کے شاگردوں میں سب سے عاجز اور غریب ترین دوسروں کے لیے ایک نعمت ہو سکتا ہے۔ ہو سکتا

ہے انہیں احساس نہ ہو کہ وہ ہیں۔

کوئی خاص اچھا کرنا، لیکن اس کے لاشعوری اثر سے

برکتوں کی لہریں شروع ہو سکتی ہیں جو وسیع ہو جائیں گی۔

گہرا ہو رہا ہے، اور بابرکت نتائج وہ کبھی نہیں جان سکتے

آخری اجر کے دن تک۔ وہ محسوس نہیں کرتے یا جانتے ہیں کہ وہ ہیں۔

کچھ بھی بڑا کرنا انہیں کامیابی کی فکر سے خود کو تھکانے کے لیے نہیں کہا جاتا۔ انہیں بس جانا ہے۔

خاموشی سے آگے بڑھیں، ایمانداری کے ساتھ اس کام کو انجام دیں جس کا خدا کی طرف اشارہ کرتا ہے، اور آپ کی

زندگی رائیگاں نہیں جائے گی۔ آپ کا

اپنی روحیں زیادہ سے زیادہ کی شکل میں بڑھ رہی ہوں گی۔

مسیح وہ اس زندگی میں خدا کے ساتھ مل کر کارکن ہیں، اور

اس طرح وہ سب سے بڑے کام اور خوشی کے لیے خود کو تیار کر رہے ہیں۔

آنے والی زندگی کا سچ۔

Machine Translated by Google

باب 10

خدا کا ایک علم

بہت سے ایسے طریقے ہیں جن میں خدا بنانا چاہتا ہے۔
اپنے آپ کو ہم پر ظاہر کیا اور ہمیں اس کے ساتھ ہم آہنگی میں لایا۔

فطرت بغیر کسی وقفے کے ہمارے حواس سے بات کرتی ہے۔ کھلے دل خدا کی محبت اور جلال سے متاثر ہوں گے جیسا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے۔

اپنے ہاتھوں کے کاموں کے ذریعے۔ دھیان رکھنے والا کان سن سکتا ہے اور

فطرت کی چیزوں کے ذریعے خدا کے مواصلات کو سمجھیں۔

ہرے بھرے کھیت، بلند و بالا درخت، کلیاں اور پھول،

گزرتا ہوا بادل، گرتی ہوئی بارش، گڑگڑاتی ندی اور

آسمان کی رونقیں، ہمارے دلوں سے بات کرتی ہیں، اور ہمیں بننے کی دعوت دیتی ہیں۔

اس سے واقف ہے جس نے ان سب کو بنایا۔

ہمارے نجات دہندہ نے اپنے قیمتی اسباق کو فطرت کی چیزوں سے جوڑ دیا۔ درخت، پرندے، وادیوں کے پھول،

پہاڑیاں، جھیلیں اور خوبصورت آسمان نیز روزمرہ زندگی کے واقعات اور ماحول سب کو کلمہ حق کے ساتھ جوڑا گیا، تاکہ

اس طرح اس کے اسباق کو اکثر یاد کیا جا سکتا ہے،
کام کی زندگی کی مصروف فکروں کے درمیان بھی

آدمی.

خدا چاہتا ہے کہ اس کے بچے اس کے کاموں کی تعریف کریں، اور

اس سادہ، پرسکون خوبصورتی میں خوش ہوں جس کے ساتھ اس نے ہمارے زمینی گھر کو سجایا ہے۔ وہ خوبصورتی کا عاشق ہے، اور سب سے بڑھ کر جو ظاہری پرکشش ہے، وہ کردار کی خوبصورتی کو پسند کرتا ہے۔ اس کی خواہش ہے کہ

آئیے ہم پاکیزگی اور سادگی کو فروغ دیں، پھولوں کی پرسکون فضل۔

اگر ہم صرف زیادہ دھیان دیتے ہیں تو اس کے ذریعہ تخلیق کردہ کام

خدا ہمیں اطاعت اور سچائی کے قیمتی سبق سکھائے گا۔ چونکہ

ستارے، جو خلا کے ذریعے اپنے پوشیدہ راستے پر،

وہ صدیوں کے بعد اس راستے پر چلتے ہیں جو انہیں تفویض کیا گیا ہے، یہاں تک کہ

سب سے چھوٹا ایٹم، فطرت کی چیزیں خالق کی مرضی کی تعمیل کرتی ہیں۔

اور خدا ہر چیز پر نظر رکھتا ہے اور اس کی پیدا کردہ ہر چیز کو برقرار رکھتا ہے۔ وہ ایک وہ

Machine Translated by Google

ایک ہی وقت میں بے شمار دنیاؤں کو وسعت کے ذریعے برقرار رکھتا ہے۔

وقت اس چھوٹی بھوری چڑیا کی ضروریات پر نظر رکھتا ہے جو گاتی ہے۔

بغیر کسی خوف کے اس کا شائستہ راگ۔ جب مرد آگے بڑھتے ہیں۔

اپنے روزمرہ کے کام کے ساتھ ساتھ جب وہ خود کو نماز کے لیے دیتے ہیں۔ جب وہ رات کو سوتے ہیں اور جب وہ صبح اٹھتے

ہیں۔ جب

امیر آدمی اپنے محل میں دعوت دیتا ہے یا جب غریب آدمی

اپنے بچوں کو معمولی میز کے ارد گرد جمع کرتا ہے، ہر ایک نرمی سے ہے

آسمانی باپ کی مدد سے۔ اللہ کے بغیر کوئی آنسو نہیں بہایا جاتا

لکھ لیں کوئی مسکراہٹ ایسی نہیں ہے جس پر اس نے توجہ نہ دی ہو۔

اگر ہم صرف اس پر یقین کریں گے تو تمام بے جا پریشانی

چھوڑ دیا جائے گا. ہماری زندگی اتنی بھری نہیں ہوگی۔

اب کی طرح مایوسی، کیونکہ سب کچھ، چاہے وہ بڑا ہو یا چھوٹا، خدا کے حوالے کر دیا جائے گا، جو شرمندہ نہیں ہے۔

دیکھ بھال کی کثرت سے، یا اس کے وزن کے بوجھ سے۔ ہمیں

پھر ہمیں روح کے آرام سے لطف اندوز ہونا چاہئے جس کے لئے بہت سارے

ایک طویل عرصے سے اجنبی رہے ہیں۔

جب کہ آپ کے حواس پرکشش خوبصورتیوں میں خوش ہوتے ہیں۔

زمین کے، آنے والی دنیا کے بارے میں سوچو، جو گناہ اور موت کا داغ کبھی نہیں جان سکے گی۔ جہاں فطرت کی سطح اب

لعنت کے سائے نہیں پہنے گی۔ اپنے تخیل کو محفوظ شدہ کے گھر کو رنگنے دیں، اور یاد رکھیں کہ یہ آپ سے زیادہ شاندار ہو گا۔

اعلی ترین تخیل پیش کر سکتا ہے۔ میں خدا کے مختلف تحائف میں

فطرت، ہم اس کے جلال کی صرف ہلکی سی چمک دیکھتے ہیں۔ یہ ہے

لکھا: "نہ آنکھ نے دیکھا، نہ کانوں نے سنا، نہ ہی

جو خدا نے اپنے پیاروں کے لیے تیار کیا ہے وہ انسانی دل میں داخل ہو گیا ہے۔ 1)کرنتھیوں ۔(2:9

شاعر اور ماہر فطرت کے پاس فطرت کے بارے میں کہنے کو بہت سی باتیں ہیں، لیکن یہ عیسائی ہے جو زمین

کی خوبصورتی سے خوش ہوتا ہے۔

زیادہ تعریف، کیونکہ وہ اپنے باپ کے کام کو پہچانتا ہے، اور پھول، جھاڑی اور درخت میں اس کی محبت کو محسوس کرتا ہے۔

کوئی تعریف نہیں کر سکتا

پہاڑوں اور وادیوں، دریاؤں اور سمندر کے بغیر، مکمل طور پر سمجھنا

Machine Translated by Google

ان کے لیے خدا کی محبت کے اظہار کے طور پر دیکھیں

آدمی.

خُدا ہم سے اپنے ربّی کاموں کے ذریعے اور دل پر اپنی روح کے اثر کے ذریعے بات کرتا ہے۔ ہمارے حالات میں اور

پڑوس، ہمارے ارد گرد روزانہ رونما ہونے والی تبدیلیوں میں،

اگر ہمارے دل ہیں تو ہم قیمتی سبق حاصل کر سکتے ہیں۔

ان کو سمجھنے کے لئے کھلا ہے. زبور نویس، کے کام کو بیان کرتا ہے۔

خدا کا پرووِیڈنس، کہتا ہے: "زمین خداوند کی بھلائی سے بھری ہوئی ہے"

(زبور ۔(33:5"جو عقلمند ہے وہ ان باتوں پر غور کرے اور غور کرے۔

رب کی رحمتیں" (زبور ۔(107:43

خُدا اپنے کلام میں ہم سے بات کرتا ہے۔ یہاں ہمارے پاس واضح خطوط میں اُس کے کردار کا، اُس کے مردوں کے

ساتھ برتاؤ، اور نجات کے عظیم کام کا انکشاف ہے۔ کی کہانی ہمارے سامنے کھلی ہے۔

بزرگ، انبیاء اور قدیم زمانے کے دوسرے مقدس آدمی۔ وہ

وہ مرد تھے "ایسی ہی خواہشات کے تابع ہیں جیسے ہم ہیں" (جیمز ۔(5:17

ہم دیکھتے ہیں کہ انہوں نے ہماری طرح کی حوصلہ شکنی کا کیسے مقابلہ کیا۔

خود، وہ کس طرح آزمائشوں میں پڑ گئے جیسا کہ ہم نے بھی کیا ہے۔

اور پھر بھی ان کی حوصلہ افزائی ہوئی اور خدا کے فضل سے غالب آئے، اور ان کو دیکھ کر، ہمیں انصاف کی لڑائی میں حوصلہ

ملتا ہے۔ جب ہم ان کو دیے گئے قیمتی تجربات، ان کو دی گئی روشنی، محبت اور نعمت کے بارے میں پڑھتے ہیں۔

لطف اٹھائیں، اور وہ کام جو انہوں نے ان کو دیے گئے فضل کے ذریعے پورا کیا۔

روح جس نے انہیں متاثر کیا وہ مقدس ترغیب کا شعلہ روشن کرتا ہے۔

ہمارے دلوں، اور کردار میں ان جیسا بننے کی خواہش، اور پسند ہے۔

وہ، خدا کے ساتھ چلو.

یسوع نے پرانے عہد نامے کے صحیفوں کے بارے میں کہا –اور یہ نئے کے بارے میں بہت زیادہ سچ ہے –"وہ چیزیں

ہیں جو میری

گواہی دو" (جان ،(5:39نجات دہندہ، وہ جس میں ہماری ابدی زندگی کی امیدیں مرکوز ہیں۔ جی ہاں، پوری بائبل مسیح کی

بات کرتی ہے۔ تخلیق کے پہلے اکاؤنٹ کے بعد سے، "اس کے بغیر کچھ بھی نہیں ہے

یہ ہو گیا" (یوحنا ،(1:3آخری وعدے کے لیے: "دیکھو، میں جلدی آتا ہوں"

(مکاشفہ ،(22:12ہم اس کے کاموں کو پڑھ رہے ہیں اور اس کے بارے میں سن رہے ہیں۔

Machine Translated by Google

آواز اگر آپ نجات دہندہ سے واقف ہونا چاہتے ہیں تو مطالعہ کریں۔

مقدس صحیفے

اپنے پورے دل کو خدا کے کلام سے بھر دو۔ وہ زندہ پانی ہیں جو آپ کی جلتی ہوئی پیاس بجھاتے ہیں۔

وہ جنت کی زندہ روٹی ہیں۔

یسوع نے اعلان کیا: "جب تک کہ تم ابن آدم کا گوشت نہ کھاؤ اور

اس کا خون پیو، تم میں زندگی نہیں ہوگی۔ یہ وہی ہے۔

اپنی وضاحت کرتے ہوئے کہتے ہیں: "وہ الفاظ جو میں نے تم سے کہے وہ روح اور ہیں۔

وہ زندگی ہیں" (یوحنا 6:53 اور 63)۔ ہمارے جسم کس چیز سے بنے ہیں۔

ہم کھاتے پیتے ہیں۔ اور، جیسا کہ قدرتی معیشت میں ہوتا ہے،

یہ روحانی معیشت میں ہے: یہ وہی ہے جس پر ہم غور کرتے ہیں جو ہماری روحانی فطرت کو لہجے اور طاقت

بخشے گا۔

نجات کا موضوع وہ ہے جسے فرشتے سمجھنا چاہتے ہیں۔ یہ اس کے ذریعے چھٹکارا پانے والوں کا علم

اور گانا ہوگا۔

ابدیت کی مسلسل صدیوں. کیا وہ احتیاط کے لائق نہیں؟

اب غور اور مطالعہ؟ یسوع کی لامحدود رحمت اور محبت،

ہماری طرف سے دی گئی قربانی، سب سے سنجیدہ اور پختہ مطالبہ

عکس. ہمیں اپنے محبوب کے کردار پر رہنا چاہیے۔

نجات دہندہ اور شفاعت کرنے والا۔ ہمیں ایک کے مشن پر غور کرنا چاہیے۔

جو اپنے لوگوں کو ان کے گناہوں سے بچانے کے لیے آیا تھا۔ جب ہم اس طرح آسمانی موضوعات پر غور کریں گے،

تو ہمارا ایمان اور محبت مضبوط ہو گی، اور ہمارا

دعائیں اللہ کے ہاں تیزی سے مقبول ہوں گی، کیونکہ یہ ہوں گی۔

ایمان اور محبت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ مخلوط. وہ ذہین ہوں گے اور

پرجوش یسوع پر زیادہ مستقل بھروسہ ہوگا، اور روزانہ،

ہر ایک کو مکمل طور پر بچانے کے لیے اس کی طاقت میں زندہ تجربہ

جو اُس کے ذریعے خُدا کے پاس آتے ہیں۔

جب ہم نجات دہندہ کے کمالات پر غور کرتے ہیں،

ہم اس کی پاکیزگی کی تصویر میں مکمل طور پر تبدیل اور تجدید ہونے کی خواہش کریں گے۔ اس کی مانند بننے

کے لیے روح کی بھوک اور پیاس ہوگی جس کی ہم عبادت کرتے ہیں۔ جتنا زیادہ ہمارا

خیالات مسیح کے بارے میں ہیں، ہم اس کے بارے میں جتنا زیادہ بات کریں گے۔

دوسرے، اور ہم دنیا کے سامنے اس کی نمائندگی کریں گے۔

Machine Translated by Google

بائبل صرف تعلیم یافتہ لوگوں کے لیے نہیں لکھی گئی تھی۔ کرنے کے لئے
اس کے برعکس، یہ عام لوگوں کے لئے ڈیزائن کیا گیا تھا. نجات کے لیے ضروری عظیم سچائیاں دوپہر کی طرح
واضح ہو جاتی ہیں۔ اور کوئی بھی دھوکے میں نہیں آئے گا اور اپنی راہ سے بھٹکا نہیں جائے گا، سوائے ان کے جو
واضح طور پر اپنے فیصلے کی پیروی کرتے ہیں۔

خدا کی مرضی کا انکشاف

ہمیں کسی آدمی کی گواہی نہیں لینا چاہیے۔
جیسا کہ کلام پاک سکھاتا ہے، لیکن ہمیں اس کا مطالعہ کرنا چاہیے۔
اپنے لیے خدا کے الفاظ۔ اگر ہم دوسروں کو اجازت دیں۔
ہمارے لیے سوچیں، ہماری توانائی اور صلاحیتیں کمزور پڑ جائیں گی۔
atrophiedدماغ کی عمدہ فیکلٹیز، ان کے ارتکاز کے لائق مضامین پر ورزش کی کمی سے، ایسا ہو سکتا ہے

کمزور ہو جاتا ہے اور گہرائی کو سمجھنے کی صلاحیت کھو دیتا ہے۔
خدا کے کلام کے معنی اگر یہ ہے تو دماغ پھیل جائے گا۔
بائبل میں مضامین کے تعلق کی تحقیق میں ملازم،
صحیفے کا صحیفے سے اور روحانی چیزوں کا موازنہ کرنا
روحانی.
عقل کو تقویت دینے کے لیے صحیفے کے مطالعہ سے زیادہ کوئی چیز نہیں ہے۔ کوئی اور کتاب
خیالات کو بلند کرنے، صلاحیتوں کو طاقت دینے میں اتنی طاقتور نہیں ہے جتنی کہ بائبل کی وسیع اور پرکشش
سچائیاں ہیں۔ اگر خدا کا کلام

اگر اس کا مطالعہ اس طرح کیا جاتا جیسا کہ ہونا چاہیے، تو مردوں کے پاس ایک ہوتا
دماغ، کردار کی شرافت، اور مقصد کا استحکام
اس زمانے میں ایسا کم ہی دیکھنے کو ملتا ہے۔
لیکن پڑھنے سے حاصل ہونے والا فائدہ بہت کم ہے۔
صحیفوں کی جلدی ایک شخص پوری بائبل پڑھ سکتا ہے۔
ڈھانپنا اور پھر بھی اس کی خوبصورتی کو دیکھنے یا اس کے گہرے اور پوشیدہ معنی کو سمجھنے میں ناکام۔
ایک حوالہ اس وقت تک پڑھا جاتا ہے جب تک کہ اس کا مفہوم ذہن پر واضح نہ ہو جائے، اور نجات کے منصوبے
سے اس کا تعلق واضح ہو جائے، پڑھنے سے کہیں زیادہ اہمیت کا حامل ہے۔

بغیر کسی خاص مقصد کے بہت سے ابواب پر توجہ دینا اور
کوئی مثبت ہدایات حاصل کیے بغیر۔ بائبل اپنے ساتھ رکھیں

Machine Translated by Google

تم. جب آپ کو موقع ملے، اسے پڑھیں؛ متن کو اپنے پر پن کریں۔

یاداشت. یہاں تک کہ جب سڑک پر چلتے ہو، آپ پڑھ سکتے ہیں a

گزرنا، اور اس پر غور کرنا، اس طرح اسے اپنے دماغ میں ٹھیک کرنا۔

ہم پرجوش توجہ کے بغیر حکمت حاصل نہیں کر سکتے

نماز کے ساتھ مطالعہ. کلام پاک کے کچھ حصے یہ ہیں،

حقیقت میں، غلط فہمی کے لئے بہت واضح؛ لیکن ہے

دوسرے جن کے معنی سطح پر نہیں ہیں، جن سے پکڑا جائے۔

نظر. صحیفے کا تقابل صحیفے سے ہونا چاہیے۔ ہو سکتا ہے۔

محتاط تحقیق اور غور و فکر کے ساتھ دعائیں۔ اور ایسا مطالعہ

بھرپور اجر ملے گا۔ جیسا کہ کان کن زمین کی سطح کے نیچے چھپی ہوئی قیمتی دھات کی رگوں کو دریافت کرتا ہے، اسی

طرح وہ جو

ثابت قدمی سے خدا کے کلام کو چھپے ہوئے خزانے کی طرح تلاش کرتا ہے، اعلیٰ ترین قیمت کی سچائیوں کو تلاش کرتا ہے،

جو

لاپرواہ محقق کی نظر سے پوشیدہ۔ کے الفاظ

الہام، دل میں غور و فکر کیا جائے گا، ایسے ہو گا جیسے بہتے ہیں

زندگی کا ذریعہ۔

بائبل کا مطالعہ بغیر دعا کے کبھی نہیں کرنا چاہیے۔ کھولنے سے پہلے

اس کے صفحات میں ہمیں روح القدس کی روشنی کے لیے طلب کرنا چاہیے، اور یہ دیا جائے گا۔ جب نتنایل یسوع کے پاس

آیا تو نجات دہندہ نے کہا: ”دیکھو ایک اسرائیلی واقعی ہے جس میں کوئی فریب نہیں۔ نتنایل نے کہا:

”تم مجھے کہاں سے جانتے ہو؟“ یسوع نے جواب دیا، "فلپ سے پہلے

کال کرو، میں نے تمہیں دیکھا تھا، جب تم انجیر کے درخت کے نیچے تھے۔" (یوحنا 1:47اور

48)۔اور یسوع ہمیں نماز کے خفیہ مقامات میں بھی دیکھیں گے، اگر

آئیے ہم اُس سے روشنی تلاش کریں، تاکہ ہم جان سکیں کہ سچ کیا ہے۔

نور کی دنیا سے فرشتے ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جو عاجزی کے ساتھ

دل، خدائی رہنمائی حاصل کریں۔

روح القدس نجات دہندہ کی سربلندی اور تمجید کرتا ہے۔ یہ آپ کا کام ہے۔

مسیح کو پیش کرتے ہیں، اُس کی راستبازی کی پاکیزگی اور عظیم نجات جو اُس کے ذریعے ہمیں حاصل ہے۔ یسوع نے کہا،

"وہ جو کچھ ہے اس سے ملے گا۔

وہ تمہیں اس کا اعلان کرے گا“ (یوحنا 16:14)۔سچائی کی روح ہے۔

الہی سچائی کا واحد موثر استاد۔ خدا نے نسل کی کتنی قدر کی۔

Machine Translated by Google

انسان، چونکہ اس نے اپنے بیٹے کو اس کے لیے مرنے کے لیے دیا، اور اشارہ کیا۔
اس کی روح انسان کا مالک اور مستقل رہنما ہے۔

Machine Translated by Google

باب 11
نماز کی فضیلت

فطرت اور وحی کے ذریعے، اس کے ذریعے

پروویڈنس، اور اپنی روح کے اثر سے، خُدا ہم سے بات کرتا ہے۔ لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ ہمیں بھی اپنا حصہ ڈالنے کی

ضرورت ہے۔

روحانی زندگی اور توانائی حاصل کرنے کے لیے ہمارے پاس ہونا ضروری ہے۔

ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ حقیقی رشتہ۔ ہمارے دماغ کر سکتے ہیں۔

ہم اس کے کاموں پر غور کر سکتے ہیں۔

رحمتیں، اس کی برکات۔ تاہم، یہ سب سے زیادہ نہیں ہے

وسیع، اس کے ساتھ رابطہ کریں۔

ہمارے پاس اسے اپنی حقیقی زندگی کے بارے میں بتانے کے لیے کچھ ہے۔

دعا آپ کے دل کو خدا کے لیے ایک دوست کی طرح کھولنا ہے۔ نہیں

خدا کو یہ بتانے کے لئے کہ ہم کیا ہیں یہ ضروری ہے۔

تاہم، ہمیں اسے حاصل کرنے کے قابل بنانے کے لیے۔ دعا خدا کو ہمارے پاس نیچے نہیں لاتی بلکہ

ہمیں اس کے پاس اوپر لے جاتی ہے۔

جب یسوع زمین پر تھا، اس نے اپنی تعلیم دی۔

شاگردوں کو کیسے دعا کرنی چاہیے انہوں نے ان کو پیش کرنے کی ہدایت کی۔

روزانہ کی ضروریات کو خدا کے سامنے پیش کریں، اور اپنی تمام ضروریات اس پر ڈال دیں۔

دیکھ بھال اور اس نے انہیں یقین دلایا کہ ان کی درخواستیں ہوں گی۔

سنا ہمارے لئے بھی ایک یقین ہے.

یسوع خود، جب وہ انسانوں کے درمیان رہتا تھا، تھا۔

اکثر نماز میں. ہمارے نجات دہندہ نے خود کو پہچانا۔

ہماری ضروریات اور کمزوریوں کے ساتھ، جس میں وہ ایک بن گیا۔

دعا کرنے والا، ایک بھکاری اپنے باپ سے نئے سامان کی طلب کرتا ہے۔

طاقت، تاکہ وہ فرض اور آزمائش کے لیے مضبوط ہو کر ابھر سکے۔ وہ

وہ ہر چیز میں ہماری مثال ہے۔

وہ ہماری کمزوریوں میں ایک بھائی ہے، "ہر چیز میں وہ تھا۔

آزمایا، جیسا کہ ہم ہیں۔" لیکن، بے عیب کی طرح، اس کی فطرت

برائی سے پیچھے ہٹ گئے. اس نے دنیا میں جدوجہد اور روح کی اذیتیں برداشت کیں۔

گناہ کا ان کی انسانیت نے نماز کو ایک ضرورت اور ا

Machine Translated by Google

استحقاق. اُس نے اُس کی رفاقت میں سکون اور خوشی پائی

باپ، اور اگر انسانوں کے نجات دہندہ، خُدا کے بیٹے نے، دُعا کی ضرورت محسوس کی، تو اور کتنے کمزور

انسانوں سے بھرے ہوں گے؟

گناہ کی، پرجوش، مسلسل دعا کی ضرورت محسوس کریں۔

ہمارا آسمانی باپ انتظار کر رہا ہے کہ ہم پر اپنی برکت کی بھرپوری نازل کرے۔ سے بڑے پیمانے پر

پینا ہمارا اعزاز ہے۔

لامحدود محبت کا ذریعہ یہ کتنی شاندار بات ہے کہ ہم اتنی کم دعا کرتے ہیں!

خدا سب سے زیادہ کی مخلصانہ دعا سننے کے لئے تیار اور تیار ہے۔

اس کے بچوں کی عاجزی اور ابھی تک بہت کچھ ظاہر ہے۔

اپنی ضروریات کو خدا کو بتانے میں ہماری طرف سے ہچکچاہٹ۔ آسمان کے فرشتے غریب اور ناامید انسانوں

کے بارے میں کیا سوچ سکتے ہیں، جو آزمائش میں پڑ جاتے ہیں، جب خدا کا لامحدود محبت کا دل اس کی

طرف متوجہ ہوتا ہے۔

وہ، ان کو اس سے زیادہ دینے کے لیے تیار ہیں جو وہ مانگ سکتے ہیں یا سوچ سکتے ہیں۔

پھر بھی وہ اتنی کم دعا کرتے ہیں، اور اتنا کم ایمان رکھتے ہیں؟ فرشتے پیار کرتے ہیں۔

خدا کے آگے سجدہ کرنا؛ اس کے قریب رہنا پسند کرتے ہیں۔

ان کی سب سے بڑی خوشی کے طور پر خدا کے ساتھ اشتراک، اور ابھی تک

زمین کے بچے، جنہیں اس مدد کی ضرورت ہے جو صرف خدا ہی دے سکتا ہے، اس کی روح کی روشنی،

صحبت کے بغیر چلنے میں مطمئن نظر آتے ہیں۔

اس کی موجودگی کی.

برائی کی تاریکی غفلت کرنے والوں کو گھیر لیتی ہے۔

دعا دشمن کے تجویز کردہ فتنے ہمیں گناہ کی طرف مائل کرتے ہیں۔ اور

یہ سب اس لیے کہ وہ ان مراعات کا استعمال نہیں کرتے جو خدا انہیں دیتا ہے۔

دعا کی الہی تقرری میں دیا. بچوں کو کیوں اور

خدا کی بیٹیاں دعا کرنے میں اتنی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ کریں، جب دعا کلید ہے۔

ایمان کے ہاتھ میں جنت کے اناج کو کھولنے کے لئے، جہاں قادر مطلق کے لامحدود وسائل محفوظ ہیں؟

مسلسل نماز اور مستعد ہوشیار رہنے کے بغیر ہم غافل اور صراط مستقیم سے بھٹک جانے کے خطرے میں ہیں۔

مخالف ڈھونڈتا ہے،

رحمت کے تخت تک پہنچنے کے راستے میں مسلسل رکاوٹیں پیدا کرنا

ایسا نہ ہو کہ ہم پرجوش دعا اور ایمان، فضل اور طاقت سے حاصل کریں۔

فتنہ کا مقابلہ کریں.

Machine Translated by Google

کچھ شرائط ہیں جن کے تحت ہم خدا سے توقع کر سکتے ہیں۔

ہماری دعاؤں کو سنو اور جواب دو۔ ان میں سے پہلا یہ ہے کہ ہم اس کی مدد کے لیے اپنی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اُس نے وعدہ کیا: ”میں پیاسوں پر پانی اور خشک زمین پر ندیاں بہا دوں گا۔

(یسعیاہ ۔(44:3وہ جو راستبازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں، جو آرزو رکھتے ہیں۔

خدا، آپ یقین کر سکتے ہیں کہ آپ کے پاس بہت کچھ ہو گا۔ دل کو کرنا پڑتا ہے۔

روح کے اثر یا خُدا کی برکت کے لیے کھلا ہونا ممکن نہیں ہے۔

وصول کیا جائے

ہماری بڑی ضرورت خود ایک دلیل ہے، اور

ہماری طرف سے انتہائی فصاحت کے ساتھ التجا کرتا ہے۔ لیکن ہمارے لیے یہ چیزیں کرنے کے لیے خُداوند کو ڈھونڈنا چاہیے۔ وہ کہتا ہے: ” مانگو تو تمہیں دیا جائے گا“ (متی 7:7)۔ ”جس نے اپنے بیٹے کو نہیں بخشا بلکہ ہم سب کے لیے اسے دے دیا، وہ ہمیں کیسے نہیں دے گا۔

اس کے ساتھ بھی ہر چیز؟ (رومیوں ۔(8:32

اگر ہم اپنے دلوں میں بدی کو پالیں، اگر ہم

کسی بھی معلوم گناہ سے چمٹے رہو، رب ہماری نہیں سنے گا۔

لیکن توبہ کرنے والے اور پشیمان روح کی دعا ہمیشہ قبول ہوتی ہے۔ کب

تمام معلوم غلطیوں کو درست کر دیا گیا ہے، ہم یقین کر سکتے ہیں کہ خدا ہماری درخواستوں کو پورا کرے گا۔

ہماری اپنی خوبیاں ہمیں کبھی بھی خدا کی رضا کے لیے سفارش نہیں کریں گی۔ یہ مسیح کی خوبی ہے جو ہمیں بچائے گی، اس کا خون جو ہمیں پاک کرے گا۔ تاہم، ہمارے پاس ایک

قبولیت کی شرائط کی تعمیل میں کام کرنا۔

دعا پر قابو پانے کا ایک اور عنصر ایمان ہے۔ ..."درکار ہے۔

کہ جو کوئی خدا کے پاس آتا ہے وہ مانتا ہے کہ وہ موجود ہے اور وہ ہے۔

اُسے اُن کا اجر بخشتا ہے جو اُسے مستعدی سے ڈھونڈتے ہیں“ (عبرانیوں ۔(11:6یسوع نے اپنے شاگردوں سے کہا، ”جو چیزیں تم دعا میں مانگتے ہو، یقین رکھو کہ وہ تمہیں مل جائے گی، اور وہ تمہیں مل جائیں گی“ (مرقس ۔(11:24ہم اسے اپنے اندر لے لیتے ہیں۔

لفظ

یقین وسیع اور لامحدود ہے۔ اور سچا ہے وہ جس نے وعدہ کیا۔

جب ہمیں وہ چیزیں نہیں ملتی ہیں جو ہم مانگتے ہیں،

جس وقت میں ہم پوچھتے ہیں، ہمیں پھر بھی یقین کرنا چاہیے کہ رب سنتا ہے، اور

وہ ہماری دعاؤں کا جواب دے گا۔ ہم اس قدر ناقص اور کمتر ہیں۔

Machine Translated by Google

چونکہ ہم بعض اوقات ایسی چیزیں مانگتے ہیں جو ہمارے لیے باعث برکت نہیں ہوتیں۔
ہمیں، اور ہمارا آسمانی باپ پیار سے ہماری دعاؤں کا جواب ہمیں وہ دے کر دیتا ہے جو ہماری سب سے بڑی
بھلائی کے لیے ہو گا -جس کی ہم خود خواہش کریں گے اگر، الہی روشن خیالی کے ساتھ، ہم تمام چیزوں کو
ویسا ہی دیکھ سکتے ہیں جیسے وہ واقعی ہیں۔ کب

ہماری دعائیں بے جواب لگتی ہیں، ہمیں اس سے چمٹے رہنا چاہیے۔
وعدہ کرو، کیونکہ جواب کا وقت ضرور آئے گا، اور ہم وصول کریں گے۔
وہ نعمت جس کی ہمیں سب سے زیادہ ضرورت ہے۔ لیکن بہانہ کرنا کہ نماز ہے۔
ہمیشہ اسی طرح اور خاص چیز کے لئے جواب دیا
ہماری خواہش، مفروضہ ہے۔ خدا غلطیاں کرنے کے لئے بہت عقلمند ہے، اور اچھا ہے۔
سیدھا چلنے والوں سے کسی اچھی چیز کو روکنا بہت زیادہ۔
اس لیے، اس پر بھروسہ کرنے سے نہ گھبرائیں، چاہے آپ کو اپنی دعاؤں کا فوری جواب نظر نہ آئے۔ اس کے
یقینی وعدے پر قائم رہیں: "پوچھو،
اور یہ تمہیں دیا جائے گا۔" (متی ۔(7:7
اگر ہم اپنے شکوک و شبہات کے ساتھ مشورہ کریں،
یا ہر چیز کو حل کرنے کی کوشش کریں جو ہم واضح طور پر نہیں دیکھ سکتے ہیں،
اس سے پہلے کہ ہم ایمان لائیں، الجھنیں بڑھیں گی اور
گہرا ہو جائے گا. لیکن اگر ہم خُدا کے پاس آتے ہیں، بے بس اور محتاج محسوس کرتے ہوئے، جیسا کہ ہم واقعی
ہیں، اور عاجزی کے ساتھ، ایمان پر بھروسہ کرتے ہوئے، اپنی ضروریات اُس کے سامنے بیان کریں جس کا علم
لامحدود ہے، جو ہر چیز کو تخلیق میں دیکھتا ہے، اور جو ہر چیز کو اُس کے حکم سے چلاتا ہے۔

مرضی اور لفظ، وہ کر سکتا ہے اور ہماری فریاد کا جواب دے گا، اور کرے گا۔
ہمارے دلوں میں نور چمکے۔ مخلصانہ دعا کے ذریعے
ہم لاتعداد کے ذہن کے سلسلے میں رکھے گئے ہیں۔ ہم کر سکتے ہیں
نہیں ہے، ایک ہی لمحے میں، قابل ذکر ثبوت ہے کہ چہرہ
ہمارا نجات دہندہ ہم پر شفقت اور محبت میں جھک رہا ہے۔
لیکن یہ اس طرح ہے. ہو سکتا ہے کہ ہم اُس کے دکھائی دینے والے لمس کو محسوس نہ کر سکیں، لیکن اُس
کا ہاتھ ہم پر محبت اور شفقت بھری شفقت سے ہے۔
جب ہم خدا کی رحمت اور برکت مانگنے آتے ہیں تو ہمارے دلوں میں محبت اور معافی کا جذبہ
ہونا چاہیے۔
ہم کیسے دعا کر سکتے ہیں: "ہمارے قرضوں کو معاف فرما، جیسا کہ ہم
ہمارے قرض داروں کو معاف کر دو" (متی ،(6:12اور پھر بھی پرورش پاتے ہیں۔

Machine Translated by Google

مفاہمت کی روح؟ اگر ہم اپنی دعاؤں کی توقع رکھتے ہیں۔

سنا ہے، ہمیں دوسروں کو اسی طرح اور اسی طرح معاف کرنا چاہیے۔

جس حد تک ہم معافی کی امید رکھتے ہیں۔

دعا میں استقامت کو قبولیت کی شرط قرار دیا گیا ہے۔ اگر ہم ایمان میں بڑھنا چاہتے ہیں تو ہمیں ہمیشہ دعا

کرنی چاہیے۔

تجربہ ہمیں "دعا میں لگاتار" ہونا چاہیے۔

"دعا کرتے رہو، اور شکرگزاری کے ساتھ دیکھتے رہو" (رومیوں

12:12اور کلسیوں ۔(4:2پطرس ایمانداروں کو "ہوشیار رہنے کی تاکید کرتا ہے۔

اور دُعا میں جاگتے رہیں" 1)پطرس ۔(4:7پولس ہدایت کرتا ہے: "لیکن ہر چیز میں

آپ کی درخواستیں خُدا کے سامنے، دعا اور منت کے ذریعے، شکرگزاری کے ساتھ پیش کی جائیں" (فلپیوں ۔(4:6"لیکن پیارو،"

جوڈ کہتا ہے، "روح القدس میں دعا کرتے ہوئے، اپنے آپ کو خدا کی محبت میں رکھیں" (یہوداہ 20اور ۔(21نہ ختم ہونے والی

دعا ہے۔

خدا کے ساتھ روح کا بلاتعطل اتحاد، تاکہ خدا کی زندگی

یہ ہماری زندگیوں میں بہتا ہے۔ اور ہماری زندگی سے پاکیزگی اور پاکیزگی پھیلتی ہے۔

خدا کی طرف لوٹنا.

نماز میں مستعدی کی ضرورت ہے۔ اجازت نہ دو

آپ کو کچھ نہیں روکتا۔ یسوع اور آپ کی اپنی روح کے درمیان کھلی میل جول برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ میں

جانے کا ہر موقع تلاش کرتا تھا۔

جہاں عام طور پر دعا کی جاتی ہے۔ جو لوگ حقیقی معنوں میں خُدا کے ساتھ رفاقت کے خواہاں ہیں وہ دعائیہ اجتماع میں نظر

آئیں گے،

اپنا فرض ادا کرنے کے لیے وفادار، اور توجہ دینے والے اور سب کو جمع کرنے کے لیے بے چین

وہ فوائد حاصل کر سکتے ہیں. وہ ہر موقع سے فائدہ اٹھائیں گے۔

اپنے آپ کو جگہ دیں جہاں وہ آسمان سے روشنی کی کرنیں حاصل کر سکیں۔

ہمیں خاندانی حلقے میں دعا کرنی چاہیے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ہمیں خفیہ دعا کو نظرانداز نہیں کرنا چاہیے،

کیونکہ یہ روح کی زندگی ہے۔ روح کا نشوونما ناممکن ہے جب کہ نماز کو نظرانداز کیا جاتا ہے۔ خاندانی دعا اور عوامی دعا کافی

نہیں ہے۔ تنہائی میں،

روح کو خدا کی تلاش کرنے والی نگاہوں کے لئے کھولنے کی اجازت دیں۔ پوشیدہ دعا صرف وہی خدا سنتا ہے جو دعاؤں کو سنتا

ہے۔

کسی بھی کانوں کو ساتھی مردوں کا بوجھ نہیں اٹھانا چاہئے۔

درخواستیں پوشیدہ نماز میں روح کے اثرات سے پاک ہوتی ہے۔

Machine Translated by Google

ہلچل اور ہلچل سے پاک ماحول۔ سکون سے، لیکن جوش سے، وہ کرے گی۔

خدا تک پہنچنا. نرم اور دائمی اثر ہو گا اس کی طرف سے جو پوشیدہ دیکھتا ہے اور جس کے کان دل سے نکلنے

والی دعا سننے کے لیے کھلے ہیں۔ پرسکون اور سادہ ایمان سے روح خدا کے ساتھ رابطہ قائم رکھتی ہے اور اسے

مضبوط کرنے کے لیے الہی روشنی کی شعاعوں کو جذب کرتی ہے۔

شیطان کے ساتھ تنازعہ میں اسے برقرار رکھنا۔ خدا ہماری طاقت کا مینار ہے۔

اپنے کمرے میں نماز پڑھو۔ اور جب آپ اپنے کاروبار کے بارے میں جاتے ہیں۔

روزانہ، اپنے دل کو کئی بار خدا کی طرف اٹھنے دیں۔

اس طرح حنوک خدا کے ساتھ چلتا رہا۔ یہ خاموش دعائیں

قیمتی بخور کی طرح فضل کے تخت پر چڑھ جاؤ۔ شیطان اس پر غالب نہیں آسکتا جس کا دل خدا پر قائم ہے۔

خدا کے حضور التجا کرنے کے لیے کوئی مناسب وقت یا جگہ نہیں ہے۔ ایسی کوئی چیز نہیں ہے جو

ہمیں بلند کرنے سے روک سکتی ہے۔

مخلص دعا کی روح میں دل. سڑک پر ہجوم میں، میں

ایک تجارتی لین دین کے ذریعے، ہم خدا کو بلند کر سکتے ہیں a

درخواست کریں، اور الہی رہنمائی کے لیے دعا کریں، جیسا کہ نحمیاہ نے کیا تھا۔

اس نے بادشاہ ارتخشستا کے سامنے اپنی درخواست پیش کی۔ کا ایک کمرہ

ہم جہاں بھی ہوں دعا مل سکتی ہے۔ ہمارے دل کا دروازہ مسلسل کھلا رہنا چاہیے، اور ہمارا

چڑھتی ہوئی دعوت کہ عیسیٰ آسکتا ہے اور ایک کے طور پر رہ سکتا ہے۔

ہماری روح میں آسمانی مہمان۔

اگرچہ ایک آلودہ، کرپٹ ماحول ہو سکتا ہے۔

اپنے اردگرد، ہمیں اس میسما کا سانس لینے کی ضرورت نہیں، لیکن

ہم جنت کے پاکیزہ ماحول میں رہ سکتے ہیں ہر دروازہ بند کر سکتے ہیں۔

ناپاک تخیلات اور ناپاک خیالات کے لیے، ہماری پرورش

مخلصانہ دعا کے ذریعے روح کو خدا کے حضور میں۔ جن کے دل خدا کی مدد اور برکت حاصل کرنے کے لیے کھلے

ہیں۔

زمین سے زیادہ مقدس ماحول میں چلیں گے، اور ہوں گے۔

جنت کے ساتھ مستقل رابطہ۔

ہمیں یسوع کے بارے میں مزید واضح خیالات رکھنے کی ضرورت ہے، اور مزید

ابدی حقائق کی قدر کی وسیع تفہیم۔ کی خوبصورتی

پاکیزگی کو خدا کے بچوں کے دلوں کو بھرنا چاہیے۔ اور کس لیے؟

Machine Translated by Google

یہ پورا کیا جا سکتا ہے، ہمیں الہی الہامات کی تلاش کرنی چاہیے۔

آسمانی چیزیں.

روح کو وسعت اور بلندی عطا فرما، تاکہ خدا ہمیں آسمانی ماحول کی سانسیں عطا کرے۔ ہم کر سکتے

ہیں

ہمیں خدا کے اتنے قریب رکھیں کہ ہر غیر متوقع وقت میں

آزمائش، ہمارے خیالات قدرتی طور پر اس کی طرف مڑتے ہیں۔

جیسے پھول سورج کی طرف مڑتا ہے۔

اپنی ضرورتوں، اپنی خوشیوں، اپنے غموں کو سنبھال کر رکھو،

ان کی فکر اور ان کے خوف، خدا کے سامنے۔ تم نہیں کرسکتے

اس پر بوجھ اسے تھکا نہیں سکتا۔ جو اپنے سر کے بال گنتا ہے وہ اپنے بچوں کی ضروریات سے بے نیاز نہیں ہوتا۔ ”...

کیونکہ خُداوند رحم اور شفقت سے بھرا ہوا ہے“ (جیمز ۔(5:11آپ کے پیار کرنے والے دل کو ہمارے دکھوں نے چھو لیا ہے،

اور

یہاں تک کہ ان کے بارے میں ہمارے اظہار سے۔ آپ کی وجہ سے ہر چیز کو اس کے پاس لے جائیں۔

دماغ میں الجھن. کوئی چیز اتنی بڑی نہیں ہے کہ وہ لے جا سکے

کیونکہ وہ تمام جہانوں کو سنبھالتا ہے اور تمام امور پر حکومت کرتا ہے۔

کائنات کوئی بھی چیز جس کا کسی بھی طرح سے تعلق نہ ہو۔

ہمارا امن اس کے لیے بہت معمولی ہے کہ وہ اس کی طرف توجہ نہیں دیتا۔ ہمارے تجربے میں کوئی باب ایسا نہیں ہے

کہ وہ پڑھ سکے کوئی ایسی الجھن نہیں ہے جو اس کے لیے حل کرنا مشکل ہو۔

اس کی اولاد پر کوئی آفت نہیں آسکتی۔

کوئی اضطراب ان کی روح کو پریشان نہیں کرتا، کوئی تعریف

خوشی، کوئی مخلصانہ دعا لبوں سے نہیں نکلتی، جو ہمارے باپ نے کی۔

آسمانی مشاہدہ نہیں کرتا، یا جو اس کی فوری دلچسپی کو اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا ہے۔

وہ ”ٹوٹے دلوں کو شفا دیتا ہے اور اُن کے زخموں پر مرہم رکھتا ہے“ (زبور۔

۔(147:3خدا اور ہر ایک روح کے درمیان تعلقات بہت الگ اور ہیں۔

مکمل، گویا اس کے لیے کوئی دوسری روح نہیں تھی۔

اپنا پیارا بیٹا دیا تھا۔

یسوع نے کہا، ”تم میرے نام سے مانگو گے: اور میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ میں تمہارے لیے

باپ سے دعا کروں گا، کیونکہ باپ خود تم سے محبت کرتا ہے“ (یوحنا 16:26اور

72)۔ ”میں نے تمہیں چنا... تاکہ جو کچھ تم باپ سے مانگو

میرے نام پر وہ تمہیں عطا کرے“ (جان ۔(15:16لیکن نام لے کر دعا کریں۔

Machine Translated by Google

یسوع کا صرف دعا کے شروع اور آخر میں اس کے نام کا ذکر کرنے سے زیادہ ہے۔ اس کے ذہن اور روح کے مطابق دعا کرنا ہے۔

یسوع، جیسا کہ ہم اس کے وعدوں پر یقین رکھتے ہیں، ہم اس میں آرام کرتے ہیں۔

فضل کرو اور اس کے کام کرو۔

خدا ہم میں سے کسی کے بننے کا ارادہ نہیں رکھتا

ہرمٹ یا راہب اور دنیا سے دستبردار ہونے کے لیے

عبادات کے لیے مخصوص کرنا۔ زندگی ایسی ہی ہونی چاہیے جیسے وہ تھی۔

مسیح -پہاڑ اور ہجوم کے درمیان۔ جو اس کے سوا کچھ نہیں کرتا

دعا کرو، تم جلد ہی ایسا کرنا چھوڑ دو گے، یا تمہاری نماز بن جائے گی۔

رسمی اور معمول. جب مرد سماجی زندگی سے کنارہ کشی اختیار کر لیتے ہیں۔

عیسائی فرائض کے دائرے سے دور اور صلیب اٹھانا؛ کب

وہ ماسٹر کے لیے جوش سے کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں، جس نے ان کے لیے جوش سے کام کیا، وہ اپنے آپ کو نماز کے

ضروری مقصد سے محروم کر دیتے ہیں، اور

ان کے پاس عقیدت کی کوئی ترغیب نہیں ہے۔ آپ کی دعائیں بن جاتی ہیں۔

ذاتی اور خود غرضی. وہ ضروریات کے لیے دعا نہیں کر سکتے

انسانیت یا مسیح کی بادشاہی کی تعمیر، طاقت کے لیے دعا

کے ساتھ کام کرنے کے لئے.

جب ہم استحقاق کو نظرانداز کرتے ہیں تو یہ ہمارے لئے نقصان ہوتا ہے۔

رب کی خدمت میں ایک دوسرے کو مضبوط اور حوصلہ دیں۔ اس کے کلام کی سچائیاں ذہن میں اپنی طاقت اور اہمیت کھو دیتی ہیں۔

ہمارے دل آپ کے ذریعہ روشن اور بیدار ہونا چھوڑ دیتے ہیں۔

اثر و رسوخ کی تقدیس، اور ہم روحانیت میں گر جاتے ہیں۔ ہم کھو گئے

بہت زیادہ، عیسائیوں کے طور پر ہمارے تعلقات میں، ہمدردی کی کمی کی وجہ سے

ایک سے دوسرے تک. جو خود کو بند کر لیتا ہے وہ نہیں کرتا

وہ اس جگہ کو بھر رہا ہے جس کے لیے رب نے اسے ڈیزائن کیا تھا۔ اے

ہماری فطرت کے سماجی عناصر کی مناسب کاشت ہمیں اس کی طرف لے جاتی ہے۔

دوسروں کے لیے ہمدردی، ترقی اور بننے کا ایک ذریعہ ہے۔

ہم خدا کی خدمت میں مضبوط ہیں۔

اگر عیسائی ایک دوسرے کے ساتھ منسلک ہیں، ایک دوسرے سے بات کرتے ہیں

خدا کی محبت اور چھٹکارے کی قیمتی سچائیوں کی، اس کی

ان کے اپنے دلوں کو تروتازہ کیا جائے گا، اور وہ ایک دوسرے کو تروتازہ کریں گے۔

دوسرے ہمیں اپنے باپ سے روزانہ مزید سیکھنا چاہیے۔

Machine Translated by Google

آسمانی، اس کے فضل کا ایک نیا تجربہ حاصل کرنا؛

اس کے بعد ہم اس کی محبت کے بارے میں بات کرنے کی خواہش کریں گے، اور جیسا کہ ہم ایسا کرتے ہیں، ہمارے اپنے دلوں کو گرمایا اور حوصلہ افزائی کی جائے گی۔ اگر ہم یسوع کے بارے میں زیادہ سوچتے اور بات کرتے، اور خود کے بارے میں کم، تو ہمارے پاس ہوتا

اس کی موجودگی سے بہت زیادہ۔

اگر ہم خدا کے بارے میں جتنی بار سوچتے ہیں۔

ہمارے لئے اس کی دیکھ بھال کا ثبوت، ہم اسے رکھیں گے۔

ہمیشہ اپنے خیالات میں، اور ہم اس کے بارے میں بات کرنے میں خوش ہوں گے۔

اور اس کی تعریف کرو. ہم دنیاوی چیزوں کے بارے میں بات کرتے ہیں کیونکہ ہماری دلچسپی ہے۔

ان میں. ہم اپنے دوستوں کے بارے میں بات کرتے ہیں کیونکہ ہم ان سے پیار کرتے ہیں۔ ہماری

خوشیاں اور ہمارے دکھ ان کے ساتھ متحد ہیں۔ ہمارے پاس، میں

تاہم، خدا سے محبت کرنے کی لامحدود بڑی وجوہات

اپنے زمینی دوستوں سے پیار کرنا۔ اور یہ سب سے زیادہ ہونا چاہئے۔

قدرتی دنیا اسے ہماری تمام چیزوں میں پہلی جگہ دینے کے لیے

خیالات، اس کی بھلائی کے بارے میں بات کرتے ہیں، اور اس کی طاقت کے بارے میں بتاتے ہیں. کرنے کے لئے

ہمیں ایسے عظیم تحفے عطا فرما، کیا یہ اس کا ڈیزائن نہیں تھا۔

ہمارے خیالات کو جذب کریں اور ان کی اتنی قدر کریں کہ

ہمارے پاس اسے دینے کے لیے کچھ نہیں بچا تھا۔ یہ ہم پر واجب الادا ہیں،

ہمیں اس کی یاد دلاتا ہے، ہمیں محبت اور شکرگزاری کے بندھنوں سے جوڑتا ہے۔

ہمارے آسمانی محسن۔ ہم زمین سے بہت منسلک رہتے ہیں۔ ہمیں اپنی نظریں اوپر والے مقدس کے کھلے دروازے کی طرف اٹھانی چاہئیں،

جہاں خُدا کے جلال کی روشنی مسیح کے چہرے پر چمکتی ہے، جو "ہے"

اس کے پاس آنے والوں کو بھی بچانے کے قابل

خدا" (عبرانیوں ۔7:25)

ہمیں خُدا کی مزید تعریف کرنی چاہیے "اس کی بھلائی اور اُس کے لیے

بنی آدم کے لیے شاندار کام" (زبور ۔107:8)

ہماری عقیدتیں صرف مانگنے اور حاصل کرنے پر مشتمل نہیں ہونی چاہئیں۔

آئیے ہم اپنے آپ کو ہمیشہ اپنی ضروریات کے بارے میں سوچنے کی اجازت نہ دیں۔

حاصل کردہ فوائد میں کبھی نہیں. ہم زیادہ دعا نہیں کرتے اور ہم ہیں۔

ہماری تشکر میں بھی غریب۔ ہم کنٹینر ہیں۔

خدا کی رحمتوں کا مستقل، اور پھر بھی کتنا کم

Machine Translated by Google

ہم شکر گزاری کا اظہار کرتے ہیں، اس کے پاس جو کچھ ہے اس کے لیے ہم اس کی کتنی کم تعریف کرتے ہیں۔

ہمارے ذریعہ بنایا گیا!

قدیم زمانے میں، خداوند نے اسرائیل کو حکم دیا تھا، جب وہ اس کی عبادت کے لیے جمع ہوتے تھے:

"وہاں تم خداوند اپنے خدا کے سامنے کھانا کھاو، اور

آپ اپنے ہر کام میں خوش ہوں گے، آپ اور آپ کے گھر، جو آپ کرتے ہیں۔

خُداوند تیرے خُدا کو مبارک ہو" (استثنا ۔(12:7

جو کچھ خدا کے جلال کے لئے کیا جاتا ہے اس کے ساتھ کیا جانا چاہئے۔

خوشی، حمد اور تشکر کے گیت، غم کے ساتھ نہیں۔

اداسی.

ہمارا خُدا ایک شفیق، مہربان باپ ہے، اُس کی خدمت کو تکلیف دہ اور افسوسناک مشق نہیں

سمجھنا چاہیے۔

رب کی عبادت اور اس کے کام میں حصہ لینے میں خوشی ہونی چاہیے۔

خُدا اپنے بچوں کو نہیں چاہتا، جن کے لیے اُس نے اتنا بڑا تیار کیا ہے۔

نجات، اس طرح کام کریں جیسے وہ ایک مشکل اور مطالبہ کرنے والا ٹاسک ماسٹر ہو۔ وہ

آپ کا سب سے اچھا دوست ہے، اور آپ امید کرتے ہیں کہ جب آپ اس کی عبادت کرتے ہیں، تو آپ بن سکتے ہیں۔

ان کے ساتھ، ان کو برکت اور تسلی دینے کے لیے، ان کے دلوں کو بھرنا

خوشی اور محبت کے ساتھ. خُداوند چاہتا ہے کہ اُس کے بچے تلاش کریں۔

اس کی خدمت میں راحت، اس میں مشکل سے زیادہ لذت۔

وہ چاہتا ہے کہ جو لوگ اس کی عبادت کرنے آتے ہیں وہ اپنے ساتھ قیمتی لے جائیں۔

اس کی دیکھ بھال اور محبت کے خیالات، تاکہ وہ روزمرہ کی زندگی کے تمام مشاغل میں خوش رہیں، اور وہ

حاصل کر سکیں

ہر چیز میں ایمانداری اور وفاداری سے نمٹنے کا فضل۔

ہمیں صلیب کے گرد جمع ہونا چاہیے۔ مسیح اور وہ

مصلوب، غور و فکر، گفتگو کا موضوع ہونا چاہیے، اور

ہمارے سب سے خوشگوار جذبات کا۔ ہمیں آمادہ ہونا چاہیے۔

سب کچھ اس ہاتھ کو سونپنے کا جو ہم میں سے ہر ایک نے صلیب پر کیلوں سے جڑا تھا۔

روح تعریف کے پروں پر جنت کے قریب جا سکتی ہے۔ آسمانی درباروں میں بھجن اور گیتوں کے

ساتھ خدا کی عبادت کی جاتی ہے اور،

اپنے شکرگزار ہونے سے، ہم آسمانی میزبانوں کی عبادت کے قریب آ رہے ہیں۔ "اعمال کی کون سی قربانی مجھے

پیش کرتی ہے۔

شکر کے طور پر، وہ خدا کی تمجید کرتا ہے" (زبور ۔(50:23آئیے قریب آتے ہیں۔

Machine Translated by Google

اپنے خالق کے سامنے عقیدت مندانہ خوشی کے ساتھ، "شکریہ اور موسیقی کی آواز" کے ساتھ (اشعیا 51:3)۔

Machine Translated by Google

باب 12

شکوک کے ساتھ کیا کرنا ہے

بہت سے، خاص طور پر وہ لوگ جو مسیحی زندگی میں نئے ہیں، ہیں۔
کبھی کبھی شکوک و شبہات کے اشارے سے پریشان۔ بائبل میں موجود ہے۔
بہت سی چیزیں جن کی وہ وضاحت نہیں کر سکتے، یا سمجھ بھی نہیں سکتے، اور شیطان ان کو خدا کی
طرف سے مکاشفہ کے طور پر صحیفوں پر ان کے ایمان کو متزلزل کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ وہ پوچھتے
ہیں، "مجھے صحیح راستہ کیسے معلوم ہوگا؟ اگر بائبل، حقیقت میں، خدا کا کلام ہے، تو میں کیسے ہو
سکتا ہوں۔
ان شکوک و شبہات سے آزاد؟
خُداوند کبھی بھی ہمیں کافی دیے بغیر یقین کرنے کو نہیں کہتا
ثبوت جس پر ہمارے ایمان کی بنیاد رکھی جائے۔ اس کا وجود، اس کا کردار،
اس کے کلام کی سچائی، سب کی طرف سے قائم ہیں
گواہی جو ہماری وجہ سے اپیل کرتی ہے۔ اور یہ گواہی بکثرت ہے۔ تاہم، خدا کبھی بھی شک کے امکان کو دور
نہیں کرتا ہے۔
ہمارا عقیدہ ثبوت پر قائم ہونا چاہیے، مظاہرے پر نہیں۔
جو لوگ شک کرنا چاہتے ہیں انہیں موقع ملے گا، جبکہ وہ لوگ
جو لوگ سچائی کو جاننا چاہتے ہیں وہ کثرت پائیں گے۔
ثبوتوں کی جس پر ان کے ایمان کی بنیاد رکھی جائے۔
محدود ذہنوں کے لیے مکمل طور پر سمجھنا ناممکن ہے۔
لامحدود وجود کے کردار اور کام۔ خواہشمند کے لیے
سمجھ، سب سے زیادہ تعلیم یافتہ ذہن، مقدس ہستی ضروری ہے۔
ہمیشہ اسرار میں ڈوبے رہتے ہیں۔ "کیا آپ خدا کے آثار کو کھولیں گے یا اللہ تعالی کے کمال تک پہنچ جائیں گے؟

جیسا کہ آسمان کی بلندی اس کی حکمت ہے۔ تم کیا کر سکتے ہو؟ مزید
وہ پاتال سے گہری ہے۔ تم کیا جان سکتے ہو؟" (ایوب 11:7 اور 8)۔
پولس رسول نے کہا: ”اے دولت کی گہرائی، بہت
خدا کے علم کی طرح حکمت کی! کتنے ناقابلِ فہم ہیں۔
اُس کے فیصلے، اور اُس کے طریقے کتنے ناقابلِ فہم ہیں!“ (رومی
11:33)۔ لیکن اگرچہ ”بادل اور تاریکی اُسے گھیرے ہوئے ہیں“، ”صداقت اور عدالت اُس کے تخت کی بنیاد
ہیں“ (زبور 97:2)۔ ہم کر سکتے ہیں

Machine Translated by Google

ہمارے ساتھ اس کے برتاؤ، اور اس کی وجوہات دونوں کو سمجھیں۔

عمل کرتا ہے، کہ ہم لامحدود طاقت کے ساتھ مل کر بے مثال محبت اور رحمت کو پہچان سکیں گے۔ ہم اُس کے
مقاصد کو سمجھ سکتے ہیں جتنا کہ ہماری بھلائی کے لیے ضروری ہے۔ اور، اس سے آگے

اس کا بھروسہ اس ہاتھ پر جو قادرِ مطلق ہے، اس دل پر جو بھرا ہوا ہے۔
محبت کا.

خدا کا کلام، اس کے الہی مصنف کے کردار کے طور پر،
اسرار کو پیش کرتا ہے جو کبھی بھی مکمل نہیں ہو سکتا
محدود مخلوق کی طرف سے سمجھا جاتا ہے. دنیا میں گناہ کا داخلہ،
مسیح کا اوتار، تخلیق نو، قیامت، اور بائبل میں پیش کیے گئے بہت سے دوسرے مضامین، بہت گہرے اسرار
ہیں
انسانی ذہن کو سمجھانے کے لیے، یا یہاں تک کہ پوری طرح سمجھنا۔ لیکن ہمارے پاس کے کلام پر شک کرنے کی
کوئی وجہ نہیں ہے۔
خُدا اپنے پرووڈینس کے اسرار کو نہ سمجھنے کے لیے۔ میں
قدرتی دنیا، ہم مسلسل اسرار سے گھرا رہے ہیں کہ
ہم سمجھ نہیں سکتے. زندگی کی سادہ ترین شکلیں۔
ایسے مسائل پیش کرتے ہیں جن سے عقلمند ترین فلسفی بے بس ہیں۔
کی وضاحت کے لئے. ہر جگہ عجائبات ہیں جو ہمارے علم سے باہر ہیں۔ تو کیا ہمیں یہ جان کر حیران ہونا چاہئے کہ
روحانی دنیا میں بھی ایسے اسرار ہیں جنہیں ہم سمجھ نہیں سکتے؟ مشکل صرف اور صرف کمزوری میں ہے۔

انسانی ذہن کی تنگی خدا نے ہمیں صحیفوں میں دیا ہے۔

اس کے الہی کردار کا کافی ثبوت، اور ہمیں شک نہیں کرنا چاہیے۔
اس کا کلام اس حقیقت کے لیے کہ ہم تمام اسرار کو نہیں سمجھ سکتے
اس کے پرووڈینس کے.
پطرس رسول کہتا ہے کہ کلام پاک میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جن کو سمجھنا مشکل ہے، جنہیں
جاہل اور غیر مستحکم اپنی تباہی کے لیے بگاڑ دیتے ہیں" (2۔ پطرس ۔3:16)صحیفہ کی مشکلات کو شبہ کرنے
والوں نے بائبل کے خلاف ایک دلیل کے طور پر بیان کیا ہے۔ اس سے دور، تاہم، یہ ایک طاقتور تشکیل دیتے ہیں

اس کے الہی الہام کا ثبوت۔ اگر وہ اس کے بارے میں باز نہ آیا
رب کی لیکن جو ہم آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ آپ تو

Machine Translated by Google

عظمت اور شان و شوکت کو سمجھا جا سکتا تھا۔

محدود ذہنوں، تو بائبل الہی اختیار کی غیر واضح اسناد پیش نہیں کرے گی۔ بے نقاب موضوعات کی بہت ہی عظمت

اور اسرار کو خدا کے کلام کے طور پر اس پر ایمان کی ترغیب دینی چاہیے۔

خدا

بائبل سچائی کو اتنی سادگی کے ساتھ اور اس طرح کے ساتھ ظاہر کرتی ہے۔

انسانی دل کی ضروریات اور خواہشات کے ساتھ کامل موافقت،

جس نے ایک ہی وقت میں سب سے زیادہ پڑھے لکھے ذہنوں کے لئے تعریف اور جادو کو متاثر کیا ہے

ایک ہی وقت میں کہ یہ عاجز اور جاہلوں کو پہچاننے کے قابل بناتا ہے۔

نجات کا راستہ. اور پھر بھی، یہ سادہ بیان کردہ سچائیاں

وہ معاملات کے بارے میں اتنے بلند، اتنے وسیع، انسانی فہم کی طاقت سے اتنے لامحدود ہیں کہ ہم انہیں صرف اس

لیے قبول کر سکتے ہیں کہ خدا نے ان کا اعلان کیا ہے۔ اس طرح

چھٹکارے کا منصوبہ ہمارے سامنے پھیلا ہوا ہے، تاکہ ہر

انسان دیکھ سکتا ہے کہ اسے توبہ کرنے کے لیے کیا قدم اٹھانے چاہئیں

خُدا کے ساتھ اور ہمارے خُداوند یسوع مسیح پر ایمان، تاکہ بچایا جا سکے۔

خدا کی طرف سے مقرر کردہ طریقہ. پھر بھی ان سچائیوں کے نیچے، اتنی آسانی سے

سمجھ گئے، اس میں ایسے بھید پڑے ہیں جو ذہن پر حاوی ہیں۔

تلاش کریں اس کے باوجود وہ سچائی کے مخلص متلاشی کو عقیدت اور ایمان کی ترغیب دیتے ہیں۔ وہ جتنی زیادہ

بائبل پر تحقیق کرتا ہے، اتنا ہی اس کا یقین گہرا ہوتا ہے کہ یہ زندہ خدا کا کلام ہے، اور انسانی عقل

الہی وحی کی عظمت کے سامنے جھکنا.

تسلیم کریں کہ ہم پوری طرح سمجھ نہیں سکتے

بائبل کی عظیم سچائیاں صرف یہ تسلیم کرنا ہے کہ محدود ذہن ہے۔

لامحدودیت کو سمجھنے سے قاصر؛ وہ آدمی، اپنی محدودیت کے ساتھ

انسانی علم، کے مقاصد کو نہیں سمجھ سکتا

علم علم۔

کیونکہ وہ اس کے تمام اسرار کو نہیں جان سکتے، اس لیے شک کرنے والے اور کافر خدا کے کلام کو مسترد

کرتے ہیں۔ اور وہ تمام لوگ جو بائبل کو ماننے کا دعویٰ کرتے ہیں اس مقام پر خطرے سے آزاد نہیں ہیں۔ اے

رسول کہتا ہے: "بھائیو، خیال رکھنا، کہیں ایسا نہ ہو۔

تم میں سے جس کا دل کفر کا برا ہو، وہ منہ پھیر لے

Machine Translated by Google

زندہ خدا کا" (عبرانیوں ۔(3:12بائبل کی تعلیمات کا بغور جائزہ لینا اور "خدا کی گہرائیوں" کو تلاش کرنا درست ہے 1)

کرنتھیوں (2:10جہاں تک وہ کلام پاک میں ہم پر نازل ہوئی ہیں۔ جبکہ

"پوشیدہ چیزیں خداوند ہمارے خدا کی ہیں۔"

نازل ہماری ہے" (استثنا ۔(29:29لیکن کا کام

شیطان دماغ کی تفتیشی قوتوں کو خراب کر رہا ہے۔ ایک مخصوص

فخر بائبل کی سچائی پر غور کرنے کے ساتھ ملا ہوا ہے۔

لہٰذا مرد بے صبر اور مایوس ہو جاتے ہیں اگر وہ کلام کے ہر حصے کو اپنے اطمینان کے لیے بیان نہیں کر سکتے۔ اور

بہت ذلت آمیز ان کے لیے یہ تسلیم کرنا کہ وہ نہیں سمجھتے

حوصلہ افزائی الفاظ. وہ صبر سے انتظار کرنے کو تیار نہیں ہیں جب تک کہ خدا نہ دیکھے کہ سچائی ان کے لیے آسان

ہے۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کی غیر امدادی انسانی عقل ہی کافی ہے۔

تاکہ وہ صحیفوں کو سمجھ سکیں اور، ایسا کرنے میں ناکام ہو کر، عملی طور پر اس کے اختیار سے انکار کر دیں۔ یہ

سچ ہے کہ بہت سے

نظریات اور عقائد جو عام طور پر سمجھے جاتے ہیں۔

بائبل سے ماخوذ اس کی تعلیمات پر مبنی نہیں ہیں، حقیقت میں

الہام کے عمومی طریقہ کے برعکس۔ یہ باتیں بہت سے ذہنوں کے لیے شکوک اور الجھن کا باعث بنی ہوئی ہیں۔ تاہم،

وہ خدا کے کلام سے منسوب نہیں ہیں، بلکہ اس کج روی کے لیے ہیں۔

مرد اسے بناتے ہیں.

اگر تخلیق شدہ مخلوقات کے لیے مکمل حاصل کرنا ممکن ہوتا

خدا اور اس کے کاموں کی سمجھ، پھر، اس کو حاصل کرنے کے بعد

نقطہ، ان کے بارے میں دریافت کرنے کے لیے مزید کچھ نہیں ہوگا۔

سچائی، علم میں کوئی ترقی نہیں، نہیں۔

دماغ یا دل کی ترقی. خدا ہونا بند ہو جائے گا۔

سپریم اور انسان، علم کی حد کو پہنچ کر

کامیابیاں، آگے بڑھنا بند ہو جائیں گی۔ آئیے اللہ کا شکر ادا کریں کہ ایسا نہیں ہے۔ خدا لامحدود ہے؛ اُس میں

"تمام خزانے" پائے جاتے ہیں۔

حکمت اور علم کا" (کلسیوں ۔(2:3اور پھر میں

ابدیت کے لوگ ہمیشہ تلاش کر سکتے ہیں، ہمیشہ سیکھ سکتے ہیں،

Machine Translated by Google

اس کی حکمت، اس کی بھلائی اور کے خزانوں کو کبھی ختم کیے بغیر
آپ کی طاقت.
خُدا چاہتا ہے کہ اِس زندگی میں بھی اُس کے کلام کی سچائیاں اُس کے لوگوں پر ہمیشہ آشکار ہوں۔ صرف
ایک ذریعہ ہے جس سے یہ علم حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ہم کر سکتے ہیں

صرف کے ذریعے ہی خدا کے کلام کی سمجھ حاصل کریں۔
روح کی روشنی جس کے ذریعہ اسے دیا گیا تھا۔ "کوئی نہیں جانتا
خدا کی چیزیں، لیکن خدا کی روح"، "کیونکہ روح
وہ چیزوں کو تلاش کرتا ہے، یہاں تک کہ خدا کی گہرائیوں کو بھی۔" 1)کرنتھیوں
11 :2اور ۔(10اور نجات دہندہ کا اپنے پیروکاروں سے وعدہ یہ تھا: ”جب وہ، روحِ حق، آئے گا، وہ آپ کو تمام سچائی
کی طرف رہنمائی کرے گا... کیونکہ وہ جو کچھ میرا ہے وہ حاصل کرے گا، اور آپ کو اس کا اعلان کرے گا“ (یوحنا
16:13اور ۔(14

خدا چاہتا ہے کہ انسان اپنی صلاحیتوں کو استعمال کرے۔
استدلال اور بائبل کا مطالعہ ذہن کو مضبوط اور بلند کرے گا۔
کوئی دوسرا مطالعہ ایسا نہیں کر سکتا. تاہم، محتاط رہنا ضروری ہے۔
ہمیں عقل کی معبود بنانے کے لیے، جو کمزوری اور کمزوری کے تابع ہے۔
انسانیت کی. اگر ہم نہیں چاہتے کہ صحیفوں کو بند کر دیا جائے۔
ہماری سمجھ، تاکہ واضح سچائیوں کو مزید سمجھ میں نہ آئے، ہمیں ایک چھوٹے بچے کی سادگی اور ایمان ہونا
چاہیے، سیکھنے کے لیے آمادہ ہونا چاہیے، حضور کی مدد حاصل کرنا چاہیے۔

روح. خدا کی قدرت اور حکمت کا احساس اور ہماری
اس کی عظمت کو سمجھنے میں ناکامی ہمیں متاثر کرتی ہے۔
عاجزی کے ساتھ، اور ہمیں اس کے کلام کو تعظیم کے ساتھ کھولنا چاہیے،
گویا ہم مقدس خوف کے ساتھ اس کی حضوری میں داخل ہوئے ہیں۔ جب U.S
آئیے بائبل کی طرف چلتے ہیں، وجہ کو کسی اتھارٹی سے بالاتر تسلیم کرنا چاہیے۔
خود، اور دل اور عقل کو عظیم کے سامنے جھکنا چاہیے۔
میں ہوں.
بہت سی چیزیں ہیں جو مشکل یا غیر واضح لگتی ہیں،
جسے خدا ان لوگوں کے لیے واضح اور آسان کر دے گا جو اس طرح ہیں۔
ان کی تفہیم تلاش کریں۔ لیکن روح القدس کی رہنمائی کے بغیر،
ہم مسلسل صحیفوں کو بگاڑنے کے تابع ہیں یا

Machine Translated by Google

ان کی غلط تشریح کریں. بائبل کے بے نتیجہ پڑھنے کا ایک بہت کچھ ہے، اور میں

بہت سے معاملات، ایک مثبت نقصان ہے. جب خدا کا کلام بغیر تعظیم اور دعا کے کھولا جاتا ہے۔ جب خیالات اور

محبتیں خدا پر یا اس کی مرضی کے مطابق نہیں ہوتیں؛ ذہن شکوک و شبہات سے اندھیرا ہوتا ہے۔ اور مطالعہ میں ہی

بائبل کے بارے میں، شکوک و شبہات مضبوط ہوتے ہیں۔ دشمن اپنے قبضے میں لے لیتا ہے۔

خیالات، اور ایسی تشریحات تجویز کرتے ہیں جو درست نہیں ہیں۔

جب بھی مرد تلاش نہیں کر رہے ہیں، الفاظ کے لیے اور

اعمال، خدا کے ساتھ ہم آہنگی کے لیے، پھر، چاہے تیار ہوں۔

ہو سکتا ہے، وہ صحیفہ کی اپنی سمجھ میں غلطی کے ذمہ دار ہیں، اور ان کی وضاحتوں پر بھروسہ کرنا محفوظ

نہیں ہے۔ جو لوگ تضادات تلاش کرنے کے لیے صحیفوں کی طرف دیکھتے ہیں وہ روحانی فہم نہیں رکھتے۔ مسخ

شدہ نقطہ نظر کے ساتھ، وہ

چیزوں میں شک اور یقین کے بہت سے اسباب تلاش کریں گے۔

جو واقعی واضح اور سادہ ہیں۔

بھیس بدل کر وہ ہو سکتے ہیں، شک کی اصل وجہ اور

شکوک و شبہات، زیادہ تر معاملات میں، گناہ کی محبت ہے۔ تعلیمات اور

خدا کے کلام کی پابندیاں دل میں خوش آئند نہیں ہیں۔

مغرور، گناہ سے محبت کرنے والا؛ اور وہ لوگ جو نہیں چاہتے

آپ کے مطالبات مانیں آپ کے اختیار پر شک کرنے کو تیار ہیں۔ سچائی تک پہنچنے کے لیے ہمیں مخلص ہونا چاہیے۔

اسے جاننے کی خواہش، اور اس کی اطاعت کے لیے تیار دل۔

بائبل کے مطالعہ کے لیے اس جذبے کے ساتھ آنے والے تمام افراد کو مل جائے گا۔

پرچر ثبوت کہ یہ خدا کا کلام ہے، اور کر سکتا ہے۔

اُس کی سچائیوں کی سمجھ حاصل کریں جو اُن کے لیے عقلمند بنائے گی۔

نجات

مسیح نے کہا، ”اگر کوئی اُس کی مرضی پر عمل کرنا چاہے تو وہ اِس اصول کو جان لے گا“ (یوحنا ۔7:17)

جو بات آپ کو سمجھ نہیں آتی اس کے بارے میں سوال کرنے اور غصہ کرنے کے بجائے اس پر توجہ دیں۔

روشنی میں. مسیح کے فضل سے آپ کا ہر فرض پورا کریں۔

آپ کی سمجھ کے مطابق واضح کیا گیا ہے، اور آپ کو قابل بنایا جائے گا۔

Machine Translated by Google

ان کو سمجھو اور پورا کرو جس میں تم اب ہو

شک.

ایک امتحان ہے جو سب کے لیے کھلا ہے -سب سے زیادہ تعلیم یافتہ اور سب سے زیادہ

ناخواندہ -تجربہ کا امتحان۔ خدا ہمیں دعوت دیتا ہے۔

اپنے لیے اُس کے کلام کی حقیقت، اور ایمانداری کی تصدیق کریں۔

اس کے وعدوں کی. وہ ہمیں دعوت دیتا ہے: "چکھو اور دیکھو کہ خداوند ہے۔

اچھا" (زبور 34:8)۔دوسروں کی باتوں پر انحصار کرنے کی بجائے

ہمیں اسے اپنے لیے ثابت کرنا چاہیے۔ وہ اعلان کرتا ہے: "پوچھو تو تمہیں ملے گا۔"

(یوحنا 16:24)۔تمہارے وعدے پورے ہوں گے۔ وہ کبھی نہیں

ناکام وہ کبھی ناکام نہیں ہو سکتے. اور جیسا کہ ہم

جیسے جیسے ہم یسوع کے قریب آتے ہیں اور اُس کی محبت کی معموری میں خوش ہوتے ہیں، ہمارے شکوک

اور تاریکی اُس کی روشنی میں ختم ہو جائیں گے۔

موجودگی.

پولس رسول کہتا ہے کہ ”اُس نے ہمیں سلطنت سے آزاد کیا۔

اندھیرے سے نکالا اور ہمیں اپنے پیار کے بیٹے کی بادشاہی تک پہنچایا۔

(کلسیوں 1:13)۔اور ہر وہ شخص جو موت سے زندگی میں داخل ہوا۔

"اس بات کی تصدیق کرنے کے قابل ہے کہ خدا سچا ہے" (یوحنا 3:33)۔وہ کر سکتے تھے

گواہی دیں: "مجھے مدد کی ضرورت تھی، اور میں نے یہ یسوع میں پایا۔ ہر ایک

ضرورت پوری ہو گئی، میری روح کی بھوک مٹ گئی۔ اور اب بائبل میرے لیے یسوع مسیح کا وحی ہے۔ آپ پوچھتے ہیں کہ

میں یسوع پر کیوں یقین کرتا ہوں؟ -کیونکہ وہ میرے لیے الہی نجات دہندہ ہے۔

میں بائبل کو کیوں مانتا ہوں؟ -کیونکہ میں نے سوچا ہے کہ وہ اس کی آواز ہے۔

خدا میری جان کے لیے۔" ہم اپنے اندر رکھ سکتے ہیں۔

گواہی کہ بائبل سچی ہے، کہ مسیح کا بیٹا ہے۔

خدا ہم جانتے ہیں کہ ہم نے مصنوعی طور پر افسانوں کی پیروی نہیں کی ہے۔

مرکبات

پطرس نے اپنے بھائیوں کو نصیحت کی کہ وہ ”فضل اور فضل سے بڑھیں۔

ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ یسوع مسیح کا علم" (2۔پطرس 3:

18)۔جب خدا کے لوگ فضل میں بڑھ رہے ہیں، تو وہ ہوں گے۔

مسلسل اس کی واضح تفہیم حاصل کرنا

کلام۔ وہ اپنے مقدس میں نئی روشنی اور خوبصورتی کو پہچانیں گے۔

سچائیاں یہ ہر وقت چرچ کی تاریخ میں سچ رہا ہے۔

Machine Translated by Google

عمر، اور آخر تک ایسا کرتے رہیں گے۔ ”لیکن راستبازوں کا راستہ فجر کی روشنی کی مانند ہے، جو دن کے کامل
ہونے تک روشن اور چمکتا رہتا ہے۔“
(امثال ۔(4:18
ایمان سے ہم مستقبل کی طرف دیکھ سکتے ہیں اور اس سے چمٹے رہ سکتے ہیں۔
عقل کی ترقی کے لیے خدا کا وعدہ، کے ذریعے
انسانی صلاحیتیں الہی کے ساتھ متحد ہوتی ہیں، اور روح کی ہر صلاحیت
روشنی کے منبع کے ساتھ براہ راست رابطے میں لایا جا رہا ہے. ہم کر سکتے ہیں
اس حقیقت میں خوش ہوں کہ ہر وہ چیز جس نے ہمیں پریشان کیا ہے۔
خدا کی پیش بندیوں میں وہ پھر روشن ہو جائے گا؛ مشکل چیزیں
اگر وہ سمجھ گئے تو وہ ایک وضاحت تلاش کریں گے۔ اور جہاں ہمارے محدود ذہنوں نے صرف الجھنوں اور ٹوٹے
ہوئے مقاصد کو دریافت کیا،
ہم سب سے زیادہ کامل اور خوبصورت ہم آہنگی دیکھیں گے۔ "ابھی ہم آئینے میں اندھیرے میں دیکھتے ہیں۔ پھر
ہم آمنے سامنے دیکھیں گے۔ ابھی،
میں جزوی طور پر جانتا ہوں؛ پھر میں بھی جانوں گا جیسا کہ میں جانتا ہوں۔"
1)کرنتھیوں ۔(13:12

Machine Translated by Google

باب 13

رب میں خوش ہونا

خدا کے بچوں کو اس کے نمائندے ہونے کے لیے کہا جاتا ہے۔

مسیح، خُداوند کی بھلائی اور رحمت کو ظاہر کرتا ہے۔ جس طرح یسوع نے ہمیں باپ کے حقیقی کردار کو ظاہر کیا،

اسی طرح ہمارے پاس ہے۔

مسیح کو اس دنیا پر ظاہر کرنے کا جو اس کے نرم اور ہمدرد کو نہیں جانتی

محبت. ”جس طرح تو نے مجھے دنیا میں بھیجا،“ یسوع نے کہا۔

”میں نے انہیں دنیا میں بھیجا ہے۔“ "میں ان میں، اور تم مجھ میں... تو یہ

دنیا جان لے کہ تو نے مجھے بھیجا ہے۔" (یوحنا 17:18اور ۔(23پولس رسول نے یسوع کے شاگردوں سے کہا: ”یہ ظاہر

ہے کہ آپ ہیں۔

مسیح کا خط"، "تمام آدمی جانتے اور پڑھتے ہیں" (II

کرنتھیوں 3:3اور ۔(2اپنے بچوں میں سے ہر ایک میں، یسوع بھیجتا ہے۔

دنیا کو خط. اگر آپ مسیح کے پیروکار ہیں، تو وہ آپ کو خاندان، گاؤں، گلیوں میں جہاں آپ رہتے ہیں ایک خط

بھیجتا ہے۔ یسوع،

آپ میں رہتے ہوئے، ان لوگوں کے دلوں سے بات کرنا چاہتے ہیں جو اُس سے واقف نہیں ہیں، شاید وہ بائبل نہیں

پڑھتے، یا بائبل کو نہیں سنتے۔

آواز جو اس کے صفحات سے ان سے بات کرتی ہے۔ خدا کی محبت کے ذریعے نہ دیکھیں

اس کے کاموں کی. لیکن، اگر آپ کے حقیقی نمائندے ہیں۔

یسوع، یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کے ذریعے ان کی رہنمائی کی جائے۔

اس کی بھلائی کے بارے میں کچھ سمجھیں، اور اس سے محبت کرنے کے لیے قائل رہیں اور

اس کی خدمت کرو

عیسائیوں کو جنت کے راستے پر روشنی کے طور پر رکھا گیا ہے، وہ دنیا پر اس روشنی کی عکاسی کریں

گے جو مسیح کی طرف سے ان پر چمکتی ہے۔ ان کی زندگی اور کردار ایسا ہونا چاہیے کہ ان کے ذریعے

دوسروں کے پاس مسیح اور اس کی خدمت کا صحیح تصور ہوگا۔

اگر ہم مسیح کی نمائندگی کرتے ہیں، تو ہم اُس کی خدمت کو ظاہر کریں گے۔

پرکشش، جیسا کہ وہ واقعی ہے. عیسائی جو سائے جمع کرتے ہیں اور

ان کی روحوں کے لیے دکھ، وہ بڑبڑاتے اور شکایت کرتے ہیں، وہ دے رہے ہیں۔

دوسرے خدا اور مسیحی زندگی کی جھوٹی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ دیتے ہیں۔

Machine Translated by Google

یہ تاثر کہ خدا اپنے بچوں کو خوش کرنے سے خوش نہیں ہے، اور

اس میں انہوں نے ہمارے آسمانی باپ کی جھوٹی گواہی پھیلائی۔

شیطان خوش ہوتا ہے جب وہ خدا کے بچوں کی رہنمائی کر سکتا ہے۔

کفر اور مایوسی. ہمیں بے اعتمادی دیکھ کر خوشی ہوتی ہے۔

خُدا، ہمیں بچانے کے لیے اُس کی اچھی مرضی اور طاقت پر شک کرتا ہے۔ وہ

ہمیں یہ احساس دلانا پسند کرتا ہے کہ خُدا ہمیں اپنے تحفظات سے نقصان پہنچائے گا۔ یہ شیطان کا کام ہے کہ

وہ رب کی کمی کے طور پر نمائندگی کرے۔

ہمدردی اور رحم کی. یہ اس کے بارے میں سچائی کو مسخ کرتا ہے۔ وہ

خدا کے بارے میں غلط خیالات سے تخیل بھرتا ہے اور اس کے بجائے

اس سے پہلے کہ ہم اپنے آسمانی باپ کے بارے میں سچائی پر اپنا ذہن قائم کریں، ہم اکثر اپنے ذہن کو شیطان کے

جھوٹوں پر لگاتے ہیں، اور

ہم خُدا کی بے عزتی کرتے ہیں اُس پر بھروسہ کر کے اور اُس کے خلاف بڑبڑاتے ہیں۔

شیطان ہمیشہ مذہبی زندگی کو سایہ بنانے کی کوشش کرتا ہے۔ وہ

وہ چاہتا ہے کہ یہ ہمارے لیے محنت طلب اور مشکل لگے۔ اور جب عیسائی

مذہب کا یہ نظریہ اپنی زندگی میں پیش کرتا ہے، اس لیے،

اپنے کفر کے ذریعے، شیطان کے جھوٹ کی حمایت کرتے ہیں۔

بہت سے، زندگی کی راہ پر چلتے ہوئے، لیٹ جاتے ہیں۔

ان کی غلطیوں، غلطیوں اور مایوسیوں میں بہت زیادہ، اور ان کی

دل اداسی اور حوصلہ شکنی سے بھرے ہوئے ہیں۔ جبکہ میں

یورپ میں تھی، ایک بہن جو یہ کر رہی تھی، اور جو شدید غم و غصے میں تھی، اس نے مجھے خط لکھا جس

میں کچھ الفاظ پوچھے

حوصلہ افزائی آپ کا خط پڑھنے کے بعد رات کو میں نے خواب دیکھا

ایک باغ میں تھا، اور جو باغ کا مالک معلوم ہوتا تھا،

وہ مجھے اپنے راستوں پر لے جا رہا تھا۔ میں پکڑ رہا تھا۔

پھول اور ان کی مہک سے لطف اندوز ہوتے ہوئے یہ بہن جو چل رہی تھی۔

میرے پاس، اس نے میری توجہ کچھ بدصورت، کانٹے دار پودوں کی طرف مبذول کرائی جو اس کا راستہ روک

رہے تھے۔ وہ وہاں تھی،

ماتم اور غم. وہ راستے پر نہیں چل رہی تھی

گائیڈ کے پیچھے چل رہا تھا، لیکن وہ کانٹوں اور جھنڈوں کے درمیان چل رہا تھا۔

"اوہ،" اس نے افسوس سے کہا، "کیا یہ شرم کی بات نہیں ہے کہ یہ خوبصورت باغ ہے۔

کانٹوں سے داغدار؟" تب گائیڈ نے کہا: "کے کانٹوں کو چھوڑ دو

طرف، کیونکہ وہ صرف آپ کو تکلیف دیں گے۔ گلاب، کنول اور کارنیشن چن لیں۔

Machine Translated by Google

کیا آپ کے تجربے میں کوئی روشن دھبہ نہیں ہے؟ نہیں

کیا آپ کے پاس کچھ قیمتی لمحات ہیں، جن میں آپ کا دل ہے؟

کیا یہ خدا کی روح کے جواب میں دھڑکتا تھا؟ جب آپ اپنی زندگی کے تجربے کے ابواب پر نظر ڈالتے ہیں تو آپ کو نہیں

ملتا

کچھ اچھے صفحات؟ خدا کے وعدے نہیں ہیں

خوشبودار پھولوں کی طرح، ہر قدم کے ساتھ بڑھتے ہوئے راستے پر

کیا آپ پیدل سفر کر رہے ہیں؟ اور آپ اس کی خوبصورتی اور مٹھاس کو اپنے اندر نہیں بھرنے دیں گے۔

خوشی کے ساتھ دل؟ جھاڑیوں اور کانٹے صرف تکلیف دینے کے لیے ہوں گے۔

اور آپ کو تکلیف پہنچائی۔ اور اگر تم صرف یہ چیزیں جمع کر کے پیش کرو

انہیں دوسروں کے لیے، کیا آپ کی مہربانی کو حقیر سمجھنے کے علاوہ نہیں۔

خدا، آپ کے ارد گرد لوگوں کو زندگی کی راہ پر چلنے سے روک رہا ہے؟

کی تمام ناخوشگوار یادوں کو اکٹھا کرنا عقلمندی نہیں ہے۔

ماضی کی زندگی –اس کی برائیاں اور مایوسیاں –بولنا اور

ان پر ماتم کریں جب تک کہ ہم مغلوب نہ ہوں۔

حوصلہ شکنی ایک حوصلہ شکن روح سے بھر جاتا ہے۔

اندھیرے، خدا کی روشنی کو اپنی روح سے بند کرنا اور ڈالنا

دوسروں کے راستے پر سایہ

خدا کا شکر ہے کہ اس کے پاس ہمارے لیے روشن تصویریں ہیں۔

متعارف کرایا آئیے اپنے آپ کو تمام بابرکت وعدوں کو اکٹھا کرنے دیں۔

اُس کی محبت کا، تاکہ ہم اُن پر مسلسل نظر رکھیں۔ اے

خدا کا بیٹا، اپنے باپ کا تخت چھوڑ کر، اپنی الوہیت کو پہن کر

انسانیت کے ساتھ، تاکہ وہ انسان کو عذاب سے بچا سکے۔

شیطان کی طاقت؛ ہماری طرف سے اس کی فتح، جنت کو کھولنا

انسان، انسانی وژن پر اس چیمبر کو ظاہر کرتا ہے جہاں سے الوہیت ہے۔

اس کے جلال کو ظاہر کرتا ہے؛ تباہی کے اتھاہ گڑھے سے اٹھائی گئی گر دوڑ جس میں

گناہ نے اسے ڈبو دیا، اور اسے ایک بار پھر لامحدود کے سلسلے میں رکھ دیا۔

خدا، اور ہمارے پر ایمان کے ذریعے الہی امتحان کا مقابلہ کیا۔

نجات دہندہ، مسیح کی راستبازی میں ملبوس، اور اس کے تخت پر سرفراز کیا گیا –

یہ وہ تصویریں ہیں جو خداوند چاہتا ہے کہ ہم دیکھیں۔

جب ہم خدا کی محبت پر شک کرنے کی طرف مائل ہوتے ہیں اور

اس کے وعدوں پر یقین نہیں کرتے، ہم اس کی بے عزتی کرتے ہیں اور غمگین ہوتے ہیں۔

آپ کی روح القدس۔ ایک ماں کیسا لگے گا اگر اس کے بچے

Machine Translated by Google

مسلسل اس کے بارے میں شکایت کر رہے تھے، جیسے وہ نہیں کرتی تھی۔

انہیں خوش دیکھنا چاہتے ہیں، جب ان کی پوری زندگی کی کوشش رہی ہو۔

ان کے مفادات کا اندازہ لگانا اور انہیں سکون دینا؟ چلو فرض کرتے ہیں کہ

ان کی محبت پر شک اس سے اس کا دل ٹوٹ جاتا۔ کے طور پر اگر

کیا کوئی والدین اپنے بچوں کی طرف سے اس طرح کے سلوک کو محسوس کرے گا؟ یہ اس طرح ہے

کیا ہمارا آسمانی باپ ہم پر غور کر سکتا ہے جب ہم اس پر اعتماد کرتے ہیں؟

محبت، جس کی وجہ سے وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو دے دیتا ہے تاکہ

کیا ہمیں زندگی مل سکتی ہے؟ رسول بیان کرتا ہے: ”جس نے نہ بخشا۔

اس کا اپنا بیٹا، لیکن اسے ہم سب کے لیے دے دیا، شاید اس نے ایسا نہیں کیا۔

کیا وہ ہمیں سب کچھ دے گا؟" (رومیوں ۔(8:32

اور پھر بھی کتنے ہی، عمل سے اگر الفاظ میں نہیں، کہہ رہے ہیں: The"

خُداوند مجھ سے یہ مت کہنا۔ شاید میں دوسروں سے محبت کرتا ہوں، لیکن وہ مجھ سے محبت نہیں کرتا

محبت."

یہ سب آپ کی اپنی جان کو نقصان پہنچا رہا ہے، کیونکہ سب

شک کا لفظ جو آپ بولتے ہیں وہ فتنوں کو دعوت دے رہا ہے۔

شیطان؛ آپ میں شک کرنے کے رجحان کو تقویت دے رہا ہے، اور ہے۔

خدمت کرنے والے فرشتوں کو تم سے دور رکھنا۔ جب شیطان کوشش کرتا ہے۔

آپ، شک یا تاریکی کا ایک لفظ بھی نہ کہیں۔ اگر آپ ان کی تجاویز کے لیے دروازہ کھولنے کا انتخاب کرتے ہیں تو آپ

کا دماغ بھر جائے گا۔

عدم اعتماد اور باغی سوالات۔ اگر آپ اپنے جذبات کا اظہار کرتے ہیں تو آپ کے ہر شک کا اظہار نہ صرف رد عمل ہوتا

ہے۔

اپنے بارے میں، لیکن یہ ایک ایسا بیج ہے جو اگے گا اور پھل لائے گا۔

دوسروں کی زندگیوں میں. اور اس کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا ناممکن ہو سکتا ہے۔

آپ کے الفاظ. آپ اس سے بازیاب ہونے کے قابل ہوسکتے ہیں۔

فتنہ اور شیطان کی دھوکہ دہی کی مدت، تاہم، دوسروں، جو

آپ کے اثر و رسوخ سے متاثر ہو چکے ہیں، ہو سکتا ہے وہ اپنے آپ کو آپ کے تجویز کردہ کفر سے آزاد نہ کر سکیں۔ کتنا

اہم ہے۔

کہ ہم صرف وہی باتیں کرتے ہیں جو طاقت اور زندگی بخشتی ہیں۔

روحانی!

فرشتے سن رہے ہیں کہ تم کس قسم کی خبر دیتے ہو۔

اپنے آسمانی مالک کے بارے میں دنیا کو بتا رہا ہے۔ اپنی اجازت دیں۔

گفتگو اس کی ہو جو آپ کے لیے شفاعت کرنے کے لیے زندہ ہے۔

Machine Translated by Google

باپ کے سامنے جب کسی دوست کا ہاتھ پکڑو تو حمد کی اجازت دو

خدا آپ کے ہونٹوں پر اور آپ کے دلوں میں ہو۔ یہ آپ کو اپنی طرف متوجہ کرے گا

یسوع کے لئے خیالات.

ہر ایک کے پاس آزمائشیں ہوتی ہیں، پریشانیاں ہوتی ہیں جن کو برداشت کرنا مشکل ہوتا ہے، ایسے فتنے

ہوتے ہیں جن کا مقابلہ کرنا مشکل ہوتا ہے۔ اپنے مسائل اپنے آپ کو مت بتائیں

ساتھی انسان، لیکن دعا میں سب کچھ خدا کے پاس لے جائیں۔

یہ ایک اصول بنائیں کہ کبھی بھی شک کا لفظ نہ بولیں۔

حوصلہ شکنی کی زندگیوں کو روشن کرنے کے لیے آپ بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

دوسروں کو اور ان کی کوششوں کو مضبوط کریں، امید اور مقدس الفاظ سے

خوشی

بہت سے بہادر روحیں ہیں جو انتہائی مظلوم ہیں۔

فتنہ، نفس اور برائی کی طاقتوں کے ساتھ تصادم میں بے ہوش ہونے کے لیے تیار۔ اس کی مشکل جنگ میں

اس کی حوصلہ شکنی نہ کریں۔ اسے الفاظ سے خوش کریں۔

بہادری اور امید جو آپ کو آپ کے راستے پر گامزن کرے گی۔

اس طرح مسیح کی روشنی آپ سے پھوٹ سکتی ہے: ''تم میں سے کوئی بھی زندہ نہیں رہتا

اپنے لیے" (رومیوں 14:7)۔ ہمارے لاشعوری اثر سے،

دوسروں کو حوصلہ افزائی اور مضبوط کیا جا سکتا ہے، یا ہو سکتا ہے

حوصلہ شکنی اور مسیح اور سچائی سے دور۔

بہت سے ایسے ہیں جو مسیح کی زندگی اور کردار کے بارے میں غلط خیال رکھتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں

کہ وہ گرمجوشی اور حرکت سے عاری تھا، کہ وہ سنجیدہ، شدید اور بے خوشی تھا۔ بہت سے معاملات میں، مکمل

مذہبی تجربہ اس تاریک نظر سے رنگین ہے۔

یہ اکثر کہا جاتا ہے کہ یسوع رویا تھا لیکن کبھی نہیں دیکھا گیا تھا

مسکراتے ہوئے ہمارا نجات دہندہ واقعی دکھوں کا آدمی تھا، اور

اذیت سے واقف، کیونکہ اس نے اپنا دل سب کے لیے کھول دیا۔

انسان کے دکھ. اس کے باوجود، اگرچہ اس کی زندگی خود سے انکاری تھی اور دردوں اور فکروں کے سایہ دار تھی،

اس کی روح نہیں تھی۔

ذبح کیا گیا تھا. اس کے چہرے پر غصہ اور عدم اطمینان کا اظہار نہیں تھا، لیکن ہمیشہ ایک پرامن سکون تھا۔

اس کا دل زندگی کا ایک اچھا ذریعہ تھا۔ اور وہ جہاں بھی گیا، وہ

یہ آرام اور امن، خوشی اور اطمینان لایا.

Machine Translated by Google

ہمارا نجات دہندہ گہری سنجیدگی اور شدت سے تھا۔

پرعزم، پھر بھی کبھی اداس یا مدھم نہیں۔ اُس کی تقلید کرنے والوں کی زندگیاں مخلصانہ مقصد سے بھری ہوں

گی۔ ان کے پاس ایک ہوگا۔

ذاتی ذمہ داری کا گہرا احساس۔ لیوٹی ہو گی۔

دبایا وہاں کوئی شور شرابہ نہیں ہوگا، کوئی شرارتی مذاق نہیں ہوگا۔

مجھے پسند ہے. لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مذہب دریا کی طرح امن دیتا ہے۔ یہ نہیں بجھتا

خوشی کی چمک؛ خوشی کو محدود نہیں کرتا، اور نہ ہی سایہ کرتا ہے۔

چمکدار، مسکراتا چہرہ. مسیح خدمت کرنے کے لیے نہیں آیا، بلکہ کرنے کے لیے

خدمت کریں اور جب اس کی محبت دل میں راج کرے گی، ہم اس کی پیروی کریں گے۔

مثال.

اگر ہم اعمال کو اپنے ذہن میں غالب ہونے دیں۔

دوسروں کے ساتھ بدتمیزی اور غیر منصفانہ سلوک، ہم ان سے محبت کرنا ناممکن پائیں گے۔

انہیں جیسا کہ مسیح نے ہم سے پیار کیا ہے۔ تاہم، اگر ہمارے خیالات

ہمارے لیے مسیح کی شاندار محبت اور ترس پر توجہ مرکوز کریں، اسی طرح

روح دوسروں میں بہے گی۔ ہمیں ایک دوسرے سے محبت اور احترام کرنا چاہیے۔

دوسرے، ان خامیوں اور خامیوں کے باوجود جو ہم نہیں کر سکتے

ان کو دیکھ کر مدد کریں۔ عاجزی اور خود اعتمادی۔

کاشت کی جانی چاہیے، اور دوسروں کے عیبوں کے لیے صبر و تحمل کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ یہ تمام چھوٹی موٹی خود

غرضی کو ختم کر دے گا، ہمیں بنا دے گا۔

سخی اور بڑھے ہوئے دل کے ساتھ۔

زبور نویس کہتا ہے: "خداوند پر بھروسہ رکھو اور نیکی کرو۔ میں رہتا ہے

زمین پر اتریں اور سچائی پر کھائیں" (زبور ۔(37:3"رب پر بھروسہ رکھو۔"

ہر دن کے اپنے فرائض، اپنی فکریں اور پریشانیاں ہوتی ہیں۔ اور کب

ہم ملتے ہیں، ہم اپنے بارے میں بات کرنے کے لیے کتنے تیار ہیں۔

مشکلات اور آزمائشیں! ادھار کی بہت سی پریشانیوں کو روکا جاتا ہے،

اتنے اندیشے پالے جاتے ہیں، فکر کا ایسا وزن ظاہر کیا جاتا ہے کہ کوئی سمجھے کہ ہمارے پاس ہمدرد، پیار کرنے والا

نہیں ہے۔

نجات دہندہ، ہماری تمام درخواستوں کو سننے کے لیے تیار ہے، اور ہر ضرورت کے وقت ہماری مدد کرنے کے لیے

حاضر ہے۔ کچھ ہمیشہ خوفزدہ رہتے ہیں، اور مصیبتیں قرض لیتے ہیں۔ تمام

دن خدا کی محبت کے ثبوتوں سے گھرے ہوئے ہیں۔ ہر روز

وہ اس کی عطا کی نعمتوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں، لیکن

Machine Translated by Google

ان موجودہ نعمتوں کو نظر انداز کریں۔ ان کے ذہن مسلسل ہیں۔

اپنے آپ کو کسی ناخوشگوار چیز میں مصروف رکھنا، جس سے وہ ڈرتے ہیں۔

آ سکتے ہیں. ورنہ، کوئی مشکل جو اصل میں موجود ہے،

اگرچہ چھوٹا ہے، لیکن یہ بہت سی چیزوں سے اپنی آنکھیں اندھا کر لیتا ہے جو کہ شکرگزاری کا مطالبہ کرتی ہیں۔

ان کو جن مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، اس کے بجائے

انہیں خدا کی طرف ہدایت دینا، جو ان کی مدد کا واحد ذریعہ ہے، انہیں اس سے جدا کرتا ہے،

کیونکہ وہ بدامنی اور شکایات کا باعث بنتے ہیں۔

کیا ہمارا اس طرح کافر ہونا درست ہے؟ کیوں

کیا ہمیں ناشکرا اور مشکوک ہونا چاہیے؟ یسوع ہمارا ہے۔

دوست تمام جنت ہماری بھلائی میں دلچسپی رکھتی ہے۔ ہمیں روزمرہ کی زندگی کی پریشانیوں اور پریشانیوں کی اجازت نہیں دینی چاہئے۔

ہمارے دماغوں کو متاثر کرتے ہیں اور ہمارے چہرے بند کر دیتے ہیں۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں، تو ہمارے پاس ہمیشہ غصہ کرنے اور ناراض کرنے کے لیے کچھ نہ کچھ ہوگا۔ ہمیں نہیں کرنا چاہیے۔

ایسی اضطراب پیدا کریں جو ہمیں صرف پریشان اور تھکا دیتی ہے، لیکن ایسا نہیں کرتی

آزمائشوں کو برداشت کرنے میں ہماری مدد کرتا ہے۔ آپ پریشان ہو سکتے ہیں۔

کاروبار میں، آؤٹ لک مزید تاریک اور دھندلا ہو سکتا ہے، اور

نقصان کا خطرہ ہو سکتا ہے، لیکن ہمت نہ ہاریں،

اپنی فکریں خُداوند پر ڈالیں، اور پرسکون اور خوشی سے بھرے رہیں۔ اپنے معاملات کو ہوشیاری سے سنبھالنے کے لیے حکمت کی دعا کریں، اس طرح نقصان اور تباہی سے بچیں۔ سازگار نتائج کو فروغ دینے کے لیے اپنی طاقت میں ہر ممکن کوشش کریں۔

یسوع نے اپنی مدد کا وعدہ کیا، لیکن وہ ہماری کوششوں سے باز نہیں آتا۔

جب، ہمارے مددگار پر آرام کرتے ہوئے، آپ نے یہ سب کچھ کر دیا ہے۔

نتائج کو خوشی سے قبول کر سکتے ہیں۔

یہ خدا کی مرضی نہیں ہے کہ اس کے لوگوں پر بوجھ ڈالا جائے۔

دیکھ بھال کے ساتھ۔ لیکن نجات دہندہ ہمیں دھوکہ نہیں دیتا۔ وہ ہمیں نہیں بتاتا، ''ڈرو مت۔ راستے میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔" وہ جانتا ہے کہ آزمائشیں اور خطرات ہیں،

اور ہمارے ساتھ ایمانداری سے پیش آئیں۔ وہ اپنے لوگوں کو گناہ اور برائی کی دنیا سے نکالنے کی تجویز نہیں کرتا ہے، بلکہ انہیں ناقابلِ پناہ پناہ گاہ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

شاگردوں کے لیے اُس کی دعا یہ تھی: "میں یہ نہیں مانگتا کہ آپ اُنہیں دنیا سے لے جائیں، اور

ہاں، ان کو برائی سے بچاؤ۔" ”دنیا میں،“ وہ کہتا ہے، ”تم گزرتے ہو۔

Machine Translated by Google

مصیبتیں، لیکن خوش رہو؛ میں نے دنیا پر غالب آ گیا ہے" (یوحنا 17:15اور
16:33)۔

پہاڑ پر اپنے واعظ میں، مسیح نے اپنے شاگردوں کو خُدا پر بھروسہ کرنے کی ضرورت کے حوالے سے
قیمتی سبق سکھائے۔ ان اسباق کا مقصد ہر عمر میں خدا کے بچوں کی حوصلہ افزائی کرنا تھا،

اور وہ ہمارے وقت تک تعلیم اور راحت سے بھرے ہوئے ہیں۔ اے
نجات دہندہ نے اپنے پیروکاروں کو آسمان کے پرندوں کی طرف اشارہ کیا کہ وہ کیسے
ان کی تعریف کے گیتوں کو ترتیب دیں، خیالات اور فکروں سے پاک،
کیونکہ "وہ نہ بوتے ہیں اور نہ کاٹتے ہیں۔" اور پھر بھی عظیم باپ ان کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ نجات دہندہ
پوچھتا ہے: "کیا آپ اس سے زیادہ قابل نہیں ہیں؟
پرندوں سے زیادہ؟" (متی 6:26)۔ مردوں کا عظیم رازق اور
جانور اس کا ہاتھ کھولتے ہیں اور اس کی تمام مخلوقات کو فراہم کرتے ہیں۔ پرندے اس کی توجہ کے لائق نہیں
ہیں۔ وہ ان کی چونچ میں کھانا نہیں ڈالتا،
لیکن ان کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ انہیں پکڑنا ہوگا۔
اناج جو اس نے ان کے لیے چھڑکا تھا۔
انہیں اپنے چھوٹے گھونسلے کے لیے مواد تیار کرنا چاہیے۔ وہ
اپنے نوجوانوں کو کھانا کھلانے کی ضرورت ہے۔ وہ گاتے ہوئے کام پر جاتے ہیں، کیونکہ "ان کا آسمانی باپ اُنہیں
کھانا کھلاتا ہے۔" اور "کیا آپ ان سے زیادہ قیمتی نہیں ہیں؟" کیا آپ ذہین اور روحانی عبادت گزاروں کی حیثیت
سے ہوا کے پرندوں سے زیادہ قیمتی نہیں ہیں؟ وہاں نہیں ہے

ہمارے وجود کے مصنف کا، ہماری زندگی کا محافظ، وہ جو
اپنی الٰہی تصویر میں ہمیں تشکیل دیا، ہمارے لئے فراہم کرنے کے لئے
ضرورت ہے، اگر ہم صرف اس پر بھروسہ کرتے ہیں؟
مسیح نے اپنے شاگردوں کی توجہ رب کے پھولوں کی طرف دلائی
کی سادہ خوبصورتی میں چمکتا ہوا کھیت، بھرپور افزائش میں بڑھ رہا ہے۔
جو آسمانی باپ نے انسان سے اپنی محبت کے اظہار کے طور پر انہیں دیا تھا۔ اُس نے کہا، "دیکھو کہ کیونکر

میدان" (متی 6:28اور 30)۔ ان پھولوں کی خوبصورتی اور سادگی
قدرتی وسائل سلیمان کی شان سے کہیں زیادہ ہیں۔ فن کی مہارت سے پیدا ہونے والی سب سے شاندار آرائش،
نہیں ہیں۔
کے پھولوں کی قدرتی فضل اور دیپتمان خوبصورتی کے ساتھ موازنہ کر سکتے ہیں۔
خدا کی مخلوق۔ یسوع نے پوچھا: "اگر خُدا گھاس کو پہنائے

Machine Translated by Google

کھیت، جو آج موجود ہے اور کل تنور میں ڈالا جائے گا، تمھارے لیے کتنا زیادہ ہے، کم ایمان والے لوگ؟" (متی 6:28اور

30)۔اگر خدا، خدائی مصور، سادہ پھولوں کو، جو ایک ہی دن میں فنا ہو جاتے ہیں، ان کے نازک اور متنوع رنگ دے، تو وہ

ان کا کتنا خیال رکھے گا؟

وہ جو اس کی اپنی صورت پر بنائے گئے تھے؟ سے یہ سبق

مسیح فکر مند سوچ، الجھن، اور کے لیے ایک سرزنش ہے۔

ایمان کے بغیر دل کا شک

خُداوند اپنے تمام بیٹوں اور بیٹیوں کو خوش دیکھنا چاہتا ہے۔

امن اور فرمانبردار. یسوع کہتا ہے: ”میں تمہارے ساتھ سلامتی چھوڑتا ہوں، اپنی سلامتی میں تمہیں دیتا ہوں۔

میں تمہیں نہیں دیتا جیسا کہ دنیا دیتی ہے۔ اپنے دل کو پریشان نہ ہونے دو،

نہ ڈرو۔" ”میں نے یہ باتیں تم سے اس لیے کہی ہیں کہ میری خوشی تم میں رہے اور تمہاری خوشی پوری ہو“ (یوحنا

14:27اور

15:11)۔

خوشی جو خود غرض وجوہات کی بناء پر تلاش کی جاتی ہے، باہر

ڈیوٹی کا راستہ، غیر متوازن، بے چین اور عارضی ہے۔ یہ ہے

گزر جاتا ہے، اور روح تنہائی اور اداسی سے بھر جاتی ہے۔ لیکن خوشی ہے اور

خدا کی خدمت میں اطمینان عیسائی کو چلنے کے لیے نہیں چھوڑا جاتا

غیر یقینی راستوں پر؛ وہ بیکار دل ٹوٹنے اور مایوسی سے باز نہیں آتا۔ اگر ہمارے پاس اس زندگی کی لذتیں نہیں ہیں تو

ہم

ہم اب بھی آنے والی زندگی کو دیکھ کر خوش ہو سکتے ہیں۔

لیکن یہاں بھی عیسائیوں کی خوشی ہو سکتی ہے۔

مسیح کے ساتھ اشتراک؛ ان کے پاس اس کی محبت کی روشنی ہو سکتی ہے، ابدی

اس کی موجودگی کا سکون۔ زندگی کا ہر قدم ہمیں لے جا سکتا ہے۔

یسوع کے قریب، ہمیں ایک گہرا تجربہ دے سکتا ہے۔

آپ کی محبت، اور یہ ہمیں بابرکت کے ایک قدم اور قریب لے جائے۔

امن کا گھر. اس لیے آئیے ہم اپنے اعتماد کو رد نہ کریں، بلکہ ہمیں پختہ یقین رکھیں، پہلے سے کہیں زیادہ مضبوط۔ "رب

نے اب تک ہماری مدد کی ہے"

1سموئیل 7:12)، اور وہ آخر تک ہماری مدد کرے گا۔ آئیے دیکھتے ہیں۔

یادگاری ستونوں کے لیے، خدا نے کیا کیا اس کی یادگار

ہمیں تسلی دے اور تباہ کرنے والے کے ہاتھ سے بچا لے۔ آئیے اپنے آپ کو اجازت دیں۔

ہماری یادوں میں تمام تر شفقتوں کو تازہ رکھنا

کہ خدا نے ہمیں دکھایا ہے – آنسو اس نے پونچھے۔

Machine Translated by Google

درد جو اس نے نرم کیا، وہ اضطراب جو اس نے دور کیے، وہ خوف جو
دور کر دیا گیا، اس کی فراہم کردہ ضروریات، عطا کی گئی برکات -اس طرح ہم اپنے آپ کو ان تمام چیزوں کے
لیے مضبوط بناتے ہیں جو ہمارے باقی حج کے ذریعے ہمارے سامنے ہیں۔

ہم اس میں نئی الجھنوں کی طرف نہیں دیکھ سکتے
تنازعہ آنے والا ہے، لیکن ہم دیکھ سکتے ہیں کہ اتنا ماضی کیا ہے۔
مستقبل میں کیا ہے اس کے بارے میں، اور کہتے ہیں: "اب تک
جناب۔" 1)سموئیل -(7:12"جیسا کہ آپ کے دن، آپ کی سلامتی برقرار رہے گی"
(استثنا -(33:25آزمائشیں اس طاقت سے زیادہ نہیں ہوں گی۔
ان کو برداشت کرنے کے لیے ہمیں دیا جائے گا۔ تو آئیے ہم اپنے آپ کو اپنا کام بننے دیں جہاں ہم اسے پاتے ہیں، یہ
یقین رکھتے ہوئے کہ جو بھی آئے گا اسے آزمائش کے لیے متناسب طاقت دی جائے گی۔

اور، پاؤں سے پاؤں تک، جنت کے دروازے داخل کرنے کے لئے کھولے جائیں گے
خدا کے فرزند، اور جلال کے بادشاہ کے لبوں سے برکت نازل ہوگی۔
آپ کے کان سب سے زیادہ سریلی موسیقی کی طرح ہیں: "آؤ، میری طرف سے برکت
باپ! اس بادشاہی میں داخل ہوں جو شروع سے آپ کے لیے تیار کی گئی ہے۔
دنیا کی بنیاد۔" (متی -(25:34
پھر چھٹکارا پانے والوں کا ان گھروں میں استقبال کیا جائے گا جو یسوع ان کے لیے تیار کر رہا ہے۔
وہاں اُن کے ساتھی زمین کے خبیث، جھوٹے، بت پرست، ناپاک اور کافر نہیں رہیں گے، بلکہ وہ اُن لوگوں کے
ساتھ شریک ہوں گے جو شیطان پر غالب آچکے ہیں، اور

الہی فضل، وہ کامل حروف کی تشکیل. ہر رجحان
گنہگار، ہر وہ عیب جو انہیں یہاں متاثر کرتا ہے، دور کر دیا جائے گا۔
مسیح کے خون سے، اور اس کے جلال کی فضیلت اور شان،
جو سورج کی روشنی سے کہیں زیادہ ہے، ان تک پہنچا دیا جاتا ہے۔ اور
اخلاقی حسن، اس کے کردار کا کمال، ان سے چمکتا ہے،
بیرونی پرتیبھا سے بے مثال زیادہ قیمت کا۔ وہ ہیں
عظیم سفید تخت کے سامنے ناکام ہوئے بغیر، فرشتوں کے وقار اور مراعات کا اشتراک کرنا۔

اس شاندار وراثت کے پیش نظر جو ان کی ہو سکتی ہے، "جو
کیا انسان اپنی جان کے بدلے میں دے گا؟ (متی -(16:26وہ ہو سکتا ہے۔
غریب، اور پھر بھی اپنے اندر دولت اور عزت کا مالک ہے۔

Machine Translated by Google

دنیا کبھی نہیں دے سکتی۔ کی نجات یافتہ اور پاک روح

گناہ، اپنی تمام عمدہ صلاحیتوں کے ساتھ خُدا کی خدمت کے لیے وقف، بہترین قدر کا حامل ہے۔ اور جنت

میں خوشی ہے، کی موجودگی میں

خدا اور مقدس فرشتے ایک نجات یافتہ روح پر، ایک خوشی جس کا اظہار مقدس فتح کے گیتوں میں ہوتا

ہے۔